Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
کوئی بھی خبر،تصویر،اطلاع،اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

کولکاتا ٹور اینڈ ٹراویلس
کی خدمات
حج پیکیج | عمرہ پیکیج | بین الاقوامی اور گھریلو خدمات
زیارت پیکیج
مسجد اقصیٰ، عراق، مصر کی زیارت
ٹکٹ اور ویزا کی فراہمی | فورکس کی سہولت
CUSTOMISED PACKAGE | MANPOWER CONSULTANT
OUR HEAD OFFICE
KOLKATA TOURS & TRAVELS (I) PVT. LTD
Recognised by Ministry of Minority Affairs (Hajj) Govt. of India

Titas FOOTWEAR

Pages-12 ● 278:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Friday, 17th October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۴ ربیع الآخر ۱۴۴۷ھ ● جمعہ، ۱۷/ اکتوبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

گجرات کی سیاست میں بڑی ہلچل، وزیر اعلیٰ کو چھوڑ سبھی وزراء نے دیا اجتماعی استعفیٰ، نئی کابینہ کی حلف برداری آج

احمد آباد، 16/ اکتوبر: ایک طرف بہار میں انتخابی سرگرمیاں عروج پر ہیں، دوسری طرف گجرات میں بی جے پی حکومت کے سبھی وزراء نے اجتماعی استعفیٰ دے دیا ہے۔ سبھی 16 وزرا نے اپنا استعفیٰ وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل کو سونپا ہے، جسے منظور بھی کر لیا گیا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق گجرات حکومت کے وزراء نے وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل کی رہائش پر آج ہوئی اہم میٹنگ کے بعد یہ استعفیٰ دیا۔ میٹنگ میں ہی وزیر اعلیٰ کو چھوڑ کر سبھی وزراء کے استعفے کو منظوری مل گئی۔

اچانک سبھی وزراء کے ذریعہ دیے گئے اجتماعی استعفیٰ کے بعد گجرات کی سیاست میں بڑی ہلچل پیدا ہو گئی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ وزراء کا استعفیٰ اب گورنر کے حوالے کیا جائے گا۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ ان سبھی وزرائے استعفے پہلے سے ہی تیار تھے، اور ہدایت کے مطابق وزراء نے استعفیٰ پر دستخط کر دیے۔ اس کے علاوہ وزراء کو مزید کوئی ہدایت نہیں دی گئی۔

قابل ذکر ہے کہ گجرات میں کابینہ کی توسیع کا عمل بھی اپنے آخری مرحلہ میں داخل ہو چکا ہے۔ اسی عمل کے ایک حصہ کی شکل میں سب سے پہلے بی جے پی کے ریاستی صدر جگدیش وشوکرما نے استعفیٰ دیا، اور اس کے بعد ایک ایک کر سبھی وزراء نے استعفیٰ دے دیا۔ یہ استعفے وشوکرما کو ہی سونپے گئے، جنھوں نے سبھی وزراء کو استعفیٰ دینے کی ہدایت دی تھی۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ نے وزراء سے استعفیٰ طلب نہیں کیا تھا۔ 16 اکتوبر کی دوپہر وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل کی رہائش پر وزراء کی میٹنگ ہوئی تھی، جس میں فیصلہ لیا گیا کہ سبھی وزراء اجتماعی استعفیٰ دیں گے۔ اس فیصلے کے بعد سبھی کی نگاہیں نئی کابینہ کے اعلان پر مرکوز ہیں۔ نئی کابینہ کی حلف برداری کل، یعنی جمعہ (17 اکتوبر) کو گاندھی نگر کے مہاتما مندر میں ہوگی۔

بہر حال، استعفیٰ دینے والے گجرات حکومت کے سبھی وزراء کے نام اس طرح ہیں:

(1) کنو بھائی دیسائی — فائنانس، انرجی اور پیٹرو کیمیکلز
(2) بلونت سنگھ راجپوت — انڈسٹریز، لیبر اور ایمپلائمنٹ
(3) رشی کیش پٹیل — ہیلتھ، فیملی ویلفیئر اور ہائر ایجوکیشن
(4) راگھو جی پٹیل — ایگریکلچر، اینمل ہسبنڈری اور فشریز
(5) کنور جی بھائی باولیا — واٹر سپلائی اور سول سپلائز
(6) بھانو بین بابریا — سوشل جسٹس اور ویمن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ
(7) ملو بھائی بیرا — ٹورزم، فاریسٹ اور انوائرنمنٹ
(8) کبیر ڈنڈور — ایجوکیشن اور ٹرائبل ڈیولپمنٹ
(9) نریش پٹیل
(10) بچو بھائی کھباد
(11) پرشوتم سولنکی
(12) ہرش سانگھوی
(13) جگدیش وشوکرما
(14) مکیش بھائی زینا بھائی پٹیل
(15) کنواجی بھائی ہلپتی
(16) بھیکو بھائی چتر سنگھ پرمار

ممتا کی بڑی جیت، سپریم کورٹ میں ہتک عزت کا معاملہ خارج
'آتمادیپ' نامی تنظیم نے یہ مقدمہ درج کرایا تھا

نئی دہلی، 16/ اکتوبر: سپریم کورٹ میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی بڑی جیت ہوئی ہے۔ اٹارنی جنرل نے ان کے خلاف توہین عدالت کیس کو کوئی اہمیت نہیں دی۔ بعد ازاں جب درخواست گزار تنظیم نے مقدمہ واپس لینے کے لیے درخواست دی تو چیف جسٹس کے ڈویژن بنچ نے اس کی اجازت دے دی۔ یہ واقعہ کئی ماہ قبل شروع ہوا تھا۔ چیف منسٹر ممتا بنرجی کے سپریم کورٹ کے حکم پر 26 ہزار ٹیچروں کی نوکریوں کو منسوخ کرنے کے بارے میں تبصرے نے تنازعہ کو جنم دیا تھا۔ 'آتمادیپ' نامی تنظیم نے وزیر اعلیٰ کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کر دیا۔ کئی ماہ قبل سماعت میں مدعی کے وکیل نے کہا کہ اٹارنی جنرل کی (باقی صفحہ 10 پر)

امید ہے الیکشن کمیشن بہار کی حتمی ووٹر لسٹ میں موجود غلطیوں کی اصلاح کرے گا: سپریم کورٹ

پٹنہ، 16/ اکتوبر: بہار میں ایس آئی آر (ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی) کے جاری فائنل ووٹر لسٹ سے متعلق سپریم کورٹ نے آج انتہاء اہم تبصرہ کیا۔ 16 اکتوبر کو ہوئی سماعت کے دوران عدالت عظمیٰ نے کہا کہ "امید ہے الیکشن کمیشن بہار کی حتمی ووٹر لسٹ میں ٹائپنگ اور دیگر غلطیوں کی اصلاح کرے گا۔" جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باغچی کی بنچ نے اب اس معاملے پر آئندہ سماعت کے لیے 4 نومبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔

آج کی سماعت کے دوران الیکشن کمیشن نے کہا کہ 30 ستمبر کو اس کے ذریعہ شائع فائنل ووٹر لسٹ سے متعلق اب (باقی صفحہ 10 پر)

امریکہ میں زبردست سیاسی طوفان کا اندیشہ، پوتن کے خفیہ دستاویزات نے بڑھائی ہلچل

واشنگٹن 16/ اکتوبر: ایک طرف امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے 'ٹیرف' کے نام پر پوری دنیا میں ہلچل مچا رکھی ہے، اور دوسری طرف خود امریکہ میں زبردست سیاسی طوفان کا اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق روس نے امریکہ کے سابق صدر جان ایف کینیڈی کے قتل سے جڑے کچھ خفیہ دستاویزات امریکی افسران کے حوالے کر (باقی صفحہ 10 پر)

27 سال قبل لاپتہ لڑکی کے اغوا کار اسی کے والدین نکلے

وارسا، 16 اکتوبر (یو این آئی) پولینڈ میں اغواء کی لرزہ خیز واردت کا انکشاف ہوا ہے جس میں والدین ہی اپنی لاپتہ بیٹی کے اغوا کار پائے گئے، لڑکی کو 27 سال سے لاپتہ قرار دیا جا رہا تھا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق (باقی صفحہ 10 پر)

بہار اسمبلی انتخاب: جنتادل یو نے جاری کی امیدواروں کی دوسری فہرست، سبھی 101 نام آ گئے سامنے

پٹنہ، 16/ اکتوبر: بہار میں اسمبلی انتخاب کی جاری سرگرمیوں کے درمیان جنتادل یو نے اپنے امیدواروں کی دوسری فہرست جاری کر دی ہے۔ پہلی فہرست میں پارٹی نے 57 امیدواروں کے نام ظاہر کیے تھے، اور اب دوسری فہرست میں 44 امیدواروں کے نام (باقی صفحہ 10 پر)

ممتا نے اپنے گیتوں، کتابوں کی رائلٹی سے 5 لاکھ روپے کی مدد کی
بے سروں مانی کے شکار لوگوں کیلئے وزیراعلیٰ کی فراخدلی قابل تعریف

دارجلنگ 16 اکتوبر: شمالی بنگال میں قیامت خیز قدرتی آفات کے بعد جب مرکزی حکومت خموش تماشائی کا رول ادا کیا تو اس وقت ترنمول کانگریس کی وزیراعلیٰ ممتابنرجی پورے وثوق و ہمت سے تباہ حال، بے خانماں لوگوں کو ڈھارس دینے ان کی ہر ممکن مدد کرنے کیلئے پورے دم سے آگے آئیں۔ اس وقت وہ ضروری اشیاء کی تقسیم دینے خانماں لوگوں کو پھر سے بسانے کیلئے وہ سارے اقدامات کر رہی ہیں جو نرم دل رکھنے والی خاتون کرتی ہیں۔ اتنا ہی نہیں انہوں نے اپنی طرف سے تباہ حال لوگوں کی مدد کیلئے 5 لاکھ روپے عنایت بھی کیا۔ بدھ کو دارجلنگ کے لال کدھی میں انتظامیہ میٹنگ کے دوران انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کے لکھے ہوئے گیت وتحریری کتابوں سے جو کچھ بھی رئیلٹی ملی وہ سارا کا سارا انہوں نے بدحال لوگوں کے ہاتھوں میں سونپ دیا۔ اسی کے ساتھ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریاست کے 44 وزراء جن کی تحویل میں راحت کوش کا سرمایہ محفوظ رہتا ہے ایک لاکھ کر کے سبھوں نے راحت کاری کاموں میں دیا۔ ترنمول کانگریس کے کل ہند پیمانے کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے بھی ایک لاکھ روپے عطیہ دینے کا اعلان کیا۔ اس بات سے سبھی واقف ہیں کہ جب کبھی ریاست میں ایسے نازک حالات پیدا ہوتے ہیں تو حکومت ہر بار ایسے بے سہارا لوگوں کی مدد کیلئے آگے آجاتی ہے۔ راحت تحویل سے مالی مدد دینے کو وزیراعلیٰ نے ریاست کے عام لوگوں کو بھی اس میں آگے آنے کا مشورہ دیا۔ اور اس مشورہ پر چلتے ہوئے اس وقت لاتعداد لوگوں نے پریشان حال لوگوں کی مدد کیلئے اپنی جیب سے مالی مدد کی ہے۔ کیمیلیا گروپ کے کے سربراہ نیل رتن دتہ نے اپنی طرف سے 10 لاکھ روپے قدرتی آفات کے ماروں کو بطور عطیہ دیا۔

عالمی یومِ خوراک پر ممتا بنرجی کا پیغام: کھادیہ ساتھی سمیت
ریاستی اسکیموں نے ہر شہری کیلئے غذائی تحفظ یقینی بنایا

کولکاتا 16 اکتوبر عوامی نیوز سروس۔ مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعرات کے روز عالمی یومِ خوراک کے موقع پر کہا کہ ان کی حکومت نے ریاست کے ہر شہری کے لئے غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے "انقلابی اقدامات" کیے ہیں۔ انہوں نے عوام کو عالمی یومِ خوراک کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت کی فلیگ شپ اسکیم 'کھادیہ ساتھی' کے تحت تقریباً نو کروڑ افراد کو مفت راشن فراہم کیا جا رہا ہے۔ ممتا بنرجی نے ایکس (سابق ٹوئٹر) پر اپنے پیغام میں کہا کہ "عالمی یومِ خوراک پر دل سے نیک تمنائیں! ریاست کے ہر شہری کو غذائی تحفظ دینا ہماری حکومت کا اولین مقصد ہے۔ اس ہدف کے حصول کے لئے 2011 سے ہم نے کئی انقلابی اقدامات کئے ہیں۔"

وزیراعلیٰ نے مزید بتایا کہ 54 لاکھ افراد — جن میں جنگل محل کے رہائشی، سمندری طوفان آئلا سے متاثرہ خاندان، ٹوٹو قبیلے کے لوگ، اور چائے باگان کے مزدور شامل ہیں — ان کو خصوصی غذائی پیکج دیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دورگا پوجا، کالی پوجا، چھٹھ پوجا اور رمضان جیسے اہم تہواروں کے دوران ریاستی حکومت معاشی طور پر کمزور خاندانوں کو رعایتی قیمت پر ضروری اشیاء فراہم کرتی ہے۔ ممتا بنرجی نے بتایا کہ 'ماں' پروجیکٹ کے تحت غریب افراد کو صرف پانچ روپے میں دوپہر کا کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔ اس اسکیم کے تحت 356 ماں کینٹینوں سے اب تک 8.58 کروڑ غریب افراد مستفید ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'کھادیہ ساتھی' منصوبے کے ذریعے ریاستی حکومت نے اس سال 56.33 لاکھ میٹرک ٹن دھان براہِ راست 16.50 لاکھ کسانوں سے خرید کر ریکارڈ قائم کیا ہے۔ کسانوں کو ان کی فصل کی منصفانہ قیمت بینک کھاتوں میں براہِ راست منتقل کی گئی ہے۔ وزیراعلیٰ نے مزید بتایا کہ ریاست بھر میں 'سوفل بنگلہ' کے 745 مراکز کے ذریعے عوام کو سبزیاں، پھل اور مچھلی بازار سے کم قیمت پر فراہم کی جارہی ہیں، اور عوامی سہولت کیلئے ان مراکز کی تعداد میں مزید اضافہ کیا جا رہا ہے۔

حیَّ علَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
17 / اکتوبر 2025

فجر	4 بج کر 13 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 34 منٹ
ظہر	11 بج کر 22 منٹ
عصر	3 بج کر 33 منٹ
مغرب	5 بج کر 15 منٹ
عشاء	6 بج کر 25 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

مغربی بنگال میں SIR نافذ کرنے کی تیاری: 3.5 کروڑ ووٹرز کا ڈیٹا 2002 کے ریکارڈ سے مماثل کیا گیا

کولکاتا 16 اکتوبر عوامی نیوز سروس۔ انتخابی کمیشن نے مغربی بنگال میں ووٹرز کی فہرست کو زیادہ درست اور اپ ٹو ڈیٹ بنانے کے لیے اہم قدم اٹھایا ہے۔ سسٹمیٹک انفارمیشن ریلنسیلیشن (SIR) کو نافذ کرنے کی تیاری کے تحت تقریباً 3.5 کروڑ ووٹرز کے ریکارڈ کو سال 2002 کے ڈیٹا کے ساتھ کامیابی سے مماثل کیا گیا ہے۔ اسٹیٹ چیف الیکشن آفیسر منوج کمار اگروال نے بتایا کہ اس عمل کا مقصد ووٹر لسٹ کو منظم کرنا اور نقل ہونے والے اندراجات کو ختم کرنا ہے۔ "جن ووٹرز کی تفصیلات پہلے ہی پرانے ریکارڈ کے ساتھ مماثل ہو چکی ہیں، انہیں کسی نئے دستاویزات جمع کروانے یا دوبارہ تصدیق کروانے کی ضرورت نہیں ہوگی،" انہوں نے وضاحت کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ تقریباً تمام اضلاع میں ڈیٹا ریلنسیلیشن کا کام آخری مراحل میں ہے۔ "صرف دارجلنگ اور جلپائی گوڑی میں حالیہ قدرتی آفات کی وجہ سے عمل میں کچھ تاخیر ہوئی ہے۔ باقی تمام اضلاع میں یہ کام تقریباً مکمل ہے،" اگروال نے کہا۔ محکمہ کے اہلکاروں کے مطابق باقی اضلاع کی تصدیق جمعہ تک مکمل کر لی جائے گی جس کے بعد تصدیق شدہ ڈیٹا ریاستی انتخابی پورٹل پر اپ لوڈ کر دیا جائے گا۔ اس اقدام کا مقصد آنے والے انتخابات سے قبل ووٹر لسٹ کو شفاف درست اور غلطیوں سے پاک بنانا ہے تاکہ مغربی بنگال میں منصفانہ اور قابل اعتماد انتخابی عمل کو یقینی بنایا جاسکے۔

میٹرومونیل سائٹ پر خود کو امیر ظاہر کر کے شادی کرنے کا فراڈ
پولس نے بتایا کہ ظہیر عباس نے انوپم رائے کا نام رکھ کر دھوکہ دیا

ہگلی، 16 / اکتوبر: یہ الزام ہے کہ اس نے شادی کی سائٹ پر خود کو 'امیر آدمی' ظاہر کر کے ایک نوجوان عورت کو دھوکہ دیا اور 44 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کیا۔ اس بار فراڈی ضمیر عباس کو مندارمنی کے ایک ریزورٹ سے گرفتار کیا گیا ہے۔ ملزم کو ہگلی ضلع دیہی پولس کے سائبر سیل نے گرفتار کیا ہے۔ ان کا گھر خانہ کول، ہگلی میں ہے۔ گزشتہ جولائی میں پولس نے اس فراڈ گینگ سے وابستہ دو ملزمان کو گرفتار کیا تھا۔ ان میں سے ایک ابھیشیک رائے ہے جو جھارکھنڈ کے دیوگھر کا رہنے والا ہے۔ دوسرا ظہیر عباس ہے جو کہ خانہ کول، ہگلی کا رہنے والا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ گرفتار ہونے والے دونوں مرکزی ملزمان ظہیر عباس کے منیجر کا روپ دھار کر فراڈ گینگ چلاتے تھے۔ پولس نے کہا کہ شادی کی جگہوں کے ذریعے خواتین کو متعارف کروا کر دھوکہ دہی کا یہ سلسلہ ہگلی ضلع میں اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ ہے۔ جمعرات کو ہگلی دیہی ایڈیشنل پولس سپرنٹنڈنٹ کلیان سرکار نے ہگلی سائبر کرائم پولس اسٹیشن میں پریس کانفرنس کی۔ انہوں نے بتایا کہ 26 مئی کو ایک نوجوان خاتون نے ہوگلی سائبر کرائم پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی تھی۔ اس نے کہا کہ اس کی ملاقات انوپم رائے نامی بزنس مین سے شادی کی سائٹ پر ہوئی۔ پھر ملزم ظہیر عباس نے نوجوان خاتون اور اس کے گھر والوں سے شادی کی پیشکش کر کے قریبی تعلقات استوار کر لیے۔ ملزم نے اپنا نام چھپا کر انوپم رائے ہونے کا بہانہ کر کے لڑکی کو آن لائن دھوکہ دیا۔ پولس نے بتایا کہ رواں سال جنوری میں ملزم ظہیر عباس نے لڑکی کو بتایا کہ اس کے کاروبار کو جی ایس ٹی اور انکم ٹیکس سے متعلق مسائل کا سامنا ہے۔ ملزم نے دعویٰ کیا کہ اس کے تمام بینک اکاؤنٹس بند کر دیے گئے ہیں اور اگر اس نے کچھ رقم دی تو تمام اکاؤنٹس دوبارہ کھول دیے جائیں گے۔ لڑکی کے اہل خانہ نے الزام لگایا کہ اس لالچ کا استعمال کرتے ہوئے ملزم نے آہستہ آہستہ کل پانچ کھاتوں سے 44 لاکھ روپے کا غبن کیا۔ شکایت کنندہ نے کہا کہ رقم حاصل کرنے کے بعد ملزم نے اس کا اکاؤنٹ آن لائن سائٹ سے ہٹا دیا اور اس کے ساتھ بات چیت بند کر دی۔ یہ محسوس کرتے ہوئے کہ اسے دھوکہ دیا گیا ہے، لڑکی کے اہل خانہ نے 6 مئی کو ہگلی ضلع دیہی پولس کے سائبر پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی، پولس نے مخصوص دفعہ کے تحت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی۔ تفتیش کے دوران، پولس نے ابھیشیک رائے کو گرفتار کیا، جس نے خود کو دھوکہ بازوں کا منیجر بتایا۔ ابھیشیک کی اطلاع کی بنیاد پر ظہیر عباس نامی ایک اور شخص کو 9 مئی کی رات ہگلی کے خانہ کول سے گرفتار کیا گیا تھا۔ لیکن انوپم رائے کا نام لے کر دھوکہ دینے والا مرکزی ملزم ظہیر عباس ابھی تک فرار تھا۔ اس ملزم کو بدھ کی رات مندارمنی کے ایک ریزورٹ سے گرفتار کیا گیا تھا۔ پولس ذرائع کے مطابق ملزم ظہیر کے متعدد نوجوان خواتین سے شادی کے نام پر تعلقات تھے۔ ظہیر آہستہ آہستہ اہل خانہ کا اعتماد حاصل کر کے ان سے لاکھوں روپے کا جھانسہ دیا تھا۔ تفتیشی افسران اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ اس واقعہ میں اور کون کون ملوث ہے۔

☆☆

جگن ناتھ دھام، درگا صحن کے بعد سلی گوڑی میں مہا کال مندر
ممتا بنرجی کی ٹورزم شعبے میں آمدنی و پھیلاؤ پر سیاسی دور بینی

دارجلنگ 16 اکتوبر: دیگھا میں جگن ناتھ، راجرہاٹ میں درگا صحن کے بعد سلی گوڑی میں سب سے بڑا مہا کال مندر بنے گا۔ تفریح گاہ دارجلنگ میں کھڑی ہو کر ممتا بنرجی نے یہ پیغام سبھوں کو سنا دیا۔ اس مندر پہاڑ میں اس کے بعد سیاحوں کا تو تانتا بندھ جائے گا۔ انہوں نے بھیڑ سے ریاستی ٹورزم ڈپارٹ کو بھی زبردست آمدنی ہوگی۔ مہا کال مندر کے اعلان کے بعد ہی سلی گوڑی میں کنونشن سنٹر بنانے کا انہوں نے پورا وعدہ کیا۔ جمعرات کو ممتا بنرجی نے دارجلنگ کے مہا کال مندر میں پوجا بھی کی اور پوجا میں انہوں نے سورج مکھی پھول اور دودھ کا بھی استعمال کیا مندر کو بہتر بنانے کیلئے ان کے اس عمل کو دیکھنے کیلئے وہاں لوگوں کی بھیڑ جم گئی۔ اور اس وقت مندر کے پروہت وعقیدت مندوں نے بھی ان سے باتیں کیں۔ پوجا سے فارغ ہونے کے بعد ممتا بنرجی باہر نکل کر پریس کے لوگوں سے روبرو ہوئیں۔ وہیں انہوں نے بتایا کہ سلی گوڑی میں ایک مہا کال مندر بنے گا جو بہت وسیع وعریض ہوگا۔ انہوں نے سلی گوڑی کے ڈیایم کو اب ایک وسیع زمین کھوجنے کی بھی بات کہی وہاں کنونشن سنٹر کا بھی قیام ہوگا اس کے بعد ہی مہا کال مندر تیار ہوگا۔ اس مندر میں سب سے بڑا شیو کی مورتی بھی بٹھائی جائے گی۔ اس کے بعد انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ کام بہت بڑا ہے اس کو کرنے میں وقت بھی زیادہ لگے گا۔ ٹرسٹی بورڈ بنے گا۔ اور حکومت اپنی طرف سے زمین فراہم کرے گی۔ وہ بھی مفت میں۔ لہٰذا آپ لوگ تیار ہو جائیں گے ایک نئے مندر کے قیام کیلئے دیگھا کے جگن ناتھ مندر کے قیام کے بعد درگا صحن بنانے کا بھی وزیراعلیٰ نے وعدہ کیا تھا اور اسی کام کیلئے راجرہاٹ میں زمین کی تلاش ہو رہی ہے۔ جس میں تیزی آرہی ہے۔ ٹنڈر مانگا گیا ہے۔ میں نے نقشہ دیکھا ہے۔ اس کے بعد ہی انہوں نے سلی گوڑی میں مہا کال مندر کی بات کہی۔ جمعرات کو ہی وہ کولکاتا واپس آسکتی ہیں۔

کھردہ پولیس کی بڑی کارروائی
خطرناک اسلحہ برآمد - تین ملزم گرفتار

شمالی چوبیس پرگنہ 16 اکتوبر (نور عالم): معتبر ذرائع سے موصول اطلاع پر خردہ تھانہ پولیس نے ایک اہم چھاپہ ماری کارروائی انجام دیتے ہوئے خطرناک اسلحہ کے ساتھ تین افراد کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق سب سے پہلے پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ایک مشتبہ شخص سمیم حسین عرف گل کو حراست میں لیا۔ تفتیش کے دوران اس کے انکشاف پر پولیس نے دوسرے ملزم جیت سِکدر عرف ہِن کو بھی گرفتار کر لیا۔ بعد ازاں جیت سِکدر کے رہنمائی بیان کی بنیاد پر پولیس کی ایک ٹیم نے ہالی شہر تھانہ کے علاقے میں چھاپہ مار کارروائی کی جہاں سے تیسرے ملزم سوبھندو مِترہ عرف دِپو (31 سال) ولد مرحوم پربھاش مِترا، ساکن ساو؟ تھ پرساد نگر، نیتاجی سرنی، پی او- حاجی نگر پی ایس ہالی شہر کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے ملزم کے قبضے سے ایک 7 ایم ایم پستول، ایک میگزین اور پانچ زندہ کارتوس برآمد کیے ہیں۔ ابتدائی تفتیش کے مطابق گرفتار ملزمان کے جرائم پیشہ گروہ سے تعلقات ہونے کے شبہے پر مزید پوچھ گچھ جاری ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ کارروائی غیر قانونی اسلحہ کے نیٹ ورک پر کاری ضرب ہے اور اس سلسلے میں مزید گرفتاریوں کا امکان ہے۔

ٹیٹاگڑھ پولیس کی بڑی کارروائی، غیر قانونی آتش بازی برآمد - دو افراد گرفتار

کولکاتا، 15 اکتوبر (نور عالم): دیوالی سے قبل ٹیٹاگڑھ پولیس نے غیر قانونی آتش بازی کے خلاف لگاتار کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ 14 اور 15 اکتوبر کو کی گئی دو الگ الگ چھاپہ ماری میں پولیس نے بھاری مقدار میں غیر قانونی پٹاخے ضبط کیے اور دو افراد کو گرفتار کیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق، 14 اکتوبر 2025 کو خفیہ اطلاع کی بنیاد پر گورا پھاٹک موڑ کے قریب چھاپہ مار کارروائی کی گئی، جہاں سے 28.64 کلوگرام غیر قانونی آتش بازی برآمد کی گئی۔ اس معاملے میں پولیس نے کنائی شاہ (45) ولد مرحوم سمر شاہ، ساکن ٹیٹاگڑھ باؤ بازار کو گرفتار کیا۔ اس ضمن میں ٹیٹاگڑھ تھانہ کیس نمبر 349/25 مورخہ 14.10.25 درج کیا گیا ہے۔ اسی طرح، اگلے ہی دن یعنی 15 اکتوبر 2025 کو پولیس نے ایک اور چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے 15.100 کلوگرام غ...

سرکاری زمین پر قبضہ کر کے تعمیرات
ایم ایل اے علاقہ کا دورہ کرنے کے بعد برہم

ہگلی، 16 / اکتوبر: چنسورہ میں سرکاری اراضی پر قبضہ کر کے تعمیرات کا عمل دیکھنے کے بعد ایم ایل اے حیران رہ گئے جب وہ تالاب بھرنے کی شکایت دیکھنے کے لئے علاقے میں گئے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ اس واقعہ میں قانونی کارروائی کی جائے گی۔ اپوزیشن نے سوال اٹھایا ہے کہ مقامی کونسلر یا وارڈ کے کسی اور شخص نے اس معاملے کے خلاف نوٹس کیوں نہیں لیا؟ چنسورہ میں سرکاری اراضی پر تجاوزات کا الزام لگنے کے بعد چنسورہ کے ایم ایل اے آسیت مجمدار نے جب دورہ کیا تو حیران رہ گئے۔ ہگلی کے چنسورہ میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 20 کے پرتاپ پور علاقے میں ایک سرکاری زمین پر قبضہ کرنے کے الزام کو لے کر ہلچل مچ گئی۔ جمعرات کی صبح ایم ایل اے اسیت مجمدار علاقے کا معائنہ کرنے گئے تھے۔ جب وہ وہاں گئے تو دیکھا کہ زیر بحث سرکاری اراضی پر پہلے سے ہی قبضہ ہو چکا ہے۔ آبی ذخائر کے کنارے کنکریٹ کا ڈھانچہ بنایا گیا تھا۔ اسے کچرا ڈال کر برابر کیا گیا تھا۔ یہ منظر دیکھ کر ایم ایل اے نے کافی غصہ ہوئے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ یہ مکمل طور پر غیر قانونی عمل ہے۔ میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، بی ایل آر او، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، لینڈ ڈپارٹمنٹ اور چنسورہ پولس اسٹیشن کے آئی سی کو تحریری طور پر مطلع کروں گا۔ میں کسی بھی طرح سے غیر قانونی تجاوزات کو برداشت نہیں کروں گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر اس وارڈ کے عوامی نمائندے کو اس معاملے کا علم ہوا اور انتظامیہ کو آگاہ نہیں کیا تو میں پارٹی قیادت کو آگاہ کروں گا، پارٹی اس کے مطابق ضروری قدم اٹھائے گی۔ تالاب بھرنے کے واقعے میں ملزم اچیوت سادھو نے کہا کہ میں نے اس زمین کو لیز پر لینے کے لیے حکومت کو درخواست دی تھی اور میونسپلٹی کو بھی اس معاملے سے آگاہ کیا تھا، تاہم مجھے نہیں معلوم تھا کہ سرکاری زمین پر بغیر سرکاری منظوری کے کوئی تعمیر نہیں ہو سکتی، یہ میری غلطی ہے۔ ملزم نے بتایا کہ وہ دو ماہ سے یہ کام کر رہا تھا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ سرکاری اراضی پر دو ماہ سے دن دہاڑے کیسے قبضہ کیا گیا اور بلدیہ یا انتظامیہ کی طرف سے کسی نے نوٹس کیوں نہیں لیا؟ بی جے پی کے ریاستی کمیٹی کے رکن سپن پال نے کہا کہ تالاب بھرنے کی خبر سن کر ایم ایل اے چلے گئے، لیکن ان کی پارٹی کے کونسلروں یا میونسپلٹی کو اس کا علم نہیں ہے۔ سرکاری زمین پر قبضہ کیا گیا ہے۔ درحقیقت اس حکومت کے دور میں امن و امان یا انتظامیہ نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ ایم ایل اے آسیت مجمدار نے کہا کہ عام لوگوں کو آگے آنا چاہئے۔ اگر کچھ غیر قانونی ہوتا ہے تو انہیں براہ راست شکایت کرنی چاہیے۔

پوربی ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: ڈبلو-2-623-یو ایس ایف ڈی-2025-26، بتاریخ: 14.10.2025 ای-ٹنڈرس مطلوب ہے بذریعہ پرنسپل چیف انجینئر، پوربی ریلوے، 17 این ایس روڈ، کولکاتا-700001 سے ذیل میں درج کام کے لئے۔ **کام کا نام:** الٹرسونک جانچ ریلس ویلڈس مع ڈیجیٹل یو ایس ایف سی مشین کا شناخت شدہ راستوں کے سیالدہ، ہوڑہ، آسنسول اور مالدہ ڈویژن میں پوربی ریلوے کا نمونے مخصوص معیار کے انڈین ریلوے کا الٹرسونک جانچ برائے ریلس رویلڈس کے نظر ثانی 2022 سے جاری شدہ ہے آرڈی ایس او مع جدید گائیڈ لائین سے۔ **کام کی تخمینہ لاگت:** 19,87,00,723.29 روپے۔ **زربیعانہ:** 11,43,500/- روپے۔ **کام پورا ہونے کی مدت:** 24 مہینے کے لئے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 07.11.2025 کو 14.00 بجے۔ ٹنڈر ڈکومنٹ کی تفصیلات دستیاب ہوگی ویب سائٹ سے: https://www.ireps.gov.in، ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ اپنی پیشکش کو مذکورہ ویب سائٹ سے ہی جمع کریں گے۔ دستی پیشکش کو مسترد کر دیا جائے گا۔

(MISC-235/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

کولکاتا میں ووٹ چور تخت چھوڑ کے تحت کانگریس کا دستخطی مہم

کولکاتا (ساجد پرویز) کولکاتا کے وارڈ 39 کیلا بگان میں مغربی بنگال کانگریس او بی سی کے جنرل سکریٹری انتخاب اختر کی قیادت میں ووٹ چور تخت چھوڑ مہم کے تحت دو ہزار سے زائد لوگوں نے بی جے پی اور مودی حکومت کے خلاف دستخط کیے۔۔ اس موقع پر کلکتہ کے کیلا بگان میں کانگریس وے باضابطہ کیمپ لگا کر اس طرح کی مہم چلائی۔ کانگریس کے سرگرم یوتھ لیڈر انتخاب اختر نے بتایا کے دراصل مودی حکومت کی ووٹ چوری اب ?ہستہ ?ہستہ پکڑی جارہی ہے اور یہ بی جے پی کیء حکومت ووٹ چوری کر کے ہی حکومت میں ?ئی ہے۔ اس مہم میں انتخاب کے علاوہ پردیس کانگریس کے سکریٹری بکاش یادو۔ بڑا بازار ضلع کانگریس کے صدر بھولا یادو۔ مانش سرکار مرکزی کلکتہ کانگریس کے صدر۔۔ محمد شمشاد۔ محمد عالمگیر۔ دیپک سنگھ۔۔ مہیلا کانگریس کے نائب صدر پوجا را?۔ پردیس کانگریس کے سکریٹری اجمل خان ارگو گوئن۔ عبدالحمید۔ ماسٹر محمد کلیم۔ سریش داس۔ مکیش داس۔ محمد شبیر۔ محمد عدنان۔ سبھاش سنگھ۔ ڈڈن سنگھ۔ وغیرہ موجود تھے

چندہ کے لئے فوجی جوان کی پٹائی، بیوی بھی متاثر
پولس نے ایک شخص کو گرفتار کیا

سیوڑی، 16 / اکتوبر: سیوڑی میں چندہ کے لئے ظلم زوروں پر ہے۔ اپنے بیمار بچے کو ڈاکٹر کے پاس لے جاتے ہوئے فوجی جوان اور اس کی بیوی پر چندہ کے لئے حملہ کیا گیا۔ پولس نے واقعے کی تحقیقات کے بعد ایک شخص کو حراست میں لے لیا ہے۔ یہ واقعہ ایک شور شرابہ والے علاقے میں پیش آیا ہے۔ زخمی فوجی جوان کا نام گوپی ناتھ بال ہے۔ وہ اپنے بیمار بچے کو لے کر دیبراج پور سے ڈاکٹر کے پاس جا رہا تھا۔ ان کی بیوی چیتی دتہ ان کے ساتھ تھی۔ وہ ایک آٹو میں ڈاکٹر کے پاس جا رہا تھا۔ جیسے ہی وہ سیوڑی کے بائی پاس نمبر 14 کو عبور کر کے پنچیر پلی میں گیس گودام کے قریب پہنچا تو 10-12 مقامی نوجوانوں نے چندہ لینے کے لیے آٹو کو روکا۔ انہوں نے آٹو میں بیٹھے مسافروں سے بھی چندہ طلب کرنا شروع کر دیا۔ فوجی جوان نے کہا کہ اس کا بچہ بیمار ہے، گاڑی کو جانے دو۔ واپسی پر چندہ دے دینگیں۔ مبینہ طور پر رقم جمع کرنے والے نوجوان اس کی بات نہیں سننا چاہتے تھے، اس پر بحث شروع ہوگئی۔ مبینہ طور پر، فوجی جوان کو آٹو سے کھینچ کر زمین پر پٹک دیا گیا اس کی پٹائی شروع کر دی گئی۔ اس کی بیوی اور بچے پر بھی حملہ کیا گیا۔ فوجی جوان گوپی ناتھ بال نے کہا کہ ہم نے واپسی کے راستے میں چندہ دینے کی درخواست کی۔ میرا بیٹا بیمار ہے اور پہلے ڈاکٹر کے پاس جانا ضروری ہے۔ لیکن انہوں نے اس کی بات نہیں مانی اور پہلے میری بیوی اور بچے پر حملہ کیا۔ پھر انہوں نے مجھے زمین پر پھینک دیا اور مجھے مارنا شروع کر دیا۔ کشمیر میں کام کرنے والے جوان گوپی ناتھ کے مطابق کہ میں چاہتا تو لڑ سکتا تھا۔ لیکن بچے کا علاج میرے لیے زیادہ اہم تھا۔ یہ بھی الزام ہے کہ جوان کی بیوی چیتی دتہ کا موبائل فون ٹوٹ گیا تھا۔ اس نے کہا کہ میں نے کہا کہ پہلے ڈاکٹر کو بچے کو دیکھا کر آنے دو پھر چندہ دے دیا جائے گا۔ انہوں نے میری ایک نہ سنی اور مجھے گالیاں دینا شروع کر دیں، انہوں نے بیمار بچے پر بھی حملہ کیا۔ سیوڑی کے وارڈ نمبر 1 کے کونسلر انیل داس نے کہا کہ یہ انتہائی ناانصافی ہے، ملزموں کو مناسب سزا دی جانی چاہیے۔ اطلاع ملنے پر تھانہ سیوڑی پولس موقع پر پہنچ گئی اور تحقیقات کے بعد ایک شخص کو گرفتار کر لیا ہے۔

☆☆☆

ترنمول کا آئندہ سال بنگال اسمبلی انتخابات کیلئے نیا ڈیجیٹل آؤٹ ریچ پروگرام شروع

کولکاتا ،16/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) آئندہ سال ہونے والے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے درمیان، ترنمول نے جمعرات کو اپنا ڈیجیٹل آؤٹ ریچ پروگرام شروع کیا ہے جس کا مقصد عام لوگوں کو اس اقدام میں شامل کرنا ہے۔اس بات کا اعلان ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری اور لوک سبھا کے رکن ابھیشیک بنرجی نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ X پر پوسٹ کردہ ایک ویڈیو پیغام کے ذریعے کیا۔واضح رہے کہ ڈیجیٹل آؤٹ ریچ پروگرام کا عنوان آمی بانگلار ڈیجیٹل جودھا (میں بنگال کا ڈیجیٹل واریئر ہوں) رکھا گیا ہے،اور ریاست کے لوگوں کو ڈیجیٹل مہم میں شامل ہونے کیلئے 'ABdigitlajoddha.com' کے نام سے ایک سرشار ویب سائٹ شروع کی گئی ہے۔ڈیجیٹل مہم کا حصہ بننے کے خواہشمند افراد کو ویب سائٹ کے ذریعے اپنا نام درج کرانا ہوگا، جہاں متعلقہ شہری کو اپنا نام، موبائل نمبر، رہائش کا ضلع، اور اس اسمبلی حلقہ کا ذکر کرنا ہوگا جہاں وہ ووٹر ہے۔عام لوگوں کو شامل کرنے والے اس ڈیجیٹل آؤٹ ریچ پروگرام کو شروع کرنے کے پیچھے دلیل کی وضاحت کرتے ہوئے، ابھیشیک بنرجی نے کہا کہ ڈیجیٹل جگہ کا استعمال کرتے ہوئے بنگال مخالف طاقتوں کے ذریعہ جاری بنگال مخالف ڈیجیٹل مہم کا مقابلہ کرنے کے لئے اس طرح کی پہل ضروری تھی۔ یہ ہم پر ہے کہ ہم بنگال کے حقوق، وقار اور سچائی کے لیے کھڑے ہوں، وضاحت اور یقین کے ساتھ لڑیں۔ اسی لیے میں آمی بانگلار ڈیجیٹل جودھا شروع کر رہا ہوں، ایک عوامی طاقت سے چلنے والی، نوجوانوں کی قیادت میں مغربی بنگال کی شناخت کی حفاظت، اس کی سچائی کو برقرار رکھنے اور اس کے فخر اور ترقی کے پیغام کو لے جانے کے لیے ہے۔انہوں نے اپنی X مہم کے آغاز کے بعد دنیا کے ہر کونے میں مہم کا اعلان کیا۔انہوں نے اس پہل کو مغربی بنگال کے نوجوانوں کے لیے کلیری کال قرار دیا، جو ڈیجیٹل اسپیس میں جاری بنگال مخالف مہم کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں۔ ہر نوجوان کے لیے جو بنگال کو بدنام کرنے سے انکار کرتا ہے، یہ آپ کا کلیری کال ہے۔ ڈیجیٹل جودھا کے طور پر شامل ہوں۔ بنگال کے مستقبل کو مضبوط بنائیں۔ نیچے دیے گئے لنک کا استعمال کر کے رجسٹر ہوں اور دنیا کو گواہ بننے دیں کہ جب بنگال کے لوگ ایک بن کر اٹھیں گے تو کیا حاصل کرسکتا ہے۔ پارٹی کے اندرونی ذرائع نے بتایا کہ نئی پہل اس بات پر غور کرتے ہوئے شروع کی گئی ہے کہ بی جے پی اور سی پی آئی-ایم دونوں سوشل میڈیا پر بڑے پیمانے پر ڈیجیٹل مہم چلا رہے ہیں، جس میں مغربی بنگال میں مختلف مسائل کو اجاگر کیا جا رہا ہے، جو ریاستی حکومت اور ترنمول کانگریس کے خلاف ہیں۔ ترنمول کانگریس کے ایک سینئر لیڈر نے کہا کہ اس طرح کی بہت سی مہمیں جھوٹی اور باطل ہیں، اور اس لیے صرف ڈیجیٹل جگہ پر اپوزیشن قوتوں کی طرف سے ایسی ڈیجیٹل مہمات کا مقابلہ کرنے کی ضرورت تھی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس پہل کا مقصد ترنمول کانگریس کے حامی ڈیجیٹل تخلیق کاروں کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر لانا ہے تا کہ ڈیجیٹل اسپیس کا استعمال کرتے ہوئے لوگوں میں پارٹی کے بیانیے کو پھیلایا جا سکے۔

ای ڈی کا ریت کی غیر قانونی تجارت پر کریک ڈاؤن، سات اضلاع میں چھاپے

کولکاتا ،16/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے ریت کی غیر قانونی تجارت اور منی لانڈرنگ کے سلسلے میں جمعرات کی صبح مغربی بنگال کے کئی اضلاع میں بیک وقت ایک بڑی کارروائی شروع کی۔ ای ڈی کی ٹیمیں سات مقامات پر تلاشی لے رہی ہیں جن میں کولکاتا، پرولیا، مشرقی اور مغربی مدنا پور، جھاڑ گرام، لال گڑھ اور آسنسول شامل ہیں۔ ایک ٹیم کولکاتا کے بینٹک اسٹریٹ علاقے میں بھی تلاشی لے رہی ہے، جب کہ دوسری ٹیم جھاڑ گرام اور لال گڑھ میں ریت کے تاجر سور بھ رائے کے دفتر اور بنگلے کی تلاشی لے رہی ہے۔ واضح ہو کہ آسنسول کے مرگا شول علاقے میں ریت کے تاجر منیش باگڑیا کے گھر پر صبح سویرے چھاپہ ماری شروع ہوئی۔ ای ڈی حکام نے گھر کے تمام افراد سے پوچھ گچھ کی اور ان کے موبائل فون ضبط کر لیے۔ تلاشی کے دوران گھر کے تمام دروازے بند تھے۔ ذرائع کے مطابق باگڑیا اور اس کے ساتھیوں پر قانونی ٹینڈرز کے ذریعے غیر قانونی طور پر دریائی ریت نکال کر کروڑوں روپے کا منافع کمانے کا الزام ہے۔ ای ڈی اس بات کی جانچ کر رہا ہے کہ کس بااثر افراد نے اس غیر قانونی آمدنی میں حوالا نیٹ ورکس کے ذریعے سرمایہ کاری کی تھی۔ اس ریاست گیر آپریشن میں تقریباً 40 ای ڈی افسران اور نیم فوجی اہلکار شامل ہیں۔ غور طلب ہے کہ اس سے قبل 9 ستمبر کو بھی اسی معاملے میں چھاپے مارے گئے تھے، جس کے دوران تقریباً 90 لاکھ روپے کی نقدی برآمد ہوئی تھی۔ ایجنسی کو شبہ ہے کہ ریت کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی رقم منی لانڈرنگ اور حوالات کے لین دین کے لیے استعمال کی گئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس ریت سنڈیکیٹ سے وابستہ کئی تاجر ہوٹل، کیٹرنگ اور سرکاری ٹھیکوں میں بھی ملوث ہیں۔ ای ڈی فی الحال ان کے بینک کھاتوں، مالیاتی دستاویزات اور ڈیجیٹل ریکارڈ کی جانچ کر رہا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ چھاپے کے دوران باگڑیا گھر پر موجود نہیں تھے۔ وہ ذاتی وجوہات کی بنا پر کولکاتا میں ہیں۔ منیش، جو ایک طویل عرصے سے ریت کے تاجر ہیں، نے حالیہ برسوں میں اس شعبے میں ایک الگ شناخت قائم کی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کے بہار اور اتر پردیش کے کئی بااثر ریت کے تاجروں سے تعلقات ہیں۔ بنگال کے "سنڈ کنگ" ارون صراف کے ساتھ بھی ان کے اچھے کاروباری تعلقات ہیں۔ ارون کی کمپنی جی ڈی مائننگ اور اس سے وابستہ تاجر سور بھ رائے اور شیخ زاہد کے خلاف بھی تحقیقات جاری ہیں۔ ذرائع کے مطابق منیش کے گھر سے بڑی رقم برآمد ہوئی ہے۔ ای ڈی نے بینک حکام سے مشینوں سے نوٹوں کی گنتی کی درخواست کی ہے تا کہ برآمد کی گئی رقم کا صحیح اندازہ لگایا جا سکے۔ مقامی ذرائع کے مطابق بگاڑیہ خاندان کئی شعبوں میں سرگرم ہے۔ مبینہ طور پر ان کا سیمنٹ مینوفیکچرنگ، آٹو موبائل اور الیکٹرک پول مینوفیکچرنگ میں بڑا کاروبار ہے۔ یہ خاندان آسنسول آٹو مارکیٹ میں واقع بگاڑیا آٹو موبائلز شوروم کا مالک ہے۔ ای ڈی کی ٹیم صبح 7 بجے بگاڑیا کے گھر پہنچی، تمام ممبران کو ایک جگہ پر جمع کیا گیا اور چھاپے کی اطلاع دی گئی، اور ٹیلی کمیونیکیشن عارضی طور پر بند کر دیا گیا۔ جب ایجنسی کو معلوم ہوا کہ منیش گھر پر نہیں ہے، تو ایک ٹیم شری پور کی فیکٹری گئی، اور دوسری ٹیم جے کے نگر، ڈمرہ کے راستے چیلو دگئی، جہاں منیش کا ڈرائیور رہتا ہے۔ ایجنسی ڈرائیور سے ان مقامات کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے کی کوشش کر رہی ہے جہاں منیش کاروباری مقاصد کے لیے گئے تھے۔

کولکاتا: ترنمول کی نومبر میں ایس آئی آر مخالف ریلی

کولکاتا ،16/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کی اگلے ماہ کولکاتا میں ایس آئی آر مخالف ریلی نکالے گی۔ واضح ہو کہ ایسے اشارے کے درمیان کہ مغربی بنگال میں الیکشن کمیشن آف انڈیا کے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کا نوٹیفکیشن جلد ہی جاری کیا جائے گا، ترنمول کانگریس نے کالی پوجا، دیوالی اور بھائی کے ساتھ موجودہ تہوار کا سیزن ختم ہونے کے فوراً بعد کولکتہ میں ایک میگا ریلی کے ساتھ ایس آئی آر کے خلاف ہر ممکن کوشش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ترنمول کانگریس کے ذرائع نے بتایا کہ کولکاتا میں مجوزہ میگا اینٹی ایس آئی آر ریلی نومبر کے پہلے ہفتہ میں منعقد کئے جانے کا امکان ہے۔ تقریب کے اہم مقررین مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور پارٹی کے جنرل سکریٹری اور لوک سبھا کے رکن ابھیشیک بنرجی ہوں گے۔ ریلی میں وزیر اعلی اور پارٹی کے جنرل سکریٹری دونوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ بلیو پرنٹ پیش کریں گے کہ اگلے چند مہینوں تک ریاست کے مختلف حصوں میں کس طرح SIR مخالف تحریکیں چلائی جائیں گی۔ وزیر اعلی سے توقع ہے کہ وہ SIR کے خلاف ترنمول کانگریس کے دلائل کے نکات کو بھی بیان کریں گی۔ ریاستی کابینہ کے ایک رکن نے نام ظاہر نہ کرنے پر یہ باتیں کہیں۔ خیال رہے کہ ترنمول کانگریس کی قیادت نے پہلے ہی یہ سوال کرنا شروع کر دیا ہے کہ کس طرح ریاستی بی جے پی کے اعلیٰ لیڈران جیسے مغربی بنگال اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شوبھنو ادھیکاری، اور مرکزی وزیر مملکت سنتانو ٹھاکر، ایسے ووٹروں کی تعداد کی پیشین گوئی کر رہے ہیں جن کے نام ایس آئی آر مکمل ہونے کے بعد حذف کر دیے جائیں گے، یہاں تک کہ ایس آئی آر کے لیے رسمی نوٹیفکیشن جاری ہونا باقی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے پہلے ہی یہ دعویٰ کیا تھا کہ اگر ایس آئی آر کے بعد انتخابی فہرستوں سے کسی مخصوص کمیونٹی کے ووٹرز کے نام حذف کیے گئے تو وہ اسے برداشت نہیں کریں گی۔ ترنمول کانگریس کے کئی لیڈران، جن میں کچھ منتخب عوامی نمائندے اور ریاستی کابینہ کے ارکان بھی شامل ہیں، نے دھمکی دی ہے کہ اگر فہرست سے ایک حقیقی ووٹر کا نام حذف کیا گیا تو مغربی بنگال ابل پڑے گا۔ ترنمول کانگریس ایس آئی آر کو بی جے پی اور مرکزی حکومت کی طرف سے مغربی بنگال میں این آر سی نافذ کرنے کی چال کے طور پر بیان کر رہی ہے۔ دوسری طرف، بی جے پی نے دعویٰ کیا ہے کہ چیف منسٹر ایس آئی آر کی مخالفت کر رہی ہیں تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ بنگلہ دیشی اور روہنگیا دراندازوں کے نام ووٹر لسٹ میں رہیں۔

پولس کمشنر (سی پی)، منوج کمار ورما جمعرات کو کولکاتا میں پٹاخے کے بازار کا معائنہ کرتے ہوئے۔

نشے میں ڈرائیونگ کو روکنے کیلئے کولکاتا پولس کا جدید ترین بریتھ اینالائزر لانے کا فیصلہ

کولکاتا ، 16/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس نشے میں ڈرائیونگ کو روکنے کے لیے سخت کارروائی کر رہی ہے۔ شہر بھر میں 50 جدید بریتھ اینالائزر یا بریتھالائزر لگانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے کہا کہ ان اعلیٰ معیار کے آلات سے سڑک پر نشے میں ڈرائیونگ کے ٹیسٹ کو زیادہ موثر اور چھیڑ چھاڑ سے بچنے کی امید ہے۔ یہ نیا نظام دیوالی سے عین قبل متعارف کرایا جا رہا ہے۔ آنے والی کالی پوجا، کرسمس، نئے سال اور تہواروں کے سیزن میں شہر میں رات کو دیکھنے کے واقعات میں اضافہ ہوتا ہے، جس کے ساتھ ساتھ نشے میں گاڑی چلانے اور حادثات کے واقعات میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اس لیے لالبازار پہلے سے تیاری کرنا چاہتا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق ٹریفک اہلکار شہر کے مختلف اہم چوراہوں پر ناکے چیکنگ کے دوران اس نئے آلے کا استعمال کریں گے۔ ایک سینئر پولس افسر نے کہا کہ نئے ماڈلز میں پچھلے بریتھ اینالائزرز کے مقابلے کئی جدید فیچرز ہیں۔ اس میں بلٹ ان میموری ہے، جو 10,000 ٹیسٹ ریکارڈز کو محفوظ کر سکتی ہے۔ ہر ٹیسٹ کے ریکارڈ میں تاریخ، وقت، گاڑی کا نمبر، افسر کا نام اور الکحل کی سطح ہوگی، ان سبھی کو پاس ورڈ کے تحفظ کے ساتھ محفوظ طریقے سے محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ افسران ٹچ اسکرین پر بھی ڈیجیٹل طور پر دستخط کر سکتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں مستقبل میں کسی قانونی پیچیدگی کی صورت میں یا ملزم ڈرائیور الزامات سے انکار کرتا ہے تو ثبوت ڈیجیٹل شکل میں ہوں گے۔ پہلے کئی بار نشے میں دھت ڈرائیور کرتے پکڑے گئے مگر بعد میں انکار کر دیتے تھے۔ ان آلات کے ساتھ، وہ موقع باقی نہیں رہے گا۔ آئی پی ایس افسر نے کہا کہ تمام معلومات کو ڈیجیٹل طور پر ریکارڈ کیا جائے گا، اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہیں کی جا سکتی۔ نئے آلات چھوٹے اور ہلکے ہیں جن کا وزن 300 گرام سے کم ہے۔ ان میں 3.2 انچ کی LCD اسکرین اور جدید ترین سینسر ہیں۔ درست نتائج صرف چند سانسوں سے حاصل کیے جا سکتے ہیں، اور نتائج صرف 10 سیکنڈ میں اسکرین پر ظاہر ہوں گے۔ جس کے نتیجے میں ٹریفک پولس موقع پر فوری کارروائی کر سکے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ نئے بریتھ اینالائزر تقریباً 22 لاکھ روپے کی لاگت سے خریدے گئے ہیں۔ یہ آلات شہر کے 26 ٹریفک گارڈز میں تقسیم کیے جائیں گے۔ اگرچہ زیادہ تر ٹریفک یونٹس میں پہلے سے ہی کچھ سانس کے تجزیہ کار موجود ہیں، لیکن بہت سے پرانے یا متروک ماڈل ہیں۔ نئے آلات بہت زیادہ درست اور محفوظ ہیں۔ پولس اس قدم کو کالی پوجا سے نئے سال تک تہوار کے موسم کے دوران کولکاتا کی سڑکوں پر نظم و نسق برقرار رکھنے کے لیے بہت اہم سمجھتی ہے۔ لال بازار جدید ٹیکنالوجی اور کڑی نگرانی کے امتزاج کے ذریعے شہر کے باشندوں کی حفاظت کو یقینی بنانا چاہتا ہے۔

شمالی بنگال سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے بمان باسو سڑک پر اترے، عوام کے ساتھ کھڑے ہونے کا پیغام

کولکاتا ، 16/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) شمالی بنگال شدید سیلاب کی زد میں ہے۔ مکانات، درخت، جانور، فصلیں پانی کے دھارے میں بہہ گئیں اور بے شمار جانیں ضائع ہو گئیں۔ اس صورتحال میں، سی پی آئی ایم کی کولکاتا ڈسٹرکٹ کمیٹی سڑک پر نکل آئی، ریاستی حکومت پر بے عملی کا الزام لگاتے ہوئے اور سیلاب کی امداد کے لیے عطیات کی اپیل کی۔ بائیں محاذ کے چیئرمین بمان باسو اس کی قیادت کر رہے تھے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کافی پیشن گوئی تھی، احتیاط تھی ۔ بس کوئی تیاری نہیں تھی۔ انتظامیہ کی لاپروائی کی ذمہ داری کوئی نہیں لے رہا ہے۔ یہ تباہی ترقی کے نام پر پہاڑوں کو کاٹ کر، دریاؤں میں ڈیم بنا کر، جنگلات کو نگل کر، اور آبی ذخائر کو بھر کر فطرت کو تباہ کر کے لائی گئی ہے۔ سی پی ایم قیادت نے الزام لگایا کہ انتظامیہ کا کردار نہ صرف لاپروائی ہے بلکہ غیر انسانی بھی ہے۔ جب ہزاروں لوگ قدرتی آفات سے تباہ ہوتے ہیں، ریاستی حکومت کارنیوال میں مصروف ہے۔ جب کولکتہ میں دس لوگوں کی موت کے بعد سوالات اٹھے، تب بھی حکومت جشن منا رہی تھی اور ذمہ داری سے گریز کر رہی تھی۔ اس بار شمالی بنگال کی تصویر اور بھی خوفناک ہے، لیکن ریاستی انتظامیہ کی طرف سے کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہے۔ بائیں بازو کی قیادت کا دعویٰ ہے کہ ریاست ہی نہیں مرکز بھی برابر کا ذمہ دار ہے۔ بمان بابو نے کہا کہ اترا کھنڈ، ہماچل، ہمالیہ کے دامن میں ایک ہی کھیل چل رہا ہے۔ سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ، اموات معمول کی بات ہے۔ اب عوام کی ہم سب پر امید ہے، اس لیے عوام عوام کے ساتھ کھڑے ہیں۔ خیال رہے کہ پہلے ہی کئی ریڈ رضا کار، طلبہ اور نوجوان تنظیمیں متاثرہ علاقوں میں پہنچ چکی ہیں۔ امدادی سامان جمع کرنے کا کام جاری ہے، پکا ہوا کھانا، دوائیں اور خشک کھانا بھیجا جا رہا ہے۔ کئی ریلیف کیمپ قائم کیے گئے ہیں۔ انسانی خطرے کے وقت لوگوں کے ساتھ کھڑے ہونے کا پیغام اب بائیں بازو کا اہم ہتھیار ہے۔

ایس ایس سی: 36000 بھرتی کیس میں ہائی کورٹ کی نئی ہدایت

کولکاتا ، 16/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) اسکول سروس کمیشن کی جانب سے نئے اساتذہ کی بھرتی کے حوالے سے بڑی خبر سامنے آئی ہے۔ ایس ایس سی میں 36000 بھرتی کیس میں کلکتہ ہائی کورٹ کی نئی ہدایات سامنے آئی ہے۔ 10 نمبر حاصل کرنے کے اہل کو لیکر ترنمول کے رکن پارلیمنٹ اور وکیل کلیان بنرجی نے زوردار دلائل دیے۔ انہوں نے کہا کہ میں لڑائی کو سپریم کورٹ تک لے جاؤں گا۔ ہائی کورٹ کی جسٹس سمیتا داس ڈے کی سنگل بنچ نے ایس ایس سی معاملے میں ڈی آئی کی رپورٹ طلب کی ہے۔ ایس ایس سی میں نئے اساتذہ کی بھرتی میں تجربے کے لیے 10 نمبر حاصل کرنے کا اہل کون ہے؟ کون سے پارٹ ٹائم ٹیچرز، کنٹریکٹ ٹیچرز، عارضی ٹیچرز ملیں گے؟ ایس ایس سی کے ذریعہ تیار کردہ تجربہ کار اساتذہ کی فہرست سے باہر حقیقی اسامیوں پر کام کرنے والے عارضی اساتذہ کون ہیں؟ کلکتہ ہائی کورٹ نے ایس ایس سی کو حلف نامہ داخل کرنے کا حکم دیا ہے۔ رپورٹ/ حلف نامہ 31 اکتوبر تک جمع کرانے کا حکم دیا ہے۔ کیس کی اگلی سماعت 4 نومبر کے بعد ہوگی۔ خیال رہے کہ ایس ایس سی کے وکیل کلیان بنرجی نے عدالت کو بتایا کہ 5 لاکھ نوکری کے متلاشی نوکریوں کے لیے سڑکوں پر گھوم رہے ہیں، ایس ایس سی کی نظر میں سب برابر ہیں، عدالت قانونی چارہ جوئی کرنے والوں کو کیوں زیادہ اہمیت دے گی؟ ایس ایس سی کے پاس ان لوگوں کی فہرست ہے جو تجربے کی بنیاد پر 10 نمبر حاصل کرنے کے اہل ہیں۔ پارٹ ٹائم، کنٹریکٹ ٹیچرز ذیلی مدت میں 1 نمبر حاصل کرنے کے اہل ہیں۔ قانونی چارہ جوئی اس اہم عہدے کے لیے عارضی نہیں ہے، اس لیے انہیں 10 نمبروں پر غور نہیں کیا گیا اگر بھرتی کے عمل میں کوئی مداخلت ہوتی ہے تو ہم اس لڑائی کو سپریم کورٹ تک لے جائیں گے۔ اس حوالے سے درخواست گزاروں کے وکیل کا کہنا تھا کہ 'درخواست گزار 12 سال سے زائد عرصے سے عارضی ملازمتیں کر رہے ہیں، ہر کوئی تجربہ کار ہے، ان کی تقرری مینجنگ کمیٹی نے اصل آسامیوں کو دیکھتے ہوئے کی تھی، وہ 10 نمبر حاصل کرنے کے اہل ہیں، اگر عدالت نے ان پر غور نہیں کیا تو انہیں انٹرویو کی فہرست سے نکال دیا جائے گا۔

☆

شوبھن چٹرجی کی دیدی سے ملاقات، گھر واپسی کی قیاس آرائیاں

کولکاتا ، 16/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) طویل عرصے کے بعد شون چٹرجی نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے دوبارہ نجی طور پر ملاقات کی۔ ذرائع کے مطابق شوبھن اور بیساکھی بنرجی پچھلے کچھ دنوں سے پہاڑ میں ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بھی پہاڑ میں ہیں۔ شوبھن نے وہاں وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ ذرائع کے مطابق بدھ کو شوبھن نے ممتا بنرجی سے تقریباً 2 گھنٹے تک ملاقات کی۔ تاہم ملاقات میں کیا بات چیت ہوئی یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ افواہیں ہیں کہ شوبھن چٹرجی دوبارہ سیاست میں واپس آ سکتے ہیں۔ سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ شاید اس حوالے سے بات چیت ہوئی ہوگی۔ خیال رہے کہ اس سے پہلے، ستمبر میں درگا پوجا چترتھی کی دوپہر کو شوبھن چٹرجی اچانک ابھیشیک بنرجی کے دفتر میں نظر آئے۔ بیساکھی بنرجی بھی ان کے ساتھ تھیں۔ ملاقات تقریباً ساڑھے تین گھنٹے تک جاری رہی۔ ملاقات کے بعد شوبھن کے چہرے پر اطمینان کے سائے نمایاں تھے۔ نامہ نگاروں کا سامنا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ابھیشیک پچھلے ابھیشیک کے مقابلے میں بہت زیادہ پختہ ہے، میں نے ان سے بات کر کے خود کو مطمئن پایا۔ چترتھی کی دوپہر کو، بیساکھی پہلے ہی شوبھن چٹرجی کو جواب دے چکی تھی۔ انہوں نے کہا کہ شوون کی پارٹی میں واپسی اب صرف وقت کی بات ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجھے ممتا کے ساتھ شوبھن کے پیار کے رشتے کو کئی بار قریب سے دیکھنے کا موقع ملا، آج میں نے شوبھن-ابھیشیک کا ایک دوسرے کے لیے جذبہ بھی دیکھا۔ شوبھن چٹرجی سلی گوڑی میٹنگ کے بارے میں عوامی طور پر کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہتے تھے۔ بیساکھی نے بھی منہ بند رکھا۔ وزیر اعلیٰ کا ردعمل بھی معلوم نہیں ہے۔ تاہم ذرائع کے مطابق شوبھن کی ترنمول میں واپسی اب صرف وقت کی بات ہے۔ ستمبر میں ابھیشیک سے ملاقات کے بعد شوبھن کی ترنمول میں واپسی کا امکان تقریباً یقینی ہو گیا تھا۔ تاہم پارٹی سربراہ کی حتمی رضامندی درکار تھی۔

2022 پرائمریٹیٹ پاس D.EL.ED ایکیا منچ نے عظیم ریلی کے نام سے ایک جلوس نکالا جس میں مختلف مسائل بشمول خالی آسامیوں کی تعداد میں فوری اضافہ کا مطالبہ کیا گیا۔ ریلی نے جمعرات کو سیالدہ سے وائی چینل، کولکاتا کے دھرم تلہ تک مارچ کیا۔

کارپوریشن کا پوستہ مصالحہ بازار پر چھاپہ، ملاوٹ کے سبب 50 کیلو ہلدی اور مرچ پاؤڈر تباہ

کولکاتا ، 16/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن نے پوستہ کے مصالحہ بازار پر چھاپہ مار کر 50 کیلو ہلدی اور مرچ پاؤڈر کو تباہ کیا۔ واضح ہو کہ بڑابازار کے پوستہ علاقے میں ہلدی، مرچ پاؤڈر، نمک سے لے کر مختلف قسم کے مصالحوں کی ہول سیل مارکیٹ ہے۔ کولکاتا کارپوریشن ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی فوڈ سیفٹی ٹیم نے مصالحوں میں ملاوٹ کے الزامات کے بعد اس علاقے کے مختلف دکانوں پر چھاپے مارے۔ چھاپے کے دوران محکمہ صحت اور فوڈ سیفٹی افسران حیرت میں پڑ گئے۔ آن اسپاٹ ٹیسٹ کرنے کے بعد، انہوں نے ملاوٹ کی موجودگی کی تصدیق کے بعد تقریباً 40 کیلو ہلدی پاؤڈر اور 10 کیلو مرچ پاؤڈر پھینک دیا۔ اس کے ساتھ ہی مختلف مصالحوں کے 12 نمونے اکٹھے کر کے لیبارٹری بھجوائے گئے۔ آج بلدیہ کی فوڈ سیفٹی ٹیم نے بڑابازار اور پوسٹہ مارکیٹ میں مختلف دکانوں اور گوداموں کا دورہ کیا۔ ٹیم کی قیادت فوڈ سیفٹی برانچ کے انچارج ترون سامفوئی کر رہے تھے۔ کارپوریشن ذرائع کے مطابق اس احاطے پر چھاپہ مارنے کا حکم FASAI سے آیا ہے۔ محکمہ صحت کی جانب سے ہدایت بھی جاری کر دی گئی۔ چھاپے کے دوران ملاوٹ رنگے ہاتھوں پکڑی گئی۔ وہاں ٹیسٹ کیا گیا کہ ہلدی میں زہریلے رنگ ملا دیے گئے تھے جس سے پاؤڈر ہلدی مزید پیلی ہو گئی تھی۔ میونسپل کے ایک ہیلتھ افسر نے کہا کہ جو کیمیکل ملایا گیا ہے وہ بہت نقصان دہ ہے۔ اگر یہ انسانی جسم میں داخل ہو جائیں تو طرح طرح کی بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں۔ اس لیے وہاں تقریباً 40 کلو ہلدی کا پاؤڈر ٹیسٹ کر کے تلف کیا گیا۔ اسی وجہ سے تقریباً 10 کلو مرچ پاؤڈر پھینک دیا گیا۔ اس کے علاوہ آج کے چھاپے کے دوران دال میں بھی رنگ ملایا گیا تھا۔

اس کے ساتھ مختلف رنگوں کے پاپڑ میں زہریلے رنگ بھی ملا دیے گئے۔ چونکہ ان کا آن اسپاٹ ٹیسٹ میں پتہ چلا، فوڈ سیفٹی ٹیم نے کل 12 نمونے اکٹھے کیے جن میں ہلدی، مرچ پاؤڈر، دال اور رنگین پاپڑ شامل ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ موقع پر ملاوٹ کا پتہ چلنے کے بعد سے کچھ نمونے مزید جانچ کے لیے لیبارٹری بھیجے گئے ہیں۔ مزید بھیجا جائے گا۔ پھر فوڈ سیفٹی ایکٹ کے تحت متعلقہ دکاندار یا تاجر کے خلاف جرمانے سمیت سخت کارروائی کی جا سکتی ہے۔ غور طلب ہے کہ اس سے قبل میونسپل نے پوستہ، بڑابازار کے ہول سیل دودھ بازار میں چھاپہ مارا تھا۔ وہاں بھی ملاوٹ کا پتہ چلا۔

☆

ازدواجی تنازعہ پر بیوی کا گلا دبا کر قتل، شوہر کی تھانے میں خودسپردگی

ڈائمنڈ ہاربر، 16/اکتوبر: ازدواجی تنازعہ کی وجہ سے شوہر نے اپنی بیوی کا گلا دبانے کے بعد ڈائمنڈ ہاربر تھانہ میں خود کو سونپ دیا۔ یہ واقعہ ڈائمنڈ ہاربر پولس اسٹیشن کے تحت نیترا دکھن شیوردا کے بنکیر مور گاؤں میں پیش آیا ہے۔ پولس نے ملزم شوہر کو گرفتار کرلیا ہے۔ جاں بحق ہونے والی عورت کا نام تسلیمہ بی بی ہے۔ اس کی عمر لگ بھگ 20 برس تھی۔ کچھ سال قبل ہتوگنج کی تسلیمہ کی شادی نیترا کے دکھن شیوردا گاؤں کے صابر ملا سے ہوئی تھی۔ اس جوڑے کی ایک چار سالہ بیٹی بھی ہے۔ صابر پیشے کے اعتبار سے درزی ہے۔ وہ اپنے گھر میں ہی کام کرتا تھا۔ صابر کے ساتھ اس کی بیوی کا کافی عرصے سے جھگڑا چل رہا تھا۔ جس کی وجہ سے تسلیمہ اپنے والد کے گھر چلی گئی تھی۔ بعد میں اس کا شوہر اسے واپس اپنے گھر لے گیا۔ اس کے بعد بھی الزام ہے کہ بیوی پر شوہر کا تشدد جاری رہا۔ بدھ کے روز صابر اپنی بیٹی کو اسکول سے لے کر سسرال کے گھر چھوڑ گیا۔ رات کو اس جوڑے کے درمیان ایک بار پھر جھگڑا شروع ہوگیا۔ الزام ہے کہ صابر نے اس کے بعد بیوی کو مارا پیٹا اور گلا دبا کر قتل کردیا۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ ملزم نے بدھ کی رات پولس سٹیشن میں خودسپردگی کردیا۔ اس نے بتایا کہ اس نے اپنی بیوی کو قتل کر کے گھر میں چھوڑ دیا۔ وہ گھر کو تالا لگا کر تھانے آیا۔ پولس کا کہنا ہے کہ ملزم نے گیٹ کی چابی بھی تھانہ کے حوالے کردی۔ اس کے بعد پولس صابر کے گھر گئی۔ جیسے ہی گیٹ کا تالا کھلا، نوجوان خاتون کی لاش برآمد ہوئی۔ اس کے جسم پر زخموں کے متعدد نشانات تھے۔ پولس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج کر واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہے۔ تفتیش کاروں کا ابتدائی قیاس ہے کہ بیوی کو پیٹ پیٹ کر اور گلا دبا کر قتل کیا گیا ہے۔ تفتیش کار ملزم شوہر سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔

پارکنگ کیلئے نوجوان کو پیٹ پیٹ کر قتل، ملزم گرفتار

بیرکپور، 16/اکتوبر: کچوری کھاتے ہوئے گاڑی کو پارکنگ کرنے کے لئے دو لوگوں کے درمیان جھگڑا ہوگیا۔ شمالی 24 پرگنہ کے اچھاپور میں صبح 7 بجے ایک نوجوان کی بے دردی کے ساتھ مار پیٹ میں موت ہوگئی۔ اس واقعہ کو لے کر آس پاس کے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ ملزم سووک رائے کو پولس پہلے ہی گرفتار کر چکی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مرنے والے نوجوان کا نام دلیپ داس ہے۔ وہ نواب گنج بازار پارہ، اچھاپور، شمالی 24 پرگنہ کا رہنے والا ہے۔ جمعرات کی صبح وہ کونٹادھر میں دو دوستوں کے ساتھ کچوری کھانے گیا تھا۔ انہوں نے اپنا فور وہیلر کچوری کی دکان کے سامنے ایک گھر کے سامنے کھڑا کیا۔ یہیں سے مسئلہ شروع ہوا۔ مبینہ طور پر جیسے ہی ان کی نظر پڑی، اس گھر کے افراد نے کار کا شیشہ توڑ دیا۔ فوراً دلیپ آگے بڑھے اور احتجاج کیا۔ جب دلیپ داس اور اس کے دوستوں نے اس واقعہ پر احتجاج کیا تو سووک رائے نے ایک نوجوان کے ساتھ مبینہ طور پر جھگڑا شروع کر دیا۔ الزام ہے کہ سووک نے دلیپ کو اندھا دھند مارنا شروع کردیا۔ اس کے بعد دلیپ کو نازک حالت میں بیرک پور بی این باسو سب ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ تھانہ نواپارہ کی پولس نے جائے وقوعہ کو پہلے ہی گھیرے میں لے رکھا ہے۔ ملزم سووک رائے کو نواپارہ تھانے کی پولس نے گرفتار کرلیا ہے۔

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی جمعرات کو شمالی بنگال میں سیلاب زدہ علاقوں کے سروے کے لیے اپنے دورے کے دوران دارجلنگ میں مہاکال مندر گئیں۔

ای سی ایل خواتین ریسکیو ٹیم کا زونل مائنز ریسکیو مقابلہ 2025 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ

آسنسول: 16/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): ای سی ایل کا زونل مائنز ریسکیو مقابلہ 13 اور 14 اکتوبر 2025 کو ڈائریکٹوریٹ جنرل آف مائنز سیفٹی، ایسٹرن زون، سیتارام پور کے زیراہتمام مائنز ریسکیو اسٹیشن، سیتارام پور میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ محمد انجر عالم، ڈائریکٹر (فنانس)؛ نیلادری رائے، ڈائریکٹر (ٹیکنیکل آپریشنز) اور دیگر معززین۔ اس موقع پر مہمان خصوصی سپریو چکرورتی، ڈی ڈی جی، ڈی جی ایم ایس، ایسٹرن زون تھے۔ ای سی ایل کے مختلف علاقوں سے دس ٹیموں نے جوش وخروش سے مقابلے میں حصہ لیا۔ فی الحال، ای سی ایل کے پاس 526 تربیت یافتہ ریسکیو اہلکار ہیں، جو خطرناک اور ہنگامی حالات کے دوران زیر زمین کوئلے کی کانوں میں بچاؤ اور بحالی کی کارروائیوں کے لیے خصوصی طور پر تربیت یافتہ ہیں۔ اس سال مقابلے میں 70 شرکاء نے حصہ لیا۔ کل سات اہم تقریبات منعقد کی گئیں۔ مارچ پاسٹ، تھیوری ٹیسٹ، سٹیٹوٹری ٹیسٹ، فرسٹ ایڈ، فریش ایئر بیس، ریسکیو اینڈ ریکوری، اور ریلے ریس۔ مارچ پاسٹ مقابلے کو سیتل کرماکر، سی آئی ایس ایف نے جج کیا، جبکہ چیف جج شیام سندر سونی، ڈائریکٹر مائننگ سیفٹی، ریجن- 1، مشرقی زون تھے۔ اس سال، ای سی ایل کی خواتین ریسکیو ٹیم نے پہلی بار مقابلے میں حصہ لیا، جس نے مائن ریسکیو آپریشنز میں شمولیت اور بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم قدم اٹھایا۔ ٹیم کے ارکان یہ تھے۔ وشا کھاراوت (اسسٹنٹ منیجر، جھانجھرا ایریا)، سونالی چٹرجی (جنرل اسسٹنٹ، سودے پور ایریا)، ٹی سنیتا (جنرل اسسٹنٹ، سنگرام- شری پور ایریا)، شریا چٹرجی (کلرک، ای سی ایل ہیڈ کوارٹر)، شرابانی مکھرجی، اسسٹنٹ سری پور، شربانی مکھرجی، ایم جیتا رام، اسسٹنٹ، ایم جی۔ (اسسٹنٹ منیجر، سلان پور ایریا)، جھلک مکھرجی (سینئر سیکورٹی انسپکٹر، ایم آر ایس، سیتارام پور)۔ ٹیم کو درج ذیل ایوارڈز ملے: فرسٹ ایڈ میں تیسری بہترین ٹیم فریش ایئر بیس ورک میں تیسرا مقام حاصل کیا۔ مجموعی طور پر پانچواں مقام ستیش جھا، سی ایم ڈی، ای سی ایل نے ٹیم کی شاندار تیاری اور کارکردگی کی خصوصی طور پر تعریف کی۔ مجموعی طور پر مقابلے کے نتائج: پہلا مقام – کنستوریا ایریا۔ دوسرا مقام – کجرا ایریا۔ تیسرا مقام – سنگرام – شری پور ایریا۔ چوتھا مقام – سودے پور ایریا۔ پانچواں مقام – ای سی ایل خواتین کی ٹیم۔ انعامات کی تقسیم کی تقریب کا اختتام ثقافتی پروگرام کے ساتھ ہوا۔ مائنز ریسکیو اسٹیشن، سیتارام پور، جو 1941 میں قائم ہوا، کول انڈیا کے پہلے مائنز ریسکیو اسٹیشنوں میں سے ایک ہے۔ اس مقابلے سے، بہترین 14 تربیت یافتہ ریسکیو اہلکاروں کو آئندہ آل انڈیا مائنز ریسکیو مقابلے کے لیے منتخب کیا جائے گا، جو ممکنہ طور پر نومبر 2025 کے دوسرے ہفتے میں منعقد کیا جائے گا۔ زونل مائنز ریسکیو کمپٹیشن 2025 نے نہ صرف ECL کے ریسکیو اہلکاروں کی مہارت، نظم وضبط اور ٹیم ورک کا مظاہرہ کیا، بلکہ اس نے تنظیم کی حفاظت اور صنعت کے لیے تیاری کے عزم کو بھی اجاگر کیا۔

True Meaning of Jihal: Self-Correction, Not Violence against Other Religions

اسلامی فکر وفہم میں چند ایسے الفاظ ہیں جنہیں جتنا غلط سمجھا گیا، بگاڑا گیا یا بدنام کیا گیا، ان میں ''جہاد'' سرفہرست ہے۔ عوامی تصور، خصوصاً سنسنی خیز میڈیا رپورٹنگ اور انتہا پسندانہ پروپیگنڈے کے زیراثر، جہاد کو محض تشدد، جنگ، اور دیگر مذاہب کے ماننے والوں کے خلاف دشمنی کے مترادف سمجھ لیا گیا ہے۔ تاہم جب قرآن، احادیث اور اسلامی علمی روایت کا گہرائی سے مطالعہ کیا جائے تو یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ جہاد کا اصل مفہوم دوسروں پر جنگ مسلط کرنا نہیں، بلکہ یہ انسان کی پوری زندگی پر محیط اپنی اصلاح، اخلاقی تربیت اور عدل وانصاف کے قیام کی مسلسل جدوجہد کا نام ہے۔

لفظ ''جہاد'' عربی مادہ ''جہد'' سے نکلا ہے، جس کے معنی ہیں: کوشش کرنا، جدوجہد کرنا، یا بھرپور محنت کرنا۔ یہ لفظ کسی صورت میں محض جنگ یا تشدد کا ہم معنی نہیں ہے۔ قرآن مجید میں ''جہاد'' مختلف سیاق و سباق میں آیا ہے۔ جیسے کہ مال کے ذریعے کوشش کرنا، علم کے ذریعے جدوجہد کرنا، اور اپنی ذات کے ساتھ اللہ کی راہ میں سعی کرنا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفاعی جنگ سے واپسی کے بعد ایک نہایت معنی خیز اور بصیرت افروز بات ارشاد فرمائی، انہوں نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: 'ہم چھوٹے جہاد سے بڑے جہاد کی طرف لوٹ آئے ہیں۔' جب ان سے پوچھا گیا کہ بڑا جہاد کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: 'اپنے نفس سے جنگ'۔ یہ روایت اس بات کو اجاگر کرتی ہے کہ جہاد کی اصل روح نفس کی اصلاح میں ہے۔ اپنی انا پر قابو پانا، خواہشات کو روکنا، صبر کو اپنانا، اور رحم دلی کو پروان چڑھانا۔

لہٰذا، جہاد بنیادی طور پر ایک اخلاقی اور روحانی جدوجہد کا نام ہے جس کا مقصد خدائی ہدایت کے مطابق زندگی گزارنا، اپنے کردار کو سنوارنا، اور معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنا ہے۔ اس حوالے سے ایک بڑی غلط فہمی یہ ہے کہ جہاد کو قتال (مسلح جنگ) کے ساتھ خلط ملط کردیا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں قتال کا ذکر مخصوص حالات میں جنگ کے لئے آیا ہے، لیکن یہ جنگ ہمیشہ مخصوص شرائط کے تحت اور کبھی بھی جارحیت، فتوحات یا دین میں جبر کے لئے جائز قرار نہیں دی گئی۔ قرآن مجید صراحت کے ساتھ فرماتا ہے: ''دین میں کوئی زبردستی نہیں'' (البقرہ- 2:256)۔ جنگ صرف آخری چارہ کار کے طور پر اجازت یافتہ تھی، جبکہ جہاد ایک ہمہ گیر جدوجہد ہے جو روحانی، سماجی اور فکری سطحوں پر جاری رہتی ہے۔ اسے صرف تشدد یا جنگ سے تعبیر کرنا اس کے جامع اور متوازن مفہوم سے انکار کے مترادف ہے۔

جہاد کا اصل مفہوم وہ ہے جسے اسلامی علماء 'جہاد بالنفس' کہتے ہیں۔ یعنی اپنے نفس امارہ کے خلاف جدوجہد، اس میں خود پسندی اور غرور کے خلاف جدوجہد، خود پر قابو پانے کی مشق، علم حاصل کرنے کی کوشش، اور انصاف کے لئے کوشش شامل ہیں۔ یہی عظیم تر جہاد ہے جو روحانی ترقی کا راستہ ہے۔ اس کے لئے انسان کو اپنی خواہشات پر قابو پانا، اپنے کردار کو سنوارنا، اور دوسروں کے لئے رحمت و بھلائی کا ذریعہ بننا لازم ہے۔

یقیناً، انتہا پسند گروہوں اور اسلام مخالف عناصر سے ''جہاد'' جیسے مقدس اصطلاح کو مسخ کردیا ہے۔ کچھ شدت پسند تنظیموں کے لئے، تشدد کو ''جہاد'' کا نام دینا نوجوانوں کو گمراہ کرنے کا ایک ذریعہ بن چکا ہے۔ جبکہ بعض میڈیا ادارے اور سیاسی مفادات اسے صرف ''مقدس جنگ'' کے طور پر پیش کر کے تمام مسلمانوں کو بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ دونوں تعبیرات اس اصطلاح کی اصل روحانی گہرائی کو مسخ کردیتی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی پر صرف اس کے عقیدے کی بنیاد پر جنگ مسلط نہیں کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں یہود، عیسائیوں اور مشرکین کے ساتھ ''میثاق مدینہ'' کے تحت پرامن بقائے باہمی کے اصولوں پر زندگی گزاری، جو مذہبی آزادی اور باہمی حقوق کا ضامن تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سراپا رحمت تھی، نہ کہ جارحیت۔ لہٰذا جہاد کو صرف تشدد یا جنگ تک محدود کردینا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات سے صریح انحراف ہے۔

جب جہاد کو اس کے صحیح مفہوم میں دیکھا جائے تو یہ صرف مسلمانوں کے ساتھ مخصوص نہیں۔ ہر انسان، خواہ وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتا ہو، اپنی خواہشات، فتنو اور اخلاقی فیصلوں کے ساتھ جدوجہد کرتا ہے۔ اس لحاظ سے ایک ایسی جدوجہد ہے جو ہر انسان کی عالمی انسانی تجربات سے مطابقت رکھتی ہے۔ یہ ضمیر کے مطابق جینے، نقصاندہ خواہشات کا مقابلہ کرنے اور خودغرضی سے بلند کی اندرونی جنگ ہے۔

اسلام، جہاد کو نفس کی اصلاح، غصے، لالچ، نفرت اور تکبر جیسے منفی جذبات پر قابو پانے پر زور دیتا ہے۔ مسلمانوں کی جماعت پر یہ ایک فوری اور اہم ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ''جہاد'' کے مفہوم کو دوبارہ حاصل کرے اور اس کی وضاحت کرے، اس میں مسلمانوں اور غیرمسلموں دونوں کو اس کی روحانی گہرائی سے آگاہ کرنا شامل ہے۔ علماء، اساتذہ اور کمیونٹی کے رہنماؤں کو چاہئے کہ وہ خطبات اور درس میں ''جہاد اکبر'' (یعنی نفس کی اصلاح کا جہاد) کو اجاگر کریں، مسلمانوں کے اندرونی ذرائع ابلاغ کو ایسی کہانیاں سامنے لانی چاہئیں جن میں مسلمان خدمت، تعلیم، صدقہ و خیرات اور قیام امن کے ذریعے جہاد میں مصروف عمل ہوں۔ ایسا کرنے سے ''جہاد'' کو صرف تشدد کے طور پر دیکھنے کا بیانیہ ختم ہوسکے گا اور اس کی اصل پہچان یعنی اصلاح نفس اور تعمیری جدوجہد کے سفر کے طور پر ابھر کر سامنے آئے گی۔

ایک ایسی دنیا میں جو اکثر غلط فہمیوں اور تعصبات سے بٹ چکی ہے، جہاد کے اصل معنی کو واپس حاصل کرنا امن قائم کرنے، انتہا پسندی کا مقابلہ کرنے اور کمیونٹیز کے درمیان احترام کے پل بنانے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ آخرکار، سب سے عظیم جہاد دوسروں کے خلاف نہیں بلکہ اپنے اندر کے خامیوں کے خلاف ہے۔

(انشا وارثی، فرانکو فون اور جرنلزم اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ)

رانی گنج خطرے میں، اب جاگ جائیں، ورنہ سب کچھ کھو دیں گے: عارج جلیس

آسنسول: 16/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): تصور کریں، ایک مینڈک کو ابلتے پانی میں ڈال دیا جائے وہ فوراً کود کر اپنی جان بچانے کی کوشش کرے گا لیکن اگر اسے ٹھنڈے پانی میں رکھ کر آہستہ آہستہ گرم کیا جائے تو کیا ہوگا؟ وہ تبدیلی کو محسوس نہیں کرے گا اپنے جسم کو حالات کے مطابق ڈھالتا رہے گا اور جب پانی ابلنے لگے گا تب تک اس کی ساری توانائی ختم ہو چکی ہوتی ہے وہ بے بس ہو کر اسی ابلتے پانی میں مر جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ مینڈک کو کس نے مارا؟ پانی نے؟ سو ڈگری کے درجہ حرارت نے؟ یا اس کی ایڈجسٹ کرنے کی عادت نے؟ حقیقت یہ ہے کہ تینوں نے مل کر اسے ہلاک کیا بدقسمتی سے ہمارے پیارے شہر رانی گنج کے ساتھ بھی 2011 سے یہی سلوک ہو رہا ہے یہ کوئی اچانک تباہی نہیں، بلکہ ایک آہستہ زہر ہے جو ہمارے شہر کی روح کو کھوکھلا کر رہا ہے۔ رانی گنج ہماری شناخت ہے، ہمارا فخر ہے، ہماری تاریخ اور مستقبل ہے۔ لیکن اسے دانستہ طور پر تباہ کیا جا رہا ہے۔ ہم مینڈک نہیں، باشعور انسان ہیں، اور اب وقت ہے کہ ہم اس سازش کو پہچانیں اور اپنے شہر کو بچائیں مذکورہ خیالات کا اظہار کالے ہیرے کا شہر شمار ہونے والا رانیگنج کی معروف متحرک شخصیت نامور رہنما سابق کاونسلر عارج جلیس اپنے شہر رانی گنج کی موجودہ کمزور حالات کی فکر کو لیکر کر رہے تھے عارج جلیس کہہ رہے ہیں کہ * کیسے ہوئی یہ سازش؟۔ پہلا وار: میونسپل کارپوریشن کو ختم کیا گیا۔ ہم خاموش رہے، ایڈجسٹ کرتے رہے۔ دوسرا وار: رانی گنج میں بلڈنگ پلانز کی منظوری روک دی گئی۔ ہم پھر بھی چپ رہے۔ تیسرا وار: ٹی ڈی پی کالج سے معیاری ڈگری پروگرام ہٹائے گئے ہم نے پھر بھی حالات کو قبول کیا یہ کوئی اتفاق نہیں، بلکہ ہمارے شہر کی شناخت مٹانے کی منظم کوشش ہے، ہمارے صبر اور خاموشی نے حالات کو مزید خراب کیا ہےکیا ہم اب بھی مینڈک کی طرح ابلنے کے مقام تک پہنچنے کا انتظار کریں گے؟۔ اب وقت ہے جاگنے کا!۔ خدا نے ہمیں سوچنے کی صلاحیت دی ہے یہ کوئی سیاسی یا گروہی لڑائی نہیں، یہ ہمارے شہر کی بقا کی جنگ ہے رانی گنج ہمارا گھر ہے، ہماری محبت ہے۔ اگر ہم اب نہ اٹھے، تو ہمارا شہر ہمیشہ کے لیے اپنی چمک کھو دے گا۔

30/نومبر ریاستی اردو کانفرنس کے لیے چاپدانی شاخ میں جوش وخروش اقرا ماڈل اکیڈمی چاپدانی سے ایک بس روانہ ہوگی. غلام محمد

اقرا ماڈل اکیڈمی چاپدانی میں انجمن ترقی اردو شاخ چاپدانی کی ایک اہم میٹنگ ہوئی جس میں تین نومبر 2025 کو منعقد ہونے والے کلا مندر میں ریاست کانفرنس کے حوالے سے نہایت مفید مشورے سامنے آے. اس میٹنگ میں کافی تعداد میں اساتذ؟، و دانشور حضرات شریک ہوئے اور اپنی قیمتی خیالات کا اظہار کیا اور اس بات کا عزم کیا کہ یہاں سے بڑی تعداد میں شریک ہوا جائے. اس سلسلے میں نہایت قیمتی تجاویز پیش کئے گئے اور کہا گیا کہ ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکولوں کا دورہ کیا جائے اور ان طلبہ وطالبات کو اردو کے مسائل اور ان کے حل کے لیے انجمن کی کارکردگی کو واضح کیا جائے ساتھ ہی ساتھ اس کانفرنس میں شرکت کے لیے تیار کیا جائے. چاپدانی والنس کہ تمام اساتذہ سے کم از کم 100 روپے چندہ لیا جائے اور ہگلی کے تمام شاخوں کو متحرک کرنے کے لیے دورہ کیا جائے اور ممبر سازی کا کام زوردار طریقے پر کیا جائے. چاپدانی میونسپلٹی میں اردو سائن بورڈ لگا ہوا تھا لیکن طوفان اور بارش کی وجہ کل وہ برباد ہو گیا. چیئرمین چاپدانی مونسپلٹی سے پچھلے دنوں ان کی توجہ اس جانب مبزول کرائی گئی لیکن ابھی تک سائن بورڈ اردو میں نہیں لگا. اس سلسلے میں میونسپلٹی کے سامنے انجمن کی میٹنگ کی جائے اور میڈیا کو بھی مدعو کیا جائے . چاپدانی اسمبلی کے ایم ایل اے اور چیئرمین جو کہ اردو دوست ہیں ان سے مل کر کانفرنس کے سلسلے میں بتایا جائے اور تعاون کے لیے بھی درخواست کی جائے. نومبر میں پوجا ختم ہونے کے بعد کارنر میٹنگ کی جائے اور اس کی جگہ کا تعین ایک دو دن میں منتخب کیا جائے اقرا ماڈل اکیڈمی کے سکریٹری غلام محمد نے کہا کہ اسکول کی جانب سے ایک بس جائے گی دوسری بس کے لیے تمام حضرات نے ایم ایل اے اور چیئرمین سے لینے کی بات کی جائے. میٹنگ میں مندرجہ ذیل احباب نے شریک ہوکر اپنی اردو دوستی کا میٹنگ میں ماسٹر نور عالم، ماسٹر خورشید عالم، ماسٹر سیف الدین، ماسٹر اصف رضا، ماسٹر شہریار معصوم، ماسٹر محمد سلیم انصاری، ماسٹر محمد شمیم اختر، ماسٹر عبدالقادر، افاق اختر، ماسٹر صابر علی، ماسٹر افتاب عالم، ماسٹر محمد اسلم، ماسٹر محمد اقبال، و دیگر احباب نے شریک ہوکر اپنی اردو دوستی کا ثبوت دیا اور میٹنگ کو کامیاب بنانے میں اہم رول ادا کیے. میٹنگ رات اٹھ بجے نہایت کامیابی اور پر جوش وخروش کے ساتھ مزید اگے بڑھ کر کام انجام دینے کے وعدے کے ساتھ اختتام ہوء.

ماسٹر محمد شاہد انصاری
سیکرٹری. شاخ چاپدانی

غیر قانونی پٹاخے روکنے کیلئے ہائی کورٹ کی دیوالی سے قبل رپورٹ طلب

کولکاتا، 16/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے جمعرات کو ریاستی انتظامیہ کی طرف سے کولکاتا اور آس پاس کے اضلاع میں غیر قانونی پٹاخوں کی تیاری اور فروخت پر قابو پانے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں رپورٹ طلب کی ہے۔ ماحولیاتی کارکن تنظیم سبز منچ کی طرف سے دائر ایک مقدمے میں جسٹس بسواجیت باسو اور جسٹس اجے کمار گپتا کی ڈویژن بنچ نے آلودگی کنٹرول بورڈ کو کالی پوجا اور دیوالی سے پہلے اور بعد میں ہوا میں آلودگی کی سطح پر رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا۔ رپورٹ میں اس بات کا بھی ذکر ہونا چاہیے کہ آیا ریاست نے غیر قانونی پٹاخوں کی تیاری اور فروخت کو کنٹرول کرنے میں تعاون کیا ہے۔ جسٹس بسواجیت باسو نے تبصرہ کیا۔ ریاست کی غیر فعالی کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ اس سلسلے میں سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کی طرف سے بنائے گئے سابقہ رہنما خطوط کو نافذ کرنے کے لیے ریاست کے پاس کوئی جذبہ نہیں ہے۔ قانون کا سبز پٹاخوں کی تیاری کے علاوہ غیر مجاز پٹاخوں کی تیاری اور فروخت پر پابندی عائد کرنا ہے۔ انتظامیہ خود اندھیرے میں ہے کہ کیا اقدامات کیے جائیں گے۔ تمام سرگرمیاں صرف کاغذ پر ہیں۔ حقیقت میں، کچھ نہیں ہوا، ابھی تک کوئی رہنما خطوط جاری نہیں ہوئے ہیں۔ ریاست کے پاس بھی واضح موقف نہیں ہے کہ کون سے پٹاخوں کی اجازت ہے اور کون سے غیر قانونی۔ عرضی گزار تنظیم سبز منچ کے وکیل رگھوناتھ چکرورتی نے الزام لگایا کہ پوری ریاست میں پٹاخوں کی فروخت بے قابو طریقے سے شروع ہوگئی ہے، لیکن انتظامیہ نے غیر قانونی پٹاخوں کی فروخت کو روکنے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھایا ہے۔ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے احکامات کی بنیاد پر آلودگی کنٹرول بورڈ کے رہنما خطوط کے مطابق صرف ماحول دوست سبز پٹاخوں کو قانونی حیثیت دی گئی ہے۔ عدالت غیر مجاز اور غیر قانونی پٹاخوں کی تیاری اور فروخت کو فوری طور پر روکنے، پٹاخوں کی دکانوں اور گوداموں کی باقاعدہ تلاشی اور متعلقہ پولیس اور انتظامی اہلکاروں کی ضروری تربیت اور ذمہ داریاں تفویض کرنے کا حکم دے۔ ریاستی حکومت کے وکیل اپیتا برت رائے نے کہا کہ ریاست کے چیف سکریٹری نے 23 ستمبر کو اس معاملے پر ریاست کے انتظامی عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی تھی۔ اس میٹنگ کا فیصلہ ریاست کے تمام اضلاع کو بھیج دیا گیا ہے اور اسے نافذ کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ پولس غیر قانونی پٹاخوں کی تیاری اور فروخت کو روکنے کے لیے بھی اقدامات کر رہی ہے۔

آج شام مسلم انسٹی ٹیوٹ میں تقریب یوم سرسید

(محمد شمس الصالحین- ایجوکیشن سیکرٹری) ایجوکیشن سب کمیٹی کے زیراہتمام بروز جمعہ 17 اکتوبر '2025' شام 6:30 بجے مسلم انسٹی ٹیوٹ کیحاجی محمد محسن ہال میں تقریب یوم سرسید کا انعقاد ہونے جا رہا ہے۔ اس تقریب میں مہمانِ خصوصی: پروفیسر ڈاکٹر نرمَل کانتی چکرورتی، (وائس چانسلر، WBNUJS) ہونگے جبکہ، توسیعی خطبہ پروفیسر اچھیت رائے، جادوپور یونیورسٹی پیش کریں گے۔ جناب شاہد اکبر 'جنرل سیکریٹری' نبابیہ مشن کو انکی تعلیمی خدمات کے اعتراف میں "سرسید احمد خان ایوارڈ فار ایکسیلنس ان ایجوکیشن" سے نوازا جائیگا۔ ساتھ ہی 16 اکتوبر کو ہوئے تقریری مقابلے میں جیتنے والوں کو انعام دیا جائیگا۔ اس تقریب میں آپ سے شرکت کی استدعا ہے۔

مٹیابرج کے حذیفہ انور MBBS کی پڑھائی کیلئے ازبکستان روانہ

کولکاتا: اگر ارادہ نیک اور جذبہ صادق ہو تو انسان اپنی منزل تلاش کر ہی لیتا ہے۔ ایسا ہی کچھ مٹیابرج کے حذیفہ انور ولد انور علی اور صوفیہ شاہین نے کیا۔ ۲۲ سال کے حذیفہ انور اپنے والدین کے دو صاحبزادگان میں سے چھوٹے صاحب زادے ہیں۔ جنہوں دو مرتبہ نیٹ کا امتحان دیا۔ لیکن عین امتحان کے موقع سے طبیعت کی خرابی کے باعث تشفی بخش نمبرات نہ لاسکے۔ مگر ہمت نہیں ہارے۔ اور ڈاکٹری کی پڑھائی (MBBS) کیلئے ازبکستان کے فرغانہ یونیورسٹی اینڈ ہیلتھ کیئر میں داخلے کا مضبوط ارادے کرتے ہوئے گذشتہ 15 اکتوبر کے سہ پہر دہلی ایئرپورٹ سے ازبکستان کیلئے روانہ ہوگئے۔ خوشی کے اس موقعہ پر حذیفہ انور کے نانا حاجی محمد یٰسین قریشی، نانی جن عائشہ خاتون کے علاوہ ان کے ماموں، خالہ اور خالو کے نیز احباب و اقارب اپنی نیک تمناؤں اور دعاؤں کے ساتھ الوداع کہا۔ واضح رہے کہ حذیفہ کے والد جناب انور علی ایک کامیاب انجینئر اور والدہ اسکول کی ٹیچر ہیں۔

نوڈل افسران اپنی ذمہ داریاں پوری سنجیدگی کے ساتھ نبھائیں: ڈی ایم

تمام سیلز ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی سے کام کریں تاکہ انتخابی عمل کو ہموار کیا جاسکے: شری انیل کمار

ارریہ (اے این بی) بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے دوسرے مرحلے کے لیے نامزدگی کا عمل متعلقہ ریٹرننگ افسران کے دفاتر میں شروع ہوگیا ہے۔ مزید برآں، ارریہ ضلع کے اندر تمام چھ اسمبلی حلقوں کے لیے ووٹنگ کا دوسرا مرحلہ منگل، 11 نومبر 2025 کو مقرر ہے۔ اس تناظر میں گزشتہ کل آتمن آڈیٹوریم میں ایک اہم میٹنگ منعقد کی گئی، جس کی صدارت ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ارریہ، مسٹر انیل کمار نے کی، جس میں تمام ریٹرننگ افسران، تمام اسسٹنٹ ریٹرننگ افسران، تمام سیلز کے انچارج افسران، اسسٹنٹ سیلز کے افسران موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران ڈسٹرکٹ آفیسر نے تمام سیلز کے کام کا جائزہ لیا اور انہیں الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق بروقت تیاریوں کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے تمام سیلز پر زور دیا کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی سے کام کریں تاکہ

انتخابی عمل کو ہموار کیا جاسکے۔ اجلاس میں بنیادی طور پر پولنگ سینٹرز پر بنیادی سہولیات کی فراہمی، تربیتی پروگراموں کی صورتحال، اہلکاروں کی ڈیپوٹیشن، میٹریل مینجمنٹ، گاڑیوں کی دستیابی، امن و امان، ضابطہ اخلاق کی تعمیل وغیرہ کا جائزہ لیا گیا۔ ضلع الیکشن آفیسر نے کہا کہ تمام نوڈل افسران اپنی ذمہ داریاں پوری سنجیدگی کے ساتھ نبھائیں۔ میٹنگ میں مثالی ضابطۂ اخلاق، پرسنل سیکشن، گاڑیاں، میٹریل، امن وامان، بیلٹ پیپر، پوسٹل بیلٹ اور ای ٹی پی بی ایم ایس، میڈیا اور ایم سی ایم سی، انتخابی اخراجات کی نگرانی، کمپیوٹرائزیشن، سائبر سیکیورٹی اور ویب کاسٹنگ، آئی ٹی، سویپ، سی پی ایم ایف، ٹریننگ، ڈسٹرکٹ کنٹرول، شکایات کے ازالے اور ووٹر ہیلپ لائن، کمیونیکیشن روم کے ذریعے ووٹ کا جائزہ لینے اور ووٹنگ کے مضبوط سیکشن وغیرہ کے بارے میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس میٹنگ میں سینئر انچارج الیکشن کم ایڈیشنل کلکٹر ضلع عوامی شکایات ازالہ ارریہ، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ارریہ، ایڈیشنل کلکٹر ڈیزاسٹر مینجمنٹ ارریہ، تمام ریٹرننگ افسران، تمام ٹریژری انچارجز، نوڈل افسران اور متعلقہ افسران موجود تھے۔ ادھر بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے تحت ارریہ ضلع کے تمام چھ اسمبلی حلقوں میں 13.10.2025 سے نامزدگیوں کا آغاز ہو گیا ہے اور 20.10.2025 تک پرچۂ نامزدگی داخل کیا جاسکتا ہے۔ کل پرچہ نامزدگی کے چوتھے دن سکٹی، ارریہ اور نرپت گنج اسمبلی حلقوں سے ایک ایک امیدوار نے پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ -46 نرپت گنج اسمبلی حلقہ سے آزاد امیدوار مسٹر جتیندر یادو، 49- ارریہ اسمبلی حلقہ سے ریپبلکن سماج پارٹی کے مسٹر دلشان اور 51- سکٹی اسمبلی حلقہ سے بھارتیہ جنتا پارٹی کے مسٹر وجے کمار منڈل نے پرچۂ نامزدگی داخل کیا۔

شرون کمار سمیت کئی لیڈروں نے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کیے

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے لیے جمعرات کا دن مصروف دن رہا، اسمبلی انتخابات چل رہے ہیں۔ نامزدگی کے عمل کے دوران کئی سرکردہ رہنماؤں اور نئے امیدواروں نے اپنے کاغذات داخل کیے۔ وزیر شرون کمار ضلع کے ہائی پروفائل نالندہ اسمبلی حلقہ سے جے ڈی یو امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کرنے والے پہلے شخص تھے۔ نامزدگی کے دوران پارٹی کارکنوں اور حامیوں کی بڑی تعداد ان کے ہمراہ تھی۔ دریں اثنا، راجگیر اسمبلی حلقہ سے جے ڈی یو کوشل کشور نے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ دیپک کمار ودیارتھی (SUCI)، روی رنجن عرف چھوٹو مکھیا (آر جے ڈی)، شبنم لتا (آزاد)، اور ارمان دیو (لوک جنتا وکاس پارٹی) نے استھانواں اسمبلی حلقہ سے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کیے۔ منوج کمار تنتی نے بہارشریف اسمبلی حلقہ سے آزاد امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا، جبکہ کوشلندر کمار چھوٹو مکھیا (کانگریس) اور دھرمیندر پاسوان (بھارتیہ سماج وادی لوک ادھیکار پارٹی) نے بھی نالندہ اسمبلی حلقہ سے اپنی امیدواری داخل کی۔ اس موقع پر نالندہ اسمبلی حلقہ کے چھوٹے مکھیاں کے نامزدگی پرچہ داخل کے وقت کثیر تعداد میں ان کے حامی موجود تھے اور چھوٹو مکھیا کی حمایت میں جم کر آواز بلند کی۔ ونے بھوشن ہرنوت اسمبلی حلقہ سے آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑ رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اسلام پور سے جے ڈی یو کے روہیل رنجن اور ہلسا سے آر جے ڈی کے شکتی سنگھ یادو نے بھی پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ نامزدگیوں کے ساتھ ہی ضلع میں سیاسی سرگرمیاں عروج پر پہنچ گئی ہیں۔ انتخابی بحثیں گلی کوچے سے لے کر پنچایت سطح تک تیز ہوگئی ہیں اور حامی اب انتخابی مہم کی تیاری کر رہے ہیں۔ پرچہ نامزدگی کا آج آخری وقت ہے۔ کل 18 اور 29 نومبر کو پرچہ نامزدگی کے کاغذات کی جانچ کی جائے گی اور 20 اکتوبر نام واپسی کی آخری تاریخ ہوگی اور 06 نومبر 2025 کو پہلے مرحلے کی ووٹنگ ہوگی۔

ٹیچرس ایسوسی ایشن نے نئے مقرر کردہ پرنسپل کا شاندار استقبال

بہارشریف (اے این بی) طویل عرصے کے بعد ضلع کے سب سے بڑے اور ریاست کے دوسرے سب سے قدیم کالج نالندہ کالج کو بالآخر مستقل اور باقاعدہ پرنسپل مل گیا ہے۔ بہار اسٹیٹ یونیورسٹی سروس کمیشن کے ذریعہ منتخب کردہ پروفیسر ڈاکٹر سنیتا سنہا نے حال ہی میں نالندہ کالج میں مستقل پرنسپل کے طور پر شمولیت اختیار کی ہے۔ کالج ٹیچرز ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں کالج کے تمام اساتذہ نے پرنسپل کا گلدستے، یادگاری نشانات اور شال سے استقبال کیا۔ اساتذہ کی تنظیم کے سکریٹری ڈاکٹر رتنیش امان نے پروفیسر ڈاکٹر سنیتا سنہا کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان کی تعلیمی کامیابیوں کی تفصیل بتائی اور امید ظاہر کی کہ ان کے تجربے سے بلاشبہ کالج کو فائدہ ہوگا۔ تمام اساتذہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے، نئی تعینات ہونے والی پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سنیتا سنہا نے کہا کہ وہ کالج کی مجموعی ترقی کو حاصل کرنے کے لیے تندہی سے کام کریں گی، لیکن وہ سب کے تعاون کی توقع رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کالج بڑا ہونے اور ایک شاندار تاریخ کا حامل ہونے کی سبب تمام پہلوؤں پر توجہ کے ساتھ ترقی کرتا رہے گا، لیکن کیمپس میں بہتر تعلیمی ماحول کو یقینی بنانا ان کی ترجیح ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہمیشہ مثبت بات چیت اور جدت طرازی کے لیے ہر کسی کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ ٹیچرس یونین کی صدر ڈاکٹر منجو کماری نے پرنسپل کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وہ کالج کی 155 سالہ تاریخ میں صرف دوسری خاتون پرنسپل ہیں، اس لیے ہر کسی کو ان سے بہت زیادہ توقعات وابستہ ہیں۔ اس موقع پر سابق پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر آر پی کچھوے اور ڈاکٹر رام کرشنا پرمہنس کے علاوہ ڈاکٹر دھروب کمار، بینت لال نے بھی کالج کو آگے لے جانے کے علاوہ درجنوں سے زائد اساتذہ نے نو تعینات پرنسپل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

ڈی ایم اور ایس ایس پی نے SVEEP لوگو کیا لانچ

چھپرہ: ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈی ایم امن سمیر اور ایس ایس پی ڈاکٹر کمار آشیش نے جمعرات کو سارن ضلع کے لیے SVEEP لوگو کی نقاب کشائی کی۔ ڈی ایم نے سارن کے باشندوں سے اپیل کی کہ وہ 6 نومبر کو اپنا حق رائے دہی استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ ووٹنگ کا فیصد بڑھانے کے لیے سسٹمیٹک ووٹر ایجوکیشن اینڈ پارٹیسپیشن پروگرام (SVEEP) کے تحت مسلسل ووٹر بیداری مہم چلائی جا رہی ہے۔ ضلع ہیڈکوارٹر سے لے کر دیہات تک مختلف ذرائع سے لوگوں کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ قبل میں پروگرام کا افتتاح شمع روشن کرکیا گیا۔ حاضرین نے ووٹ ڈالنے کا عہد لیا۔ اس موقع پر ڈی ڈی سی یتیندر کمار پال، ایڈیشنل کلکٹر مکیش کمار، ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال، ڈی پی آر او رویندر کمار، سویپ سیل کے نوڈل آفیسر اور دیگر افسران موجود تھے۔ اس موقع پر ضلع انتظامیہ کے فیس بک پیج پر چلائے جانے والے ڈیموکریسی کوئز مقابلے کے پہلے ہفتے کے فاتح مشرکھ کے سوجیت کمار کو مومنٹو اور سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ کل 823 شرکاء نے پہلے ہفتے میں پوچھے گئے پانچ سوالوں کے صحیح جواب دیے۔ ان میں سے خوش قسمت فاتح کا انتخاب NIC میں رینڈمائزیشن کے ذریعے کیا گیا۔ وہیں مضمون نویسی کے مقابلے میں کل 58 شرکاء نے حصہ لیا۔ جن میں سے مہولی اسواپور کے انکت کمار سنگھ نے کامیابی حاصل کی۔ انہیں بھی نوازا انعام سے نوازا گیا۔

24 گھنٹے کے خصوصی آپریشن میں 42 گرفتار

سیوان: پولیس سپرنٹنڈنٹ منوج کمار تیواری کے حکم پر ضلع میں ایک خصوصی آپریشن کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کی خصوصی کارروائی کے دوران 42 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ ضلع میں 24 گھنٹوں کے دوران خصوصی آپریشن کے دوران 42 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس مدت کے دوران متفرق مقدمات میں تین، شراب کے بیس، وارنٹ کیسوں میں گیارہ، آرمس ایکٹ کیس میں سات اور پوکسو ایکٹ کیس میں ایک گرفتاری عمل میں لائی گئی۔ 46.8 لیٹر دیسی شراب اور 619.55 لیٹر غیر ملکی شراب ضبط کی گئی۔

ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی مشینوں کو ختم کرنے کا عمل جاری

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے ضلع پورنیہ میں ای وی ایم/ وی وی پی اے ٹی مشینوں کو اسمبلی وار ختم کرنے کا معائنہ کیا۔ ضلع میں حلقہ وار EVM/VVPAT کو ختم کرنا: سیکورٹی، نظم وضبط اور درستگی پر خصوصی توجہ دیں۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے کئی اہم ہدایات جاری کیں۔ سی یو کو ختم کرنے کا عمل جاری ہے۔ بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے حصے کے طور پر پہلی بے ترتیب ہونے کے بعد، ضلع پورنیہ میں اسمبلی کے ذریعہ ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی مشینوں کو ختم کرنے کا عمل جاری ہے۔ جمعرات کو، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر مسٹر انشول کمار (IAS) نے گودام کا معائنہ کیا اور مشینوں کی حفاظت، نظم وضبط اور منظم دیکھ بھال کا جائزہ لیا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے بتایا کہ بی یوز کو ختم کرنے کا کام مکمل ہو چکا ہے، اور اب سی یوز کو ختم کرنے کا کام جاری ہے۔ ختم کرنے کے بعد، تمام BU مشینوں کو اسمبلی کی سطح پر سیریل نمبر کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے، جس سے مشینوں کی مکمل ٹریکنگ اور سیکورٹی کو یقینی بنایا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے سٹاف کو گودام میں صفائی اور نظم وضبط برقرار رکھنے کی ہدایت کی کہ ہر ملازم اپنی حاضری کو اپنے شناختی کارڈ کے ساتھ نشان زد کرے اور عمارت میں موبائل فون لے جانے کی سختی سے ممانعت ہے۔ انہوں نے خاص طور پر کہا کہ ختم کرنے کے عمل کے ہر مرحلے کی نگرانی کی جانی چاہئے اور کسی بھی غیر معمولی صورتحال کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ افسر کو دی جائے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ CU اور BU مشینوں کی دیکھ بھال اور سیریل نمبرنگ میں کوئی خامی نہ ہو۔ اس موقع پر موجود ای وی ایم نوڈل افسر اور ضلع پنچایت راج افسر سنجے کمار نے بتایا کہ تمام ساتوں اسمبلی حلقوں میں کل 3,061 بی یو مشینوں کو ختم کرنے کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سی یو مشینوں کو ختم کرنے کا عمل سیکورٹی اور نظم وضبط کے ساتھ جاری ہے۔ تمام مشینوں کی درست سیریل نمبرنگ اور منظم اسمبلی کے لحاظ سے دیکھ بھال کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پوری کارروائی سخت سیکورٹی اور سی سی ٹی وی کی نگرانی میں ہے۔ جمعرات کو معائنہ کے دوران ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے واضح کیا کہ گودام پر تمام حفاظتی انتظامات اور نگرانی سختی سے عمل میں لائی جاتی ہے۔

بیگوسرائے میں نامزدگی داخل کرنے کے دوران دو پارٹیوں کے کارکنوں میں جھڑپ

بیگوسرائے (اے این بی) ضلع کے بچھواڑہ اسمبلی حلقہ میں نامزدگی داخل کرنے کے دوران تیگھڑا سب ڈویژن کے دفتر کے احاطے میں بھارتیہ جنتا پارٹی اور کانگریس کے کارکنوں کے درمیان زبردست جھڑپ ہوئی۔ ذرائع کے مطابق یہ جھڑپ اس وقت ہوئی جب بی جے پی امیدوار اور ریاستی وزیر کھیل سریندر مہتا اور کانگریس امیدوار غریب داس کے حامیوں کے درمیان ہاتھا پائی بڑھ کر پر تشدد جھڑپ تک پہنچ گئی۔ جائے وقوعہ پر حالات بگڑتے دیکھ کر پولس نے طاقت کا استعمال کرتے ہوئے بھیڑ کو منتشر کیا اور حالات کو قابو میں کیا۔ جائے وقوعہ پر پولس کی اضافی نفری تعینات کردی گئی ہے اور حالات اب قابو میں بتائے جا رہے ہیں۔

للن کمار نے ٹکٹ نہ ملنے پر پارٹی سے استعفیٰ دیا

بھاگلپور (اے این بی) بہار میں حکمراں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے اہم اتحادی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دلت لیڈر اور ضلع کے پیرپینتی اسمبلی حلقہ سے ایم ایل اے للن کمار نے آج پارٹی کی بنیادی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے پارٹی کی جانب سے ٹکٹوں کی تقسیم میں نظرانداز کیے جانے اور کسی دوسرے شخص کو ٹکٹ دینے کے خلاف احتجاج میں یہ قدم اٹھایا۔ مسٹر للن کمار نے جمعرات کے روز بہار میں بی جے پی کے ریاستی صدر دلیپ جیسوال کو بھیجے گئے اپنے استعفیٰ نامہ میں کہا، "میں محسوس کرتا ہوں کہ پارٹی کو اب کسی دلت لیڈر کی ضرورت نہیں ہے۔ اس لیے میرا سفر یہیں ختم ہوتا ہے اور میں اس لمحے سے پارٹی کی بنیادی رکنیت سے استعفیٰ دیتا ہوں۔" واضح رہے کہ للن کمار نے 2020 کے اسمبلی انتخابات پیرپینتی (ایس سی) سے این ڈی اے امیدوار کے طور پر جیتے تھے۔ اپنے پانچ سالہ دور میں مسٹر للن کمار اپنے متنازعہ بیانات کی وجہ سے سرخیوں میں رہے۔

اے ایم یو الومنائی ایسوسی ایشن "ارریہ چیپٹر" و "السبیل اکیڈمی" ارریہ کے زیر اہتمام آج سرسید ڈے جوش وخروش سے منایا جائیگا

ارریہ: (اے این بی) آج مورخہ 17/ اکتوبر 2025 کو عظیم مفکر، مصلح قوم وملت، ماہر تعلیم اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے بانی سرسید احمد خان علیہ الرحمہ کی ولادت باسعادت کے مبارک موقع پر الومنائی ایسوسی ایشن ارریہ چیپٹر" اور "السبیل اکیڈمی" ارریہ کے بینر تلے "السبیل اکیڈمی"، اسلام نگر ارریہ کے جونیئر کیمپس میں "سرسید ڈے" بڑے تزک واحتشام اور جوش وخروش کے ساتھ منایا جائے گا۔ اس سلسلے میں اے ایم یو الومنائی ایسوسی ایشن ارریہ چیپٹر کے ضلع صدر ذوالنون مصری اور ایڈوکیٹ زیڈ اے مجاہد نے مشترکہ طور پر اس نمائندہ کو بتایا کہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے الکریم یونیورسٹی کٹیہار کے وائس چانسلر پروفیسر محمد سرور عالم اور وزارت اطلاعات ونشریات کے اردو ماہنامہ "آجکل" کے ایڈیٹر عبدالمنان صاحب مہمان اعزازی کی حیثیت سے شریک تقریب ہوں گے اور اس موقع پر تمام مقررین سرسید کے نظریات، جدید تعلیم کے ابلاغ اور علی گڑھ تحریک کی مطابقت پر اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ آپ نے مزید بتایا کہ گزشتہ ماہ منعقد ہونے والے انٹر اسکول ڈیبیٹ (مباحثہ) مقابلے کے فاتحین مہمانان عظام کے ہاتھوں انعامات سے نوازے جائیں گے۔ پروگرام میں ضلع بھر سے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے سابق طلباء (ابنائے قدیم) اور دیگر شرکاء شرکت کریں گے۔ تمام سامعین کی دلبستگی کے لئے "السبیل اکیڈمی" ارریہ کے متعدد طلبہ اور طالبات اپنی مترنم اور مسحور کن آوازوں میں چنندہ نظمیں پیش کریں گے۔

پینٹنگ مقابلے کا انعقاد

موتیہاری: ورلڈ ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن ڈے کے موقع پر سیو دی چلڈرن (بال رکھشا بھارت) اور سیلز فورس کے مشترکہ زیر اہتمام سرایا اور بردہ کے اپ گریڈ شدہ مڈل اسکولوں میں پینٹنگ مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے دوران بچوں سے خطاب کرتے ہوئے بال رکھشا بھارت کے حامد رضا اور ستیہ پرکاش نے بتایا کہ عالمی آفات کے خطرے میں کمی کے دن کا مقصد آفات سے ہونے والے نقصانات کو کم کرنا اور لوگوں میں بیداری پیدا کرنا ہے تاکہ وہ آفات کے لیے تیار رہ سکیں، خطرات کو کم کر سکیں اور نقصانات کو روک سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس دن کا بنیادی مقصد آفات سے نمٹنے کے لیے تیاری، خطرات کو کم کرنا اور ایک محفوظ معاشرے کی تشکیل ہے۔ پینٹنگ مقابلے میں سکول کے بچوں نے گتے پر قدرتی آفات کے خطرات میں کمی سے متعلق خوبصورت تصاویر بنا کر اپنی سمجھ اور پیغام پیش کیا۔ بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں اور آگہی نے وہاں موجود سبھی کو متاثر کیا۔ اس موقع پر سنیل کمار ساہنی، نند بہاری چودھری، ظفیر احمد، ونے کمار، چندا کماری، جوہی کماری وغیرہ موجود تھے۔

گورنر نے ڈاکٹر شیل بالا کو بیسٹ ٹیچر ایوارڈ سے نوازا

ایکما/ مانجھی: بہار کے گورنر عارف محمد خان نے ایم آئی ٹی مظفر پور میں اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر کماری شیل بالا کو بیسٹ ٹیچر ایوارڈ سے نوازا۔ یہ ایوارڈ انہیں MIT مظفر پور کے آڈیٹوریم میں منعقدہ ایک شاندار تقریب میں پیش کیا گیا۔ ڈاکٹر شیل بالا مانجھی بلاک کے ایکڈ ینگوا گاؤں کے رہنے والے معروف سماجی کارکن رودل سنگھ کی بہو اور دہلی یونیورسٹی میں پروفیسر (ڈاکٹر) سنیل سنگھ کی بیوی ہیں۔ اس اعزاز پر ان کے اہل خانہ اور علاقے کے لوگوں میں خوشی کا ماحول ہے۔ اعزاز حاصل ہونے پر جے ڈی یو لیڈر جتیندر سنگھ، رندھیر سنگھ، ونود سنگھ، سماجی کارکن یوگیندر شرما، موتی چند پرساد، استاد ڈاکٹر ششی بھوشن شاہی، کمل کمار سنگھ، جتیندر پانڈے، ڈاکٹر کرشنا کمار چترویدی، یوگیش کمار سنگھ، دگ وجے کمار گپتا، آئی اے ایس افسر راج کمار، یوپی کے یوتھ سماجوادی لیڈر نیرج یادو، ماہر تعلیم پروفیسر کمار اجیت سنگھ، سماجی کارکن ڈاکٹر ستیہ دیو پرساد یادو، ڈاکٹر دلیپ کمار پرساد اور کئی دیگر معززین نے انہیں دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں ہیں۔ دوسری جانب مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر شیل بالا کا یہ کارنامہ سارن ضلع کے لیے باعث فخر ہے اور یہ علاقے کے اساتذہ کے لیے بھی مشعل راہ بنے گا۔

آزاد امیدوار کی نامزدگی کے پروگرام سے پہلے زبردست ہنگامہ

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہارشریف اسمبلی انتخابات کو لے کر ہنگامہ آرائی کے درمیان آزاد امیدوار منوج کمار تنتی کی نامزدگی میٹنگ میں زبردست ہنگامہ ہوا۔ دراصل حقیقت یہ ہے کہ نامزدگی مکمل ہونے کے بعد بہارشریف شہر کے ہسپتال چوراہا واقع شرم کلیان میدان میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا جانا تھا جس میں بھوجپوری گلوکار روشن روہی کو بلایا گیا تھا۔ گلوکار کی اسٹیج پر آمد کی خبر پھیلتے ہی

حامیوں کا ہجوم بے قابو ہوگیا۔ جب وہ اسٹیج کے قریب جانے کے لیے جھپٹ پڑے تو ایک شدید ہاتھا پائی ہوئی۔ مشتعل ہجوم نے کرسیاں توڑ دیں جس سے پنڈال میں بھگدڑ مچ گئی۔ پولیس نے لاٹھیوں سے جواب دیا۔ پولیس اور منتظمین کی بھیڑ کو کنٹرول کرنے کی تمام کوششیں ناکام ہوگئیں۔ حالات یہاں تک بڑھ گئے کہ شور شرابہ کے درمیان اور زوردار نعرے کے درمیان لاٹھی چارج کا سہارا لیا گیا۔ آنے والے افراتفری میں کئی حامی گر گئے اور زخمی ہوئے۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس کی اضافی نفری کو فوری طور پر جائے وقوعہ پر طلب کیا گیا۔ اس واقعہ کے بعد آزاد امیدوار منوج کمار تانتی نے اسے اپوزیشن کی سازش قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "کچھ سماج دشمن عناصر نے جان بوجھ کر ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی، یہ اپوزیشن جماعتوں کی ہمارے اوپر مکمل سازش ہے۔ منوج تانتی نے اس سازش پر کہا کہ میں اس سے گھبرانے والا نہیں ہوں اور اس سازش کا منہ توڑ جواب ووٹ کے ذریعے عوام دے گی۔

پورنیہ میں سوئپ سیل کے ذریعہ ووٹر بیداری مہم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ آفیسر انشول کمار آئی اے ایس کی ہدایت کی روشنی میں، پورنیہ ضلع کے سبھی ساتوں اسمبلی حلقوں میں سویپ سیل کے متعلقہ افسران کی طرف سے مسلسل ووٹر بیداری مہم چلائی جا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں جمعرات کو نوڈل آفیسر سویپ سیل کم ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر ICDS کی رہنمائی میں تمام بلاکس کے جیویکا، محکمہ صحت، بہبود محکمہ اور آئی سی ڈی ایس کے پنچایت سطح کے کارکنوں نے سروس ووٹرز کو سویپ پروگرام کے تحت ووٹ ڈالنے کی ترغیب دی اور ایک بیداری میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ سروس ووٹرز کو پوسٹل بیلٹ کے ذریعے اپنے حق رائے دہی کے استعمال کے بارے میں آگاہ کیا گیا تمام ووٹروں کو سبھی ساتوں اسمبلی حلقوں میں کم VTR والے 13 شناخت شدہ بوتھس پر ووٹ ڈالنے کی ترغیب دیتے ہوئے بتایا گیا کہ "جمہوریت تب ہی عظیم ہے جب جمہوریت ہو، ہر ایک کو ووٹ دینا چاہیے جہاں ایک ہو۔ ضلع الیکشن آفیسر کی تمام ریٹرننگ افسران، اسسٹنٹ سیلز کے انچارج افسران، اسسٹنٹ سیلز اور دیگر عملے کے ساتھ میٹنگ۔

آئین کو بچانے کے لیے عظیم اتحاد کی حکومت بنائیں: سنتوش کشواہا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) میں آپ سب کا مشکور ہوں کہ آپ نے اس غریب آدمی کے بیٹے کو نوازنے کے لیے اتنی محنت کی۔ آپ کے جوش وجذبے سے لگتا ہے کہ دھمداہا اسمبلی حلقہ کے غریبوں، استحصال زدہ اور محروموں نے 15 سال سے جاری دہشت گردی کے راج کو ختم کرنے کا ارادہ کرلیا ہے۔ دھمداہ کو آزاد کرنے کا وقت ضرور آگیا ہے۔ دھمداہ کو جاگیرداری سے خوف اور دہشت کے راج سے، ذات پرستی سے، اقربا پروری سے آزاد کرنا ہے۔ آزادی کا یہ پیغام مجھے محترم لالو جی، محترم راہل گاندھی جی، تیجسوی یادو جی، دیپانکر بھٹاچاریہ جی اور بھائی مکیش ساہنی جی نے بھیجا ہے اور میں صرف عظیم اتحاد کا سپاہی ہوں اور آپ سب کو آزاد کرانے کا ایک ذریعہ ہوں دھمداہا سے آر جے ڈی امیدوار سابق ایم پی سنتوش کشواہا نے جمعرات کو کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے بعد ہائی اسکول گراؤنڈ میں منعقدہ آشیرواد میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ آپ سبھی کو پچھلے 15 سالوں سے ذہنی غلام بنا کر رکھا گیا ہے اس غلامی کی زنجیروں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکو تمہیں اپنے بھائی سے لڑانے کے لیے بنایا گیا ہے تمہیں جھوٹے مقدمات میں پھنسایا گیا ہے تاکہ تم ان جاگیرداروں کی خدمت کرتے رہو۔ آپ کو الجھا کر آپ کے ووٹ لے کر، مٹھی بھر لوگ اقتدار کے ثمرات سے لطف اندوز ہو رہے ہیں آخر کب تک ووٹ ہمارا اور حکمرانی آپ کی رہے گی انہوں نے کہا کہ جو لوگ کل آپ کے جسم کی بدبو سونگھتے تھے وہ اب آپ کو گوشت اور چاول کھانے کی دعوت دے رہے ہیں یہ لوٹا ہوا مال ہے اسے کھاؤ، اور اگر پیسے دو تو لے لو، لیکن ووٹ آر جے ڈی کو دو آشیرواد میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے آر جے ڈی کے ریاستی صدر نے کہا اپنی طاقت کو پہچانیں۔ آئین کو بچانے کے لیے آر جے ڈی اور عظیم اتحاد کی حکومت بنائیں اورنگ آباد کے ایم پی ابھے کشواہا نے کہا، "20 سال کی غلامی ختم ہونی چاہیے آزادی کے بعد پہلی بار ایک پسماندہ ذات کا بیٹا اورنگ آباد کا ایم پی بنا یہ سماجی انصاف کی جیت ہے لہذا دھمدھا سے بھائی سنتوش کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے کام کریں سابق وزیر شیو چندر رام نے کہا آئین کو بچاؤ اگر آئین نہ ہوتا تو چمار کا بیٹا وزیر یا ایم ایل اے نہیں بن پاتا ایم ایل سی قاری صہیب نے کہا این ڈی اے اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لیے ملک کو ہندو مسلم خطوط پر تقسیم کرنا چاہتا ہے جسے ناکام بنانا ضروری ہے انہوں نے کہا سنتوش کشواہا کو فتح سے ہمکنار کرکے سیکولر حکومت بنائیں ضلع صدر تیجا تھوی کی قیادت میں پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ سابق ایم ایل اے دلیپ یادو ای ونود یادو کیلاش کشواہا اور دیگر نے خطاب کیا۔

ضلع انتخابی افسر نے 171 استھانواں اور 172 بہارشریف ڈسپیچ مراکز کا معائنہ کیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) کندن کمار، ضلع الیکشن آفیسر-کم-ضلع کلکٹر، نالندہ نے بہارشریف کے PMS کالج میں واقع 171 استھانواں ڈسپیچ سنٹر اور صغریٰ ہائی اسکول میں واقع 172 بہارشریف ڈسپیچ سنٹر کا دورہ کرتے ہوئے، آنے والے بہار لیگی انتخابات کے کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا۔ انہوں نے ڈسپیچ سینٹرز پر کئے جانے والے انتظامات کا باریک بینی سے جائزہ لیا اور متعلقہ عہدیداروں کو ضروری ہدایات جاری کیں اور ان پر زور دیا کہ وہ پولنگ عملہ کی سہولیات، سامان کی تقسیم، حفاظتی انتظامات، لاجسٹک سپورٹ، مناسب پارکنگ / باہر نکلنے کے انتظامات، پینے کے پانی، بیت الخلاء، صفائی کے مناسب انتظامات اور پارٹی میچ کے تمام پہلوؤں پر خصوصی نظر رکھیں۔ ضلع الیکشن آفیسر نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی ہدایات پر سختی سے عمل کرتے ہوئے تمام تیاریاں بروقت اور منظم طریقے سے مکمل کی جائیں۔ پرامن، منصفانہ اور شفاف انتخابات کرائے جائیں گے۔ اس موقع پر میونسپل کمشنر اور ضلعی انتظامیہ کے دیگر افسران موجود تھے۔

غزہ میں امن کی نئی صبح

ترتیب: **عبدالعزیز**

غزہ میں امن کی نئی صبح کا طلوع تاریخ کے ایک ایسے باب کا سرآغاز ہے جو فلسطینی نوجوانوں، بوڑھوں، بچوں اور خواتین نے اپنے خون سے لکھا۔ اس امن کی حفاظت فلسطینیوں کو تو کرنا ہی ہے۔ عالمی برادری کی بھی ذمہ داری ہے۔ جنگ وہ خوفناک عفریت ہے جسکے نمودار ہوتے ہی ساری دیواریں گر جاتی اور حفاظتی رکاوٹیں پانی کے بلبلے سے بھی کم موثر رہ جاتی ہیں۔ پیر 13 اکتوبر 2025ء کو مصر کے شہر شرم الشیخ میں منعقدہ غزہ امن سربراہی کانفرنس اسرائیل اور حماس کے درمیان تاریخی امن معاہدے پر جب ثالث ملکوں امریکہ، مصر، قطر اور ترکیہ کے سربراہوں کے دستخط ثبت ہوئے تو اس موقع ایک آواز اعلان کرتی نظر آئی: ''غزہ معاہدہ اب قائم رہے گا، تیسری عالمی جنگ مشرق وسطیٰ سے شروع ہونے کی پیش گوئیاں اب پوری نہیں ہونگی۔'' یہ آواز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تھی جن کا اس امن معاہدے میں کردار موثر ترین رہا۔ اس بات کو صدر ٹرمپ کی شخصیت کا جادو کہا جاسکتا ہے کہ معاہدے والے دن ہی اس پر عملدرآمد شروع ہو گیا۔ فلسطین کے مزاحمتی گروپ 'حماس' کی طرف سے 20 اسرائیلی یرغمالیوں اور اسرائیلی حکومت کی جانب سے 1900 فلسطینی قیدیوں کو رہا کردیا گیا۔

شرم الشیخ میں منعقدہ دستخطوں کی تقریب میں عالمی رہنماؤں کی نمایاں تعداد موجود تھی۔ امریکی صدر نے اس موقع پر اپنے خطاب میں 13 اکتوبر کو پوری دنیا کیلئے تاریخی دن قرار دیا۔ ان کے مطابق یہ معاہدہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اس طرح کا کامیاب دن انہوں نے پہلے نہیں دیکھا۔ غزہ معاہدے سے خطے میں امن قائم ہوگا، یہ معاہدہ فلسطینی عوام کیلئے امید کی کرن ہے۔ دستخطوں کی تقریب کے بعد امریکی صدر نے عالمی رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم پہلے بھی بہت سے معاہدے کرچکے ہیں مگر اس معاملے نے تو راکٹ کی طرح اڑان بھری ہے۔ ہم مشرق وسطیٰ میں دیرپا امن واستحکام چاہتے ہیں۔ مل جل کر غزہ کی تعمیر نو کریں گے۔ شرم الشیخ کی اس تقریب میں پاکستان کا نام بار بار گونجتا رہا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے جو عالمی رہنماؤں کے جلو میں کھڑے تھے، پاکستان کی مسلح افواج کے سربراہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی عدم موجودگی کا ذکر کرتے ہوئے انہیں توصیفی انداز میں یاد کیا تو وزیراعظم سمیت تمام شرکا کی جانب سے تحسین کا انداز نمایاں ہوا۔ قبل ازیں امریکی صدر کے پاکستانی وزیراعظم سے گرمجوش مصافحے اور اجلاس کے موقع پر بات جیت کو مبصرین نے توجہ سے نوٹ کیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے خطاب سے پہلے اچانک وزیراعظم شہباز شریف کو اظہار خیال کی دعوت دی۔ شہباز شریف نے اپنے فی البدیہہ خطاب میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو امن کا حقیقی علم بردار قرار دیا، ان کا کہنا تھا کہ امریکی صدر کی بدولت جنوبی ایشیا میں امن ممکن ہوا۔ پاکستانی رہنما کا کہنا تھا کہ امریکی صدر کو پاک بھارت جنگ سمیت سات جنگیں رکوانے اور امن کیلئے شاندار کردار ادا کرنے پر نوبل انعام کیلئے نامزد کیا گیا۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ مشرق وسطیٰ میں جنگ بندی کی صورت میں لاکھوں افراد کی زندگیاں بچائی گئیں، تاریخ امریکی صدر کی جنگ بندی کوششوں کو یاد رکھے گی۔ امریکی صدر نے وزیراعظم کے خطاب کے بعد ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی خواہش ہے کہ پاکستان اور بھارت اچھے ہمسائے بن کر رہیں۔

میڈیا نیوز کے مطابق صدر ٹرمپ نے پاک افغان جنگ کا حوالہ دیتے ہوئے اسے بھی حل کرنے کی بات کی۔ ایران کے ساتھ امن معاہدے کی انکی خواہش کا اظہار ایک اور سمجھوتے کے امکانات کی طرف اشارہ کررہا ہے۔ صدر ٹرمپ نے اس خواہش کا اظہار اسرائیلی پارلیمنٹ سے اپنے خطاب میں بھی کیا۔ ان کا کہنا تھا امریکہ اور اسرائیل کی ایران سے کوئی دشمنی نہیں۔ ہم تیار ہیں یہ فیصلہ تہران کے ہاتھ میں ہے کہ وہ کب تیار ہوتا ہے۔ اس وقت کہ جنگ بندی معاہدہ کے تحت حماس 20 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں اور چار اسرائیلی شہریوں کی باقیات ریڈ کراس کمیٹی کے حوالے کرچکا ہے، جبکہ اسرائیل کی طرف سے 1968ء فلسطینی قیدی رہا کیے جاچکے ہیں۔ ایسے ایسے چراغ روشن ہورہے ہیں جو امن وآشتی کے نئے دور کی طرف روشنی بکھیرتے محسوس ہورہے ہیں۔ مشرق وسطیٰ ایک نئی بہتر پرامید منزل کی طرف بڑھتا محسوس ہورہا ہے۔ اس کیفیت کو نظر بد سے بچانے کیلئے امریکہ اور عالمی برادری کو چوکنا رہنے کے ساتھ ساتھ دیگر تدابیر بھی بروئے کار لانا ہونگی۔ صدر ٹرمپ کی فعال ومتحرک قیادت میں اس باب میں ایک ٹائم فریم کے تحت پیش قدمی کی جائے تو یقیناً جلد خوشگوار نتائج برآمد ہونگے۔

اس باب میں یہ بات ملحوظ رکھنے کی ہے کہ سرزمین فلسطین پر جاری طویل کشمکش دو مذاہب کے پیروکاروں کی آویزش سے بہت کچھ زیادہ ہے اس کشمکش کا ایک فریق یہودیوں کا وہ انتہا پسند گروہ ہے جسے صہیونی کہتے ہیں جبکہ خود کو فلسطینی کہنے والوں اور صہیونی تسلط کیخلاف آواز اٹھانے والوں میں صدیوں بلکہ ہزاریوں سے اس زمین پر بسے راسخ العقیدہ عیسائی فلسطینیوں کے خاندان بھی شامل ہیں جنہوں نے جارج حباش کی کمان میں ایک مزاحمتی گروپ بنایا۔ اسی گروپ میں شامل لیلیٰ خالد اوران کے ساتھیوں نے طیارہ اغوا کر کے اسرائیلی مظالم کی طرف دنیا کی توجہ مبذول کرائی۔ 13 اکتوبر کو اسرائیلی پارلیمنٹ میں صدر ٹرمپ کی تقریر کے دوران جس رکن پارلیمان نے احتجاج کیا۔ وہ بھی صہیونیوں کا حامی نہیں تھا۔ مختلف ممالک میں فلسطین پر مظالم کے خلاف مظاہروں میں حصہ لینے والے یہودی بھی ان لوگوں کے زمرے میں آتے ہیں جو صہیونیوں کے متعصبانہ وظالمانہ طرزعمل کو ناپسند کرتے ہیں۔ وقت آگیا ہے کہ اس باب میں مسلم ممالک باہمی مشوروں سے ایک سفارتی لائحہ عمل مرتب کریں اور امریکہ سمیت عالمی برادری کے اہم ممالک کیساتھ مل کر قیام امن اور استحکام کی کوشش کو زیادہ سے زیادہ موثر بنائیں۔

دنیا کے مختلف ممالک میں جنگ وجدال
پاکستان اور افغانستان جنگ میں سیز فائر

خورشید فرازی

ایسا لگ رہا ہے کہ دنیا میں اب امن وامان قائم ہونے والا نہیں، کیونکہ ایک ملک میں جنگ کا خاتمہ ہورہا ہے تو اس کی جگہ پر دوسرے ملک میں جنگ شروع ہورہی ہے اور اگر جنگ نہیں تو خانہ جنگی جیسے حالات پیدا ہورہے ہیں۔ نئی الفی کے دوسرے دہے میں جنگ کی شروعات روس اور یوکرین کے درمیان ہوئی جب روس نے بلا کسی اشتعال کے یوکرین کے شہر کیف میں 26000 فوج کے ساتھ چڑھائی کردی اور دیکھتے ہی دیکھتے بری، بحری وفضائی نے بھی اس جنگ میں سرگرمی دکھانا شروع کردی اور یوکرین میں لاشوں کا بازار لگ گیا، اس وقت کے امریکی صدر جو بائیڈن نے جو نسلاً یہودی تھے اور روس کی مخالفت میں وہ شروع سے تھے، لہٰذا انہوں نے یوکرین کی بھرپور مدد کی اور انہیں طرح طرح کے ہتھیاروں کی فراہمی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، اسی دوران اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ شروع ہوگئی جب 7/ اکتوبر 2023 کو اسرائیلی بربریت کے خلاف حماس نے اسرائیل پر میزائیلی حملے کئے جس میں 1100 اسرائیلی ہلاک اور 200 سے زائد زخمی ہوئے جس کے بعد جو بائیڈن، فرانسیسی صدر میکرون، ہندستانی وزیراعظم نریندر مودی سمیت برطانیہ کے وزیراعظم رشی سنک نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور متفقہ طور پر کہا کہ اسرائیل جوابی کارروائی کا حق رکھتا ہے اور اسرائیل نے اپنی درندگی کی انتہا کرتے ہوئے 70,000 فلسطینیوں کو قتل عام کا کریڈٹ حاصل کیا اور دولاکھ سے زیادہ زخمی اور پورا غزہ پٹی کھنڈرات میں تبدیل کردیا۔ غزہ میں سینکڑوں بچے بھوک اور پیاس سے جاں بحق ہوئے جب اسرائیل نے ہر قسم کی امداد پر سخت پابندی عائد کردی تھی حتیٰ کہ پانی کی پائپ لائن تک کاٹ دی تھی۔ پھر دوسال بعد ابھی ایک ہفتہ ہوا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ، ترکی، سعودی عرب اور فرانس کے صدر میکرون کے تعاون سے نام نہاد جنگ بندی ہوئی ہے اور اس جنگ بندی کو نام نہاد اس لئے کہا جارہا ہے کہ اسرائیل نے اب بھی امدادی ٹرکوں کو غزہ میں داخل ہونے پر پابندی لگا رکھی ہے اور وقفے وقفے سے اندھا دھند فائرنگ کرکے فلسطینیوں کو قتل کررہا ہے۔ اسی اثناء اسپین کے وزیراعظم پیڈرو سانچیز نے بڑی اچھی بات کہی کہ غزہ میں امن، انصاف کی قیمت پر نہیں ہونا چاہئے۔ غزہ میں خون کی ہولی کھیلنے والوں کو اپنے جرائم کا جواب دینا ہوگا غزہ میں نسل کشی کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے پر لانا ضروری ہے۔ ہر ملک میں جنگ کے دوران جنگی جرائم میں ملوث ہونے والوں کے خلاف مقدمہ چلایا جاتا ہے۔ لہٰذا غزہ میں جو ستر ہزار سے زائد فلسطینیوں کا قتل عام ہوا ہے اور دو لاکھ سے زیادہ زخمی ہیں اس کے لئے وزیراعظم نیتن یاہو کو بین الاقوامی عدالت میں گھسیٹنے کی ضرورت ہے۔ روس اور یوکرین، اسرائیل وحماس جنگ کے دوران پاکستانی جنگجوؤں نے کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ کیا اور دو درجن سے زائد معصوم سیاحوں کا قتل عام کیا اور اس کے جواب میں انڈیا نے پاکستان کے خلاف آپریشن سیندور شروع کیا اور پاکستان کے 11 دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ کردیئے اور صورتحال اس حد تک خراب تھی کہ دونوں ملک نیوکلیائی جنگ کی پوری تیاری کرچکے تھے لیکن 88 گھنٹوں تک حملہ اور جوابی حملہ کے دوران اچانک سیز فائر ہوگیا۔ دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی حد درجہ بڑھ گئی مگر جنگ بندی ہوگئی۔ اس دوران غزہ میں کسی طور پر معاہدہ امن ہوا اور یہ کہنے میں عار نہیں کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے تمام متصادم ملکوں کے درمیان امن وصلح کرانے میں کارہائے نمایاں انجام دیئے جس کے لئے وہ نوبل انعام برائے امن کا حقدار بننے کی چاہت رکھتے تھے مگر اوسلو (ناروے) میں نوبل انعام دینے والی کمیٹی کے پانچ ممبروں نے ٹرمپ کے مطالبہ اور سیریل خواہشات کا گلا گھونٹتے ہوئے ٹرمپ کو یہ انعام دینے سے انکار کردیا کہ امریکہ کے سابق اور موجودہ صدور جو بائیڈن اور ڈونالڈ ٹرمپ کی بدولت ساری دنیا میں آگ لگی اور ہر ملک جو آمادۂ جنگ ہوا وہ سب کارستانی انہی دونوں صدور کی تھی لہٰذا ٹرمپ کو کسی بھی صورت میں نوبل انعام برائے امن کی خواہش نہیں رکھنی چاہئے تھی اور یہ خواہش رکھنے سے پہلے انہیں اپنی کارستانی پر نظر ڈال لینی چاہئے تھی۔

اب جانک پاکستان اور افغانستان کے درمیان خونریز جنگ چھڑگئی ہے اور خیبر پختونوا میں پاکستانی فوجوں نے افغانستان کے متعدد خطرناک حملوں کا ناکام بنادیا ہے اور تقریباً 50 سے زائد حملہ آوروں کو ہلاک کردیا ہے، معتبر ذرائع نے بتایا کہ پاکستانی ایمبوش بریگیڈ نے افغانستان کے متعدد چیک پوائنٹ اور ٹینکوں کو تباہ کردیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ گزشتہ 15 اکتوبر 2025 کو علی الصباح افغان طالبان نے بلوچستان کے علاقے میں 4 خطرناک حملے کئے لیکن پاکستانی فوجوں نے ان حملوں کو ناکام بنادیا، اس جھڑپ میں تقریباً دو درجن افغانی طالبان ہلاک ہوئے۔ افغان طالبان نے اپنی سرحد میں واقع دوستی گیٹ کو بھی ایمبوش کردیا۔ اسی دوران پاکستانی رینجروں نے سہراب گوٹھ پر قائم افغان بستی کو 40 سال بعد مسمار کرنا شروع کیا ہے۔ افغان بستی کو نیست ونابود کرنے کے لئے بلڈوزروں کا استعمال کیا گیا ہے۔ چونکہ مغرب کو پاکستان، افغانستان اور دیگر اسلامی ممالک جیسے ترکیہ وغیرہ سے ہمیشہ خطرہ لاحق رہا ہے لہٰذا اس وقت ان کے درمیان خانہ جنگی اور دوبدو جنگ کرا کر انہیں آپس میں لڑنے مرنے کے لئے گہری سازش رچی گئی ہے اور اسی سازش کے نتیجے میں پاکستان اور افغانستان کے درمیان 40 سال پرانے گرمجوشی سے بھرپور تعلقات میں کھٹاس آچکا ہے، کیا ڈونالڈ ٹرمپ اب پاکستان اور افغانستان کے درمیان جنگ میں بھی مداخلت کریں گے؟ بہرکیف اس وقت پاکستان نے اس پر آمادگی ظاہر کردی ہے کہ 48 گھنٹوں تک سیز فائر (جنگ بندی) رہے گی۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۱۶/ اکتوبر ۲۰۲۵ء

مولانا آزاد کالج کا جشنِ صد سالہ تاریخی اہمیت کا حامل ہوگا

کولکاتا کے رفیع احمد قدوائی روڈ میں واقع مولانا آزاد کالج جو پہلے اسلامیہ کالج تھا وہ اپنی صد سالہ سالگرہ منانے جارہا ہے اوراس صد سالہ جشن کے دوران کالج کے لان میں تاریخی دستاویزات کی گیلری اور میوزیم بنائے جائیں گے اور درجنوں شوکیس رکھے جائیں گے جس میں تاریخی دستاویزات وتاریخی تحریریں سجائی جائیں گی تاکہ صد سالہ جشن کے موقع پر دورہ کرنے والے یہ دیکھ سکیں کہ کالج کی کسٹڈی میں کس قدر قیمتی دستاویزات اور تاریخی تحریریں موجود ہیں جو اس سے قبل کبھی عام لوگوں کے ڈسپلے کیلئے نہیں رکھی گئیں۔ اس صد سالہ جشن کے موقع پر جو گیلری بنائی جائے گی اس میں نادر اسکرپٹ اور تحریروں کی نمائش ہوگی جو ماضی کی عظیم شخصیتوں کی تحریر کردہ ہوں گیں اور ان میں وہ اسکرپٹ بھی شامل ہوں گے جو ہندستان کی کسی بھی لائبریری کو شاید دستیاب نہ ہوں۔ اس موقع پر مغل شہنشاہ اکبر کی سنہری تحریریں اور آئین اکبری جو مغل دربار کا دستور اور قانون مرتب تھا اس آئین اکبری کی بھی نمائش میں رکھا جائے گا۔ ایسے نادر اسکرپٹ جو فارسی، عربی اور اردو میں تحریر کردہ ہوں گیں انہیں بھی نمائش میں رکھا جائے گا۔ اس کالج کی کسٹڈی میں دستیاب ہوگا فرہنگ جہانگیری، فارسی کا وہ لغت جسے شہنشاہ اکبر کے حکم سے تیار کیا گیا تھا۔ فرہنگ رشیدی جو 17 ویں صدی کا لغت ہے اسے ابدال رشید ٹھٹھوی نے تیار کیا تھا اور ساتھ ہی دیوانِ عرفی، مجموعہ کلام جو 16 ویں صدی کے فارسی کے شاعر سید محمد کا ہے جن کا قلمی نام عرفی شیرازی تھا۔ اس صد سالہ جشن کے موقع پر بہت سارے تواریخی سرکاری دستاویزات کی بھی نمائش ہوگی اور خاص طور پر جنگ آزادی کی تحریک کے دوران جو مختلف دستاویزات اور نوٹی فیکشن وغیرہ سامنے آئے تھے ان میں وہ قیمتی سرکاری دستاویزات بھی ہوں گے جسے اسکین شدہ کاپیوں کے ذریعہ پیش کیا جائے گا۔ اس کالج میں کبھی علامہ وحشت بھی کلاس لیتے تھے اور تاریخی شخصیتیں جیسے عباس علی بیخود، ڈاکٹر جاوید نہال، نصر غزالی، محمد امین، ستار شاہدی، اور پروفیسر اعزاز افضل۔ جن کی وجہ سے اس کالج میں اردو، آنرز کلاسیز کی بڑی اہمیت تھی اور آج بھی اس کالج میں اردو (آنرز) کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔

اس جشن صد سالہ کے موقع پر شوکیسوں میں نادر میگزین اور تحریری دستاویزات بھی نظر آئیں گی جیسے موڈرن ریویو، پنچ شیل لندن چریوری اور ہبرٹ جرنل وغیرہ۔ تاریخی سائنسی آلات نیز قدیم دور کے اوور ہیڈ پروجیکٹر، لندن کی تیار کردہ ٹیلی اسکوپ، اور ایک فلم پروجیکٹر۔ ان سب کو بھی نمائش میں پیش کیا جائے گا۔

مولانا آزادی کالج جس کی تشکیل کے وقت اس کا نام اسلامیہ کالج رکھا گیا تھا اس کالج کا سنگ بنیاد 9 دسمبر 1924 کو اس وقت کے بنگال کے گورنر لارڈ لٹن نے رکھا تھا۔ آزادی کے بعد اسلامیہ کالج کا نام بدل کر سنٹرل کلکتہ کالج رکھا گیا اور پھر 1960 میں اس کا نام مولانا آزاد کالج رکھا گیا۔ شروع میں اس کالج میں صرف طلبا کا داخلہ ہوتا تھا طالبات کا نہیں اور آزادی سے پہلے اس کالج میں صرف مسلم طلبا ہی داخلہ لیتے تھے لیکن آزادی کے بعد مذہبی پابندی ہٹالی گئی اور 1990 میں ایک اور تبدیلی ہوئی جب اس کالج کو کوایجوکیشن کیا گیا۔ آج اس کالج میں طلباوطالبات کی تعداد 2378 ہے جس میں 1164 طالبات ہیں۔ 8/ رفیع احمد قدوائی روڈ میں واقع اس کالج بلڈنگ کو 1 ہیریٹیج بلڈنگ قرار دیا گیا۔ اس کالج میں سہ روزہ جشن صد سالہ کے موقع پر وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کو دعوت دی جائے گی کہ وہ دسمبر میں ہونے والے اس جشن میں شرکت کریں۔ اس کالج میں اردو آنرز کے کلاسیز کی ہمیشہ سے وقعت رہی ہے اور اس کالج کے طلبا اردو آنرز لیکر پڑھنے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ مولانا آزاد کالج کے صدر شعبہ اردو اس وقت ڈاکٹر دبیر احمد ہیں اوران کیلئے یہ جشن تاریخی ہوگا جب وہ صدر شعبہ اردو کے طور پر اس جشن میں شامل ہوں گے (خ الف ف)

سورۃ الرحمٰن: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسم، حیدرآباد

قرآن حکیم کی 55ویں سورۃ ''الرحمٰن'' فہرست کے مطابق مدنی سورتوں میں شامل ہے، اس میں 78 آیات کریمہ اور 3 رکوعات آئے ہیں۔ مذکورہ بالا سورۃ کو، "مدنی سورتوں میں شامل رکھا گیا ہے" لیکن علماء تفسیر بالعموم اس سورۃ کو مکی قرار دیتے ہیں۔ اس کی معقول وجہ یہ ہے کہ اس کا جو مضمون ہے وہ مدنی سورتوں کے بہ نسبت مکی سورتوں میں شامل مضامین سے ملتا جلتا ہے، اور یہ بھی کہ اس میں جو بیان آیا ہے اور جن چیزوں کا ذکر ہوا ہے اگر اس کا گہرائی کے ساتھ مطالعہ کیا جائے تو یہ بات بھی صاف طور پر ظاہر ہوتی ہے کہ یہ سورۃ مکی دور کے ابتدائی حصہ میں نازل ہوئی ہوگی۔ مولانا مفتی محمد شفیع علیہ الرحمۃ، ربط سورت اور جملہ "فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا" کی تکرار کے سلسلہ میں لکھتے ہیں کہ "اس سے پہلی سورت القمر میں زیادہ تر مضامین سرکش قوموں پر عذاب الٰہی آنے کے متعلق تھے اسی لئے ہر ایک عذاب کے بعد لوگوں کو متنبہ کرنے کے لئے ایک خاص جملہ بار بار استعمال فرمایا ہے، یعنی فَکَیْفَ کَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ، اور اس کے متصل ایمان و اطاعت کی ترغیب کے لئے دوسرا جملہ وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ بار بار لایا گیا ہے۔ سورۃ الرحمٰن میں اس کے مقابل بیشتر مضامین حق تعالیٰ کی دنیوی اور اخروی نعمتوں کے بیان میں ہیں اسی لئے جب کسی خاص نعمت کا ذکر فرمایا تو ایک جملہ لوگوں کو متنبہ کرنے اور شکر نعمت کی ترغیب دینے کے لئے فرمایا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ، اور پوری سورت میں یہ جملہ اکتیس مرتبہ لایا گیا ہے، جو بظاہر تکرار معلوم ہوتا ہے اور کسی لفظ یا جملے کا تکرار بھی تاکید کا فائدہ دیتا ہے، اس لئے وہ بھی فصاحت و بلاغت کے خلاف نہیں خصوصاً قرآن کریم کی ان دونوں سورتوں میں جس جملے کا تکرار ہوا ہے وہ تو صورت کے اعتبار سے تکرار ہے، حقیقت کے اعتبار سے ہر ایک جملہ ایک نئے مضمون سے متعلق ہونے کی وجہ سے مکرر محض نہیں ہے، کیونکہ سورۃ قمر میں ہر نئے عذاب کے بعد اس کے متعلق (فَکَیْفَ کَانَ عَذَابِیْ) آیا ہے، اسی طرح سورۃ رحمٰن میں ہر نئی نعمت کے بیان کے بعد (فَبِاَیِّ اٰلَآءِ) کا تکرار کیا گیا ہے جو ایک نئے مضمون کے متعلق ہونے کے سبب تکرار محض نہیں، علامہ سیوطی نے اس قسم کے تکرار کا نام تردید بتلایا ہے، وہ فصحاء و بلغاء عرب کے کلام میں مستحسن اور شیریں سمجھا گیا، نثر اور نظم دونوں میں استعمال ہوتا ہے، اور صرف عربی نہیں، فارسی، اردو وغیرہ زبانوں کے مسلم شعراء کے کلام میں بھی اس کی نظائر پائی جاتی ہیں، یہ موقع ان کو جمع کرنے کا نہیں، تفسیر روح المعانی وغیرہ میں اس جگہ متعدد نظائر بھی نقل کئے ہیں"۔ (معارف القرآن) علامہ ابن کثیر علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں کہ "حضرت ابوبکر صدیقؓ کی صاحبزادی، حضرت اسماءؓ فرماتی ہیں کہ شروع شروع رسالت کے زمانہ میں ابھی امر اسلام کا پوری طرح اعلان نہ ہوا تھا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت اللہ میں رکن کی طرف نماز پڑھتے ہوئے دیکھا آپؐ اس نماز میں اس سورت (الرحمٰن) کی تلاوت فرما رہے تھے اور مشرکین بھی سن رہے تھے۔ (اقتباس ابن کثیر: ترجمہ حضرت مولانا محمد جوناگڑھی) سورۃ رحمان کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ اس میں انسانوں کے علاوہ دوسری بااختیار مخلوق، جنات کو بھی براہ راست خطاب کیا گیا ہے۔ قرآن حکیم کی دیگر آیات کریمہ میں اگرچہ اس بات کی تصریحات موجود ہیں کہ ''جن'' بھی انسانوں کی طرح اللہ کے ہاں جواب دہ مخلوق ہے۔ جس طرح انسانوں میں اچھے، برے کافر و مومن لوگ ہوتے ہیں اسی طرح جنوں میں بھی کافر و مومن، انبیاء کرام و کتب آسمانی پر ایمان لانے والے۔۔۔ اور سرکشی کرنے والے سب ہی پائے جاتے ہیں۔ آیت کریمہ (13) سے انسان اور جن ان دونوں مخلوقات سے یکساں مخاطب کیا گیا، یہ اس بات کی قطعی صراحت ہے کہ آنحضورا کی رسالت، اور قرآن حکیم کی دعوت ان دونوں کے لئے ہے اور نبیؐ صرف انسانوں کے لئے رسول بنا کر مبعوث نہیں فرمائے گئے بلکہ آپؐ کی رسالت جنوں کے لئے بھی ہے۔ لیکن اس سورۃ کے ابتداء میں خطاب کا جو رُخ انسانوں کی طرف ہے وہ اس لئے کہ زمین پر انسانوں کی حیثیت خلیفہ کی ہے، دوسری چیز یہ کہ جتنے بھی رسول مبعوث فرمائے گئے انسانوں ہی میں سے بابرکت بندوں میں سے ان کا انتخاب فرمایا گیا، اور جتنی بھی آسمانی کتابوں کو نازل فرمایا گیا انسانوں ہی کی زبانوں میں ان کا نزول ہوا۔ اس طرح یہ بات قرآن حکیم سے ثابت ہوتی ہے کہ سرکار دو عالم ا انسانوں اور جنوں کے لئے یکساں رسولؐ بنا کر روانہ فرمائے گئے، تاکہ آپ کی لائی ہوئی تعلیم اور آپ کے بتائے ہوئے راستہ پر ہم چلیں اور خسران سے بچے رہیں۔ سورۃ کا آغاز بڑے ہی عالیشان انداز میں ہوتا ہے، فرمایا اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ نہایت مہربان (خدا) نے اس قرآن کی تعلیم دی ہے۔ دو ٹوک انداز میں اس بات کو واضح کردیا گیا کہ یہ قرآن اور اس کی جو تعلیم ہے، صرف اور صرف نہایت ہی مہربان ہستی (خدائے تعالیٰ کی) طرف سے نازل کردہ ہے 'لفظ' ''رحمٰن'' اس بات کی طرف اشارہ کررہا ہے کہ محمدؐ کے قلب مبارک و مطہر پر اسے نازل کرتے ہوئے اللہ نے سراسر اپنے بندوں کے ساتھ رحمت کا معاملہ فرمایا ہے۔ کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے بندوں پر، اپنی مخلوق پر بے انتہا مہربان ہے، یہ رحمت ہی کا تقاضا تھا کہ اس نے اپنی مخلوق کے لئے وہ علم عطا فرمایا جسے حاصل کرتے ہوئے لوگ دنیا میں حقانیت و راست روی پر چلیں، یہی وہ چیز ہے جس پر آخرت کی کامیابی کا انحصار ہے۔ اس طرح یہ رحمت کا تقاضا ہے کہ وہ اس تعلیم سے نوع انسانی کے لیے بہترین ہدایت و عمدہ تعمیر کا سامان فراہم کرے۔ آیت کریمہ 5 تا 6 میں اس بات کو واضح کردیا گیا کہ یہ جو کائنات نظر آرہی ہے (اور جو چیزیں تمہاری نظروں سے اوجھل ہیں) ان سب کا منتظم اور فرماں روا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ مثلاً سورج و چاند اور تارے یہ سب ایک حساب کے پابند ہیں۔ آیت کریمہ 7 تا 9 میں ایک اور حقیقت کی طرف رہنمائی کی گئی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس کائنات کے نظام کو ٹھیک اور درست توازن کے ساتھ اور انصاف پر قائم فرمایا ہے، اب اس میں بسنے والوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ اپنے حدود و اختیارات میں حد سے تجاوز نہ کریں، عدل ہی پر قائم ہوں اور توازن میں خلل نہ پیدا کریں۔ آیت 10 تا 25 سے ایک طویل بیان اس سلسلہ میں ہوتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کی اور اپنی نعمتوں کی اور اپنے کمالات و عجائب کا ذکر فرماتا ہے تاکہ عقل رکھنے والے ہوشمند درس حاصل کریں اور اپنے مالک حقیقی کو جانیں۔

آیت مبارکہ 26 تا 30 میں ایک اور اٹل حقیقت کو کھول کر بیان فرمایا کہ اس کائنات کی ہر چیز فانی ہے اور ہر ایک کو زوال ہے، اور باری تعالیٰ اپنے متعلق یوں فرماتا ہے وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّکَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ۔ اور صرف تیرے رب کی جلیل و کریم ذات ہی باقی رہنے والی ہے۔ یہاں بتلانا یہ مقصود ہے کہ خدا کے سوا کوئی غیر فانی اور لازوال نہیں ہے۔ آگے کی آیات 31 تا 32 میں جن و انس دونوں گروہ کو خطاب فرماتے ہوئے خبردار کیا گیا کہ وہ وقت قریب ہی ہے جب تم سے (اعمال) کے متعلق باز پرس کی جائے گی اس وقت بھاگ کر کہیں نکل جانے کی کوئی راہ نہ پاؤ گے۔ اس بات کی مزید وضاحت فرماتے ہوئے آیت 37 تا 38 میں فرمایا یہ باز پرس، روز قیامت ہونے والی ہے۔ آیات کریمہ 39 تا 45 میں آخرت کے انجام کا نقشہ کھینچتے ہوئے مجرم و باغی، جن و انس کو جھنجوڑا گیا اور یہ بتایا گیا کہ انکی اس وقت کس طرح بری حالت ہوکر رہیگی وہاں تم بھاگنے کی کوشش کروگے تو تم پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا جس کا مقابلہ کرنا تمہارے بس میں نہ ہوگا۔ اس وقت مجرمین سے کہا جائے گا کہ یہ وہی جہنم ہے جس کا تم انکار کرتے رہے، جسے جھوٹ قرار دیتے تھے۔ آیت مبارکہ 46 سے ختم سورۃ تک اللہ کریم اپنے فرماں بردار بندوں کو اس بات کی خوشخبری سناتا ہے کہ وہ کس طرح جنت میں داخل فرمادیئے جائیں گے اور ان کو کن کن نعمتوں سے سرفراز کیا جائے گا اس کا تفصیلی ذکر ہوا اس سلسلہ کی ایک دلپسند چیز آیت 72 میں یوں بیان فرمائی گئی، جسکی تشریح فرماتے ہوئے مولانا مودودی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں کہ، حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ خیموں میں ٹھہرائی ہوئیں حوریں۔ خیموں سے مراد غالباً اس طرح کے خیمے ہیں جیسے امراء و روٴساء کے لیے سیرگاہوں میں لگائے جاتے ہیں۔ اغلب یہ ہے کہ اہل جنت کی بیویاں ان کے ساتھ ان کے قصروں میں رہیں گی اور انکی سیرگاہوں میں جگہ جگہ خیمے لگے ہوں گے جن میں حوریں ان کے لیے لطف و لذت کا سامان فراہم کریں گی۔ ہمارے اس قیاس کی بنا یہ ہے کہ پہلے خوب سیرت اور خوب صورت بیویوں کا ذکر کیا جا چکا ہے۔ اس کے بعد اب حوروں کا ذکر الگ کرنے کے معنی یہ ہیں کہ یہ ان بیویوں سے مختلف قسم کی خواتین ہوں گی۔ اس قیاس کو مزید تقویت اس حدیث سے حاصل ہوتی ہے جو حضرت ام سلمہؓ سے مروی ہے۔ وہ فرماتی ہیں کہ" میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا، یا رسول اللہ، دنیا کی عورتیں بہتر ہیں یا حوریں؟ حضور نے جواب دیا، دنیا کی عورتوں کو حوروں پر وہی فضیلت حاصل ہے جو ابرے کو استر پر ہوتی ہے۔ میں نے پوچھا کس بنا پر؟ فرمایا اس لیے کہ ان عورتوں نے نمازیں پڑھی ہیں، روزے رکھے ہیں اور عبادتیں کی ہیں۔" (طبرانی)۔ اس سے معلوم ہوا کہ اہل جنت کی بیویاں تو وہ خواتین ہوں گی جو دنیا میں ایمان لائیں، اور اعمال صالحہ کرتی ہوئی دنیا سے رخصت ہوئیں۔ یہ اپنے ایمان و حسن عمل کے نتیجے میں داخل جنت ہوں گی اور بذات خود جنت کی نعمتوں کی مستحق ہوں گی۔ یہ اپنی مرضی اور پسند کے مطابق یا تو اپنے سابق شوہروں کی بیویاں بنیں گی اگر وہ بھی جنتی ہوں یا پھر اللہ تعالیٰ کسی دوسرے جنتی سے بیاہ دیگا جبکہ وہ ایک دوسرے کی رفاقت پسند کریں۔ رہیں حوریں، تو وہ اپنے کسی حسن عمل کے نتیجہ میں خود اپنے استحقاق کی بناء پر جنتی نہیں بنیں گی بلکہ اللہ تعالیٰ جنت کی دوسری نعمتوں کی طرح انہیں بھی اہل جنت کے لیے ایک نعمت کے طور پر جوان اور حسین و جمیل عورتوں کی شکل دے کر جنتیوں کو عطا کردے گا تاکہ وہ ان کی صحبت سے لطف اندوز ہوں۔ لیکن بہرحال یہ جن و پری کی قسم کی مخلوق نہ ہوں گی، کیونکہ انسان کبھی صحبت ناجنس سے مانوس نہیں ہوسکتا۔ اس لیے اغلب یہ ہے کہ یہ وہ معصوم لڑکیاں ہوں گی جو نابالغی کی حالت میں فوت ہوگئیں اور ان کے والدین جنت کے مستحق نہ ہوئے کہ وہ ان کی ذریت کی حیثیت سے جنت میں ان کے ساتھ رکھی جائیں۔ (تفہیم القرآن ج پنجم ص 271 تا 272) حضرت پیر کرم شاہ علیہ الرحمۃ، حور اور خیمے کے بارے میں لکھتے ہیں "حورٌ جمع ہے۔ اسکا واحد حوراء ہے۔ ھی الشدیدۃ بیاض العین والشدیدۃ سوادھا۔ یعنی جس کی آنکھ کا سیاہ حصہ بہت زیادہ سیاہ ہو اور سفید حصہ بہت ہی زیادہ سفید ہو۔ "مقصورات فی الخیام" فرما کر انکے باحیا اور باشرم ہونے کا ذکر فرمادیا کہ وہ آوارہ پھرنے والیاں نہیں ہیں بلکہ اپنے اپنے خیموں میں جلوہ افروز رہتی ہیں۔ انکے ظاہری اور باطنی حسن و جمال سے ان کے خیموں کا گوشہ گوشہ معطر اور منور ہے۔ انکے گھر کی فضا خوشی اور مسرت سے معمور رہتی ہے۔" (ضیاء القرآن ج پنجم ص 81 تا 82) مختصر یہ کہ، اللہ تعالیٰ ان بندوں کو جنہوں نے شرک وکفر کی گندگی سے بچتے ہوئے توحید خالص پر جمے رہے اور اپنے رب کے سامنے پیش ہونے اور جوابدہی کے احساس کے ساتھ زندگی گزاری ہوگی ایسے لوگوں کے لئے اللہ کی بنائی جنت میں جو نعمتیں مہیا کر رکھی ہے اور جو لذتیں تیار کی گئی ہیں یہ ایسی لازوال چیز ہوگی کہ انسان دنیا میں اس کا حقیقی تصور نہیں کرسکتے۔۔۔۔ یہ سب عظیم نعمتیں محض اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے متقی و پرہیزگار، خوش نصیب بندوں کو عطا کرے گا!۔ اب آخری بات یہ ہے کہ ایسے انگنت انعامات کے عطا کرنے والے، رب جلیل و مولی کریم اور بابرکت نام کی عظمت والی ہستی کے، پیغامِ حق کو جھٹلا کر فلاح پاؤ گے۔۔۔۔۔؟، جسے داعی حق محمدؐ و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سنایا جارہا ہے۔

رابطہ: 9849099228

☆☆☆
☆☆☆☆☆☆

انبیائے کرام کی بعثت: تاریخ کی روشنی میں

ڈاکٹر محمد مظہر حسین
عالم گنج، پٹنہ

انسان اور کائنات کی تخلیق اور ان کا مقصد وجود کے تعلق سے اس ناچیز کا ایک مضمون پچھلے مہینہ میں شائع ہو چکا ہے۔ ہم یہ جان چکے ہیں کہ آدم کی تخلیق سے پہلے اللہ تعالیٰ نے کائنات کی تخلیق کی یعنی انسان کی تخلیق کے بغیر کائنات کی تخلیق بے معنی ہوتی۔ اس کے بعد ہی انبیاء کرام کی بعثت کا سلسلہ شروع ہوا۔ نبی اس ہستی کو کہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی ہدایت کے لئے چُن لیتا ہے۔ نبا اس خبر کو کہتے ہیں جو مہتم بالشان، بالکل صحیح اور واقعہ کے مطابق ہو۔ نبی کو اس لئے نبی کہتے ہیں کہ اس کے ذریعہ وحی نباالغیب کی چیزوں کی اطلاع دی جاتی ہے۔ رسول اس نبی کو کہتے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے شریعت اور کتاب بھی عطا فرمائی۔ سورۃ رعد میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''وَلِکُلِّ قَوْمٍ ھَادٍ'' یعنی ہر قوم میں ہادی روانہ کئے گئے۔ مسند احمد بن حنبل کی ایک حدیث میں روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا۔ ''اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ سے لیکر مجھ تک کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کو انسانوں کی ہدایت کیلئے مبعوث فرمایا جن میں سے ۳۱۵ صاحب کتاب تھے۔ تفسیر عمدۃ البیان میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ۱۰۴ صحیفے نازل فرمائے۔ یہ سبکے سب ماہِ رمضان میں اُترے جن کی تفصیل درج ذیل میں ہے:۔

(۱) حضرت آدمؑ پر ۱۰ صحائف نازل ہوئے
(۲) حضرت شیثؑ پر ۵۰ صحائف
(۳) حضرت ادریسؑ پر ۳۰ صحائف
(۴) حضرت ابراہیمؑ پر ۱۰ صحائف
(۵) حضرت موسیٰؑ پر کتاب توریت عبرانی زبان میں
(۶) حضرت داؤدؑ پر کتاب زبور سریانی زبان میں
(۷) حضرت عیسیٰؑ پر کتاب انجیل آرامی زبان میں
(۸) حضرت محمدؐ پر کتاب قرآن عربی زبان میں

سورۃ نجم اور سورۃ الاعلیٰ میں صُحُفِ ابراہیم وموسیٰ کا ذکر ہے۔ قرآن کریم میں ۲۶ انبیاء کرام کا ذکر ہے۔ آدمؑ اور ان کی بیوی حوّا پہلا جوڑا تھا جو آسمان سے زمین پر اُتارا گیا۔ چونکہ آدمؑ اور حوّا کو ان کی غلطی کے پاداش میں زمین پر اُتارا گیا تو ساتھ میں شیطان کا وجود بھی عمل میں آیا۔ اللہ کو یہ معلوم تھا کہ شیطان کے بہکانے پر جسطرح آدمؑ نے غلطی کی، اُسی طرح شیطان کے بہکانے پر ان کی اُمت بھی غلطیاں کرینگی۔ اسی لئے ان کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے اللہ نے صحائف نازل کئے۔ آدمؑ کے بعد انسان کا کارواں آگے بڑھا۔ پھر جیسے جیسے ان کی تعداد بڑھتی گئی ان کی مدایت اور رہنمائی کے ہندوبست میں بھی اضافہ ہوتا گیا۔ پھر نبیوں اور رسولوں کا ایک سلسلہ شروع ہوگیا جسکا ذکر قرآن میں موجود ہے۔ جب آدمؑ ہندوستان (جزیرہ سراندیپ) میں آکر مسکن کیا تو حوّا حاملہ ہوئیں۔ مروی ہے کہ حوّا ایکسو (۱۲۰) جفت جنیں اور ہر دفعہ ایک بیٹا اور ایک بیٹی پیدا ہوئی۔ آدم کے فرزندوں میں شیثؑ واحد تھے جو جفت پیدا نہیں ہوئے تھے۔ وہ سب بھائیوں میں سب سے بڑے تھے اور فضیلت میں زیادہ تھے۔ اس لئے اللہ نے ان کو پیغمبری دی اور کتاب عنایت کی تاکہ وہ اپنی قوم کو شریعت سکھا سکیں۔ سب بھائیوں نے اور ان کے بیٹوں نے ان پر ایمان لایا۔ جب شیثؑ دنیا سے رخصت ہوئے تو ان کے بیٹوں نے ان کا بت بنا کر پوجا شروع کردی۔ رفتہ رفتہ پورے عالم میں بت پرستی پھیل گئی۔ ۴۰۰ سالوں تک یہی حال رہا اور کوئی بھی اللہ کو نہ جانتا تھا۔ بعد میں انہیں کی قوم میں ادریسؑ پیدا ہوئے۔ وہ زمین پر عبادت کرتے اور فرشتے ان کو آسمان پر لے جاتے۔ آپ کا کھانا بہشت سے آتا۔ وہ جب جنت میں داخل ہوئے تو اللہ نے اُنہیں وہیں چھوڑ دیا۔ ان کے بیٹوں نے اپنے باپ کا بت بنا کر پوجا شروع کردی اور ۴۰۰ برس تک بت پرستی کا سلسلہ جاری رہا۔ تب اللہ تعالیٰ نے نوحؑ کو ان پر پیغمبر بنا کر بھیجا۔ نوحؑ ۹۵۰ برس تک زندہ رہے۔ اس مدت میں کُل ۴۰ مرد اور ۴۰ عورتوں کے سوا اور کوئی ایمان نہ لایا۔ طوفان نوح میں

وہ سب بھائیوں میں سب سے بڑے تھے اور فضیلت میں زیادہ تھے۔ اس لئے اللہ نے ان کو پیغمبری دی اور کتاب عنایت کی تاکہ وہ اپنی قوم کو شریعت سکھا سکیں۔ سب بھائیوں نے اور ان کے بیٹوں نے ان پر ایمان لایا۔ جب شیثؑ دنیا سے رخصت ہوئے تو ان کے بیٹوں نے ان کا بت بنا کر پوجا شروع کردی۔ رفتہ رفتہ پورے عالم میں بت پرستی پھیل گئی۔ ۴۰۰ سالوں تک یہی حال رہا اور کوئی بھی اللہ کو نہ جانتا تھا۔ بعد میں انہیں کی قوم میں ادریسؑ پیدا ہوئے۔ وہ زمین پر عبادت کرتے اور فرشتے ان کو آسمان پر لے جاتے۔ آپ کا کھانا بہشت سے آتا۔ وہ جب جنت میں داخل ہوئے تو اللہ نے اُنہیں وہیں چھوڑ دیا۔

یہی ۸۰ لوگ جو کشتی پر سوار ہوئے محفوظ رہے بقیہ غرقاب ہوئے۔ نوحؑ کی کشتی جودی پہاڑ پر رُکی اور وہاں جو آبادی بسی اس کا نام ثمانین ہے جس کے معنی ۸۰ کے ہیں۔ نوحؑ کے بعد کی نسل ان کے تین بیٹوں۔ حام، سام اور یافث سے ہیں۔ اہل عرب اور عجم سام کی اولاد سے ہیں، اہل ہند و حبش حام کی اولاد سے اور اہل ترکستان یافث کی اولاد سے ہیں۔ بعد میں سام کی اولاد میں بعض یمن میں بعض حجاز میں اور شام میں اور مغرب میں جا کر شہر بسائے اور حام کی اولاد نے ہندوستان میں آکر شہروں کو آباد کیا اور یافث کی اولاد ترکستان جا کر سکونت اختیار کی اور شہر بسائے۔ اس طرح سارا جہاں آباد ہوا۔ لیکن ابلیس لعین نے ہر جگہ بت پرستی کی راہ کھول دی اور نبیوں کی بعثت کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ نوحؑ کے بعد جب بت پرستی پھر شروع ہوگئی تو اللہ نے ہودؑ کو نبی بنا کر بھیجا۔ وہ زمانہ قوم عاد کا زمانہ تھا۔ نوحؑ سے لیکر عاد تک ۷۰۰ برس گذر چکے تھے۔ لیکن قوم عاد نے ایمان نہ لایا لہذا ان پر عذاب نازل ہوا اور وہ قوم تباہ ہوگئی۔ ۴۰۰ سال کے بعد ہودؑ کا انتقال ہوا۔ اس کے بعد بت پرستی شروع ہوگئی تو اللہ نے حضرت صالحؑ کو قوم ثمود پر نبی بنا کر بھیجا۔ اس قوم میں سات قبیلے تھے۔ ۴۰۰ برس یوں ہی گذر گئے۔ بعد میں ساتوں قبیلوں پر بھی عذاب نازل ہوا اور سب کے سب تباہ ہوگئے۔ بعد میں صالحؑ ملک شام چلے گئے اور وہیں انتقال ہوگیا۔ اس کے بعد انبیاء کا جو دور سب سے اہم مانا جاتا ہے وہ ابراہیمؑ کا دور ہے اور اسی لئے انہیں ابوالانبیاء کہا گیا ہے۔ آدمؑ سے لیکر اب تک کی مدت کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک عیسیٰؑ کی پیدائش سے قبل کا زمانہ جسے قبل مسیح (B.C.) کہا جاتا ہے اور دوسرا عیسیٰؑ کی پیدائش کے بعد کا زمانہ جو AC یا AD کہا جاتا ہے۔ قبل مسیح کا زمانہ تقریباً ساڑھے چھ ہزار سالوں کا زمانہ ہے۔ اور عیسیٰؑ مسیح کے بعد کا زمانہ آج تک ۲۰۲۵ سالوں کا ہے قبل مسیح کا زمانہ طویل ہے اسی لئے اسی دور میں آدمؑ سے لیکر عیسیٰؑ تک تمام انبیاء مبعوث ہوئے۔ اور مسیح کے بعد صرف ہمارے نبی حضرت محمدؐ مبعوث ہوئے اور ان پر انبیاء کا سلسلہ ختم ہوا اور اب کوئی نبی آنے والا نہیں۔ عیسیٰؑ کے بعد ۵۷۰ سالوں تک کوئی نبی نہیں ہوا۔ ۲۱۶۰ قبل مسیح کے لگ بھگ حضرت ابراہیمؑ ایک غار میں پیدا ہوئے یعنی آج سے ۴۱۸۵ سال قبل عراق میں پیدا ہوئے۔ فرشتے دن کی پرورش کرتے تھے۔ نمرود بادشاہ کے ظلم وستم سے تنگ آکر انہوں نے اپنے وطن سے ہجرت کی اور فلسطین اور حجاز کو اپنا مسکن بنایا۔ حضرت ابراہیمؑ کی تین بیویاں تھیں۔ پہلی سارا، دوسری ہاجرہ اور تیسری قطورا۔ ان کی پہلی اولاد حضرت اسماعیلؑ تھے جو حضرت ہاجرہ کے بطن سے تھے۔ دوسری اولاد حضرت اسحٰق تھے جو سارا کے بطن سے تھے اور قطورا کے بطن سے چھ بیٹوں کا ذکر ملتا ہے جن کی نسل بنی قطورا کہی جاتی ہے۔ لیکن انبیاء کرام کا سلسلہ صرف دو بیٹوں سے چلا یعنی حضرت اسماعیلؑ جن کی نسل بنی اسماعیل کہلائی اور اسحٰق کی نسل سے جو ہوئے وہ بنی اسرائیل کہلائے۔ حضرت اسماعیل کی نسل میں صرف نبی آخرالزماں حضرت محمدؐ ہوئے اور اسحٰق کی نسل سے لاتعداد انبیاء ہوئے۔ حدیث میں آتا ہے کہ چالیس ہزار پیغمبر حضرت ابراہیمؑ کی نسل سے ہیں۔ حضرت ابراہیمؑ نے دعوت کے لئے تین مراکز قائم کئے۔ (۱) خانہ کعبہ جہاں حضرت ہاجرہ اور اسمٰعیل کو بسایا (۲) فلسطین جہاں سارا اور اسحٰق کو سردار بنایا اور (۳) اُردون جہاں اپنے بھتیجے لوط کو ٹھہرایا۔ حضرت اسحٰق کے بیٹے یعقوب کا لقب اسرائیل تھا اس لئے ان کی نسل میں جتنے ہوئے بنی اسرائیل کہلائے۔ ان میں بہت سارے انبیاء مبعوث ہوئے۔ آخری نبی حضرت عیسیٰؑ تھے۔ قرآن کریم میں مذکور ۲۶ انبیاء میں سے ۱۲ انبیاء کرام بنی اسرائیل کے گذرے جن کے نام درج ذیل ہیں:۔

(۱) حضرت یعقوبؑ (۲) حضرت یوسفؑ (۳) حضرت موسیٰ

ان کے علاوہ جن کا ذکر نبی کی حیثیت سے نہیں ہے وہ بھی بنی اسرائیل میں تھے۔ جیسے حضرت خضرؑ، حضرت یوشع بن نون، حضرت الیسع، حضرت حزقیل (ذوالکفل) حضرت جرجیس، حضرت حنظلہ، حضرت لقمان، حضرت ذوالقرنین، حضرت شمعون۔ قریب ۱۳ انبیاء کرام بنی اسرائیل سے قبل کے گذرے ہیں جن کا نام درج ذیل میں ہے:۔

(۱) آدمؑ (۲) حضرت شیثؑ (۲) حضرت ادریسؑ (۳) حضرت نوحؑ (۵) حضرت ہودؑ (۶) حضرت صالحؑ (۷) حضرت ابراہیمؑ (۸) حضرت لوطؑ (۹) حضرت اسماعیلؑ (۱۰) حضرت اسحٰقؑ (۱۱) حضرت ایوبؑ (ابراہیم کے بیٹے عیص کی نسل سے) (۱۲) حضرت شعیبؑ (ابراہیمؑ کے تیسرے بیٹے مدین کی نسل سے) (۱۳) یونسؑ (ہودؑ کی نسل سے)۔

بنی اسرائیل کے آخری نبی حضرت عیسیٰؑ کے بعد نبی آخرالزماں حضرت محمدؐ کی بعثت ہوئی جو بنی اسمٰعیل کیلئے اور آخری نبی تھے۔ ان کے بعد نبیوں کا سلسلہ ختم ہوگیا۔ آپؐ کی وفات کو بھی چودہ سو سال گذر گئے۔ اب انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے صرف اور صرف قرآن اور احادیث کے مجموعے رہ گئے ہیں۔ جو قیامت تک قائم رہینگے۔

محمد مظہر حسین
رابطہ: 9708380290
mazharhussain1942@gmail.com

کیا شادی سادگی سے نہیں ہوسکتی؟

ڈاکٹر محمد واسع ظفر

یوں تو احقر اپنے سن شعور سے ہی شادیوں میں دولت کی نمائش، بے جا اخراجات، تلک و جہیز کے مطالبات اور بارات کی رسم کا شدید مخالف رہا ہے لیکن وہ واقعہ جو اس تحریر کا سبب بنا سنہ ۲۰۱۱ء کا ہے۔ بندہ حسب معمول جامع مسجد، فقیر باڑہ، پٹنہ جو شعبۂ تعلیم، پٹنہ یونیورسٹی کے قریب ہی واقع ہے، میں ظہر کی نماز ادا کرنے گیا تھا۔ جیسے ہی فرض نماز ختم ہوئی ادھیڑ عمر کے ایک صاحب جو اپنی ظاہری ہیئت سے ہی بڑے مفلوک الحال نظر آرہے تھے، وسط مسجد میں دونوں ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہوگئے اور نہایت ہی الحاح وزاری کے ساتھ چاروں طرف کے مصلّیان کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے اپنی بچی کی شادی میں مالی امداد کی درخواست کی۔ لڑکی کی شادی کے لیے امداد کی درخواست کرنے کا یہ پہلا واقعہ نہیں تھا جو میرے سامنے پیش آیا، آئے دن مسجدوں میں اس طرح کی درخواست کبھی کسی مفلوک الحال باپ کی طرف سے تو کبھی کسی غریب اور یتیم بھائی کی طرف سے سننے کو ملتی ہے لیکن اس دن درخواست کنندہ کی حالت اور ان کی درخواست کے انداز نے اس ناچیز کو اندر سے جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ مجھے نہیں معلوم کہ اور لوگوں کے دلوں پر کیا گزری لیکن میں یہی سوچتا رہا کہ ان نبی کا امتی جنھوں نے لڑکیوں کو رحمت اور اس نکاح کو جس میں کم سے کم اخراجات کئے گئے ہوں، برکت والا نکاح بتایا، مسلم معاشرے کے پیدا کردہ حالات کی وجہ سے آج اپنی بیٹی کی خاطر بھرے مجمع میں کیسے ذلیل ہورہا ہے؟ اس واقعہ کو ۱۴ سال گزر گئے لیکن وہ منظر آج بھی میری یادوں کے نہاں خانے میں محفوظ ہے جسے کسی بیٹی کا مفلس باپ یا بھائی اپنی اسی قسم کی درخواست سے اکثر تازہ کرجاتا ہے۔ اصلاح معاشرے کی تمام تر کوششوں جلسے جلوس، تحریر وتقریر کے باوجود حالات لگ بھگ جوں کا توں ہیں۔ آئے دن ہم کسی مسلم بیٹی کے نادار باپ یا بھائی کو لوگوں کے سامنے ذلیل وخوار ہوتے دیکھتے ہیں لیکن ہائے افسوس کہ اس کے بعد بھی ہماری آنکھیں نہیں کھلتیں اور ہمارا ضمیر بیدار نہیں ہوتا! جناب رسول اللہ ﷺ نے نکاح کو کتنا آسان بنایا تھا لیکن غیروں سے متاثر ہوکر ہم نے اپنے معاشرے میں ایسے رسومات داخل کرلیے جن کی وجہ سے نکاح مشکل ہوگیا۔ کتنی ہی لڑکیاں اپنے گھروں میں اپنے سہاگ کا سپنا سجائے بوڑھی ہورہی ہیں، زنا جیسی برائی مسلم معاشرے میں عام ہوتی جارہی ہے، کتنی ہی لڑکیاں اپنے گھروں سے اوباش لڑکوں یہاں تک کہ غیر قوموں کے لڑکوں کے ہمراہ فرار ہورہی ہیں اور مرتد ہورہی ہیں، کتنی جسم فروشی کے دھندھوں میں پھنس رہی ہیں، کتنے گھرانے مقروض ہورہے ہیں اور کتنے سود کی لعنت میں گرفتار ہوکر تباہ وبرباد ہورہے ہیں لیکن ہماری آنکھیں کھلنے کا نام نہیں لے رہی ہیں۔ ہمیں اس کی کوئی پرواہ نہیں کہ وہ پیسے کہاں سے آرہے ہیں؛ کسی کے قرض لی گئی رقم سے، سود کی رقم سے، رشوت خوری سے یا کمائی کے دیگر حرام ذرائع سے یا پھر عوامی چندہ اور بھیک کی رقم سے۔ لالچ اور جھوٹی شان کے مظاہرے کی آرزو نے ہماری عقلوں کو بالکل ماؤف کردیا ہے۔ یوں تو مسلم گھرانے کی شادیوں میں اب سوائے خطبہ نکاح اور ایجاب وقبول کے کچھ بھی اسلامی نہیں رہا لیکن بندہ کی نظر میں ان سے متعلق تین برائیاں نہایت ہی سنگین نوعیت کی ہیں جنھوں نے معاشرے کو تباہ کرنے میں بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ وہ تین ہیں؛ تلک یعنی لڑکی والوں سے شادی کے نام پر موٹی رقم کا مطالبہ، جہیز یعنی ضروریات زندگی سے متعلق تمام اشیاء بلکہ یہ کہا جائے کہ عیش وعشرت کی تمام اشیاء کا لڑکی والوں سے مطالبہ یا ان کی امید رکھنا اور بارات لے کر جانا اور لڑکی والوں سے ان کی اعلیٰ سے اعلیٰ ضیافت کی توقع رکھنا۔ اول الذکر دو چیزوں کے پیچھے لالچ کارفرما ہے اور آخر الذکر کے پیچھے جھوٹی شان کا مظاہرہ۔ ان تینوں مطالبات یا توقعات کو پورا کرنے کے لیے مال کی ضرورت ہے اور یہی سارے فتنوں کی جڑ ہے۔ جہاں تک تلک کا تعلق ہے اسلام میں اس کا کوئی تصور نہیں۔ شریعت نے نکاح کے سلسلے میں ہونے والے اخراجات کی تمام تر ذمہ داری مردوں پر ڈالی ہے اور اسی کو ازدواجی زندگی میں مردوں کی قوامیت اور برتری کی بنیاد قرار دیا ہے۔ سورہ نساء کی آیت نمبر ۳۴ اس امر پر شاہد ہے۔ ارشاد ربانی ہے: {اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ وَّ بِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ}۔ (ترجمہ): ''مرد نگراں ہیں عورتوں پر اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کئے ہیں۔'' چنانچہ مہر کی ادائیگی کو مرد کے فرائض میں داخل کیا گیا ہے لیکن ہمارے معاشرے نے اس کا تعلق بھی طلاق سے قائم کردیا حتیٰ کہ بہت سے نوجوان تو مہر کی ادائیگی کی نیت بھی نہیں رکھتے اور اس طرح بعض روایات کے مطابق تا عمر زنا کے مرتکب ہوتے رہتے ہیں۔ یقین نہ آئے تو یہ روایت ملاحظہ کیجیے: ''قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: مَنْ نَکَحَ امْرَاَۃً وَهُوَ یُرِیْدُ اَنْ یَذْهَبَ بِمَهْرِهَا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ زَانٍ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ'' (ترجمہ): ''نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا اور اس کی نیت یہ تھی کہ اس (عورت) کا مہر اپنے پاس رکھے گا تو وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن زنا کرنے والا شمار ہوگا۔'' (المصنف لابن أبي شيبة ؒ، حدیث نمبر ۱۷۶۸۸، نیز دیکھیں مجمع الزوائد و منبع الفوائد للهيثمي ؒ، حدیث نمبر ۶۶۵۴)۔ اسی طرح ولیمہ کے اخراجات اور دلہن کا نان ونفقہ سب مردوں کے ذمے ہے۔ لیکن افسوس ہم لڑکی والوں کو ان کا حق کیا دیتے الٹا ان سے ہی وصول کرلیتے ہیں اور فرمان خداوندی {وَلَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ۔ البقرۃ: ۱۸۸} (ترجمہ: ''اور تم لوگ آپس میں ایک دوسرے کا مال باطل طریقے سے نہ کھاؤ'') کے تحت حرام خوری کے مرتکب ہوتے ہیں۔ اور کچھ افراد تو ایسے بھی ہوتے ہیں جو ولیمہ بھی لڑکی والوں سے اینٹھی ہوئی رقم سے کرتے ہیں اور اس طرح اپنی حرام خوری میں اپنے تمام متعلقین کو بھی شامل کرلیتے ہیں۔ جہیز کے سلسلے میں بھی اکثر لوگوں کو غلط فہمی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے ذریعہ حضرت فاطمہؓ کو دئے گئے چند سامان کو بنیاد بنا کر لوگ جہیز کے لین دین کا جواز ثابت کرتے ہیں لیکن اس حقیقت کو بھول جاتے ہیں کہ حضرت علیؓ نبی اکرم ﷺ کی ہی کفالت میں تھے اور ان کی خانگی ضروریات کی فکر کرنا آپؐ کے ہی ذمے تھا۔ (مستدرک علی الصحیحین للحاکم ؒ، حدیث نمبر ۴۳۶۳)۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے یہ انتظامات حضرت علیؓ کی رقم (۴۸۰ درہم) سے کئے جو انھوں نے اپنی زرہ بیچ کر مہر کے عوض میں آپؐ کے حوالہ کیا تھا۔ (مجمع الزوائد و منبع الفوائد للهيثمي ؒ، حدیث نمبر ۱۵۲۱۰، ۱۵۲۱۱)۔ اس لیے یہ کہنا کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت فاطمہؓ کو جہیز دیا، قطعاً غلط ہے۔ اگر جہیز دینا شریعت میں درست ہوتا تو رسول اللہ ﷺ مساوات کے اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی دوسری بیٹیوں کو بھی جہیز دیتے لیکن ایسا کسی روایت سے ثابت نہیں اور نہ ہی کسی روایت سے کسی صحابی کا اپنی بیٹی کو جہیز دینا ثابت ہے۔ یہ دوسرے کی جیب کے بل پر اپنی شان دکھانے کے مترادف ہے۔ لوگ صرف اپنی شان دکھانے کے لیے زیادہ سے زیادہ تعداد میں باراتی لے کر جاتے ہیں اور لڑکی والوں سے ان کی بہترین ضیافت کی توقع رکھتے ہیں بلکہ بعض کم ظرف تو کھانے کا مینو تک بتاتے ہیں۔ لڑکی والے طوعاً وکرہاً ان کے پرتکلف قیام و طعام کا نظم کرتے ہیں جس میں اچھی خاصی رقم کا صرفہ ہوتا ہے جس کا بوجھ لڑکی کے اولیاء کی جیب پر ہی پڑتا ہے۔ بعض دفعہ باراتیوں کی تعداد کو لے کر فریقین کے مابین تنازعہ بھی ہوتا ہے۔ یہ جاننا چاہیے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی مسلمان کے مال کو اس کی خوش دلی کے بغیر استعمال کرنے کو ناجائز بتایا ہے، اس لیے لڑکی کے اولیاء کے دل میں بارات کی آمد یا باراتیوں کی تعداد کے سلسلے میں اگر ذرا بھی تنگی ہوئی تو باراتیوں کا وہاں کھانا پینا بھی حرام ٹھہرے گا (کیوں کہ سارا نظم بجبر و اکراہ ہی ہوگا)۔ اس طرح نہ صرف لڑکے کے اولیاء بلکہ ان کے وہ تمام متعلقین جو بارات کی شکل میں وہاں گئے ہوں، حرام کھانے کے مرتکب ہوں گے اور اس کی ذمہ داری بھی لڑکے کے اولیاء کے اوپر عائد ہوگی۔ لیکن ان تمام باتوں کو ہم سمجھنے کے لیے تیار نہیں بلکہ جواز کے لیے طرح طرح کی دلیلیں لاتے ہیں۔ مثلاً کوئی کہتا ہے کہ میں نے تلک یا جہیز کا مطالبہ تھوڑا ہی کیا ہے، یہ تو لڑکی والوں نے اپنی مرضی سے دیا ہے؟ کوئی لڑکی والا اپنی مرضی سے جہیز نہیں دیتا، یا تو اس خوف سے دیتا ہے کہ کبھی آگے چل کر لڑکی کو اس کی وجہ سے اذیت نہ دے یا پھر معاشرتی دباؤ کی وجہ سے دیتا ہے کہ نہیں دے گا تو سماج میں اس کی ناک کٹ جائے گی خواہ اسے اپنی زمین وجائداد بیچنی یا گروی رکھنی پڑے، قرض لینا پڑے، سودخوری، رشوت خوری اور حرام خوری کے دیگر ذرائع استعمال کرنا پڑیں، یا پھر چندہ کرنے اور بھیک مانگنے کی نوبت آجائے۔ کچھ افراد ایسے بھی ہوسکتے ہیں جن کے یہاں ان میں سے کچھ بھی نہ ہونے کا دعویٰ ہو لیکن شان بازی اور ریاکاری سے وہ بھی خالی نہیں ہوسکتے۔ آخر یہ جہیز کی نمائش شادی کے موقع پر ہی کیوں ہوتی ہے؟ اگر جذبہ صادق ہو تو ساری عمر اپنی بیٹیوں کے ساتھ عنایت کا معاملہ کیا جاسکتا ہے لیکن ظاہر ہے شادی کے بعد نہ تو نمائش ہوسکے گی اور نہ ہی شان میں اضافہ؟ پھر جب وراثت کی تقسیم کا مرحلہ آتا ہے تو وہی حضرات اپنی بیٹیوں کا حق دینے میں دائیں بائیں کرنے لگتے ہیں۔ بعض لوگ یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ اس میں کیا حرج ہے کہ ہر شخص شادی میں اپنی وسعت کے موافق خرچ کرے یعنی امیر اپنی وسعت کے مطابق اور غریب اپنی وسعت کے مطابق؟ تو اس حقیقت کو فراموش نہیں کرنا چاہیے کہ کسی سماج کا نچلا اور متوسط طبقہ تو ہمیشہ سے اعلیٰ طبقہ کی نقل کرتا آیا ہے۔ نیچے طبقہ والے ان مفاسد کو بھی جو اونچے طبقہ کے لوگوں میں پائے جاتے ہیں، اعلیٰ معیار زندگی کا حصہ سمجھتے ہیں اور نفسیاتی طور پر ان کے حصول کو ہی اپنی زندگی کی معراج سمجھتے ہیں۔ اس اعلیٰ طبقہ کو قرآن نے مُتْرَفِیْن کے لفظ سے ذکر کیا ہے اور اس بات کی گواہی بھی دی ہے کہ یہی وہ طبقہ ہے جس نے تاریخ کے ہر دور میں انسانوں کی گمراہی میں کلیدی رول ادا کیا ہے۔ اس لیے ملت کے سربرآوردہ اور خوشحال لوگ جب تک شادی میں سادگی کو نہیں اپنائیں گے تلک، جہیز اور بارات کی یہ قبیح رسمیں ہمارے معاشرے سے جانے والی نہیں ہیں۔ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنی بیٹیوں کی شادی میں جہیز دیا ہے تو پھر ہم کیوں نہیں لیں گے؟ یہ تو وہی بات ہوئی کہ قتل کسی اور نے کیا اور قصاص کسی اور سے لیا جائے۔ بلاشبہ بعض لڑکی والے ایسا کرتے بھی ہیں لیکن ان کا مقصد بھی اپنی شان کا مظاہرہ ہی ہوتا ہے۔ ان جیسے لوگوں کو اگر دوسرے مواقع پر فی سبیل اللہ کچھ خرچ کرنے کو کہا جائے تو معاملہ چند سینکڑے یا ہزار سے آگے نہیں جاتا۔ اور بالفرض اگر مذکورہ تمام مفاسد نہ بھی ہوں، مثلاً لڑکی والے پوری خوش دلی اور نیک نیتی سے جہیز دیں اور باراتیوں کی ضیافت بھی کریں وغیرہ، جب بھی مسلم معاشرے پر اس کے جو اثرات مرتب ہورہے ہیں وہ ہی ان امور کو لعنت کا مستحق ٹھہرانے کے لیے کافی ہیں۔ اس لیے قوم وملت کے اے غیرت مند نوجوانو! ذرا ترس کھاؤ اپنی ان نادار بہنوں پر جو نکاح کا سپنا سجائے بوڑھی ہورہی ہیں اور آنکھیں کھول کر عبرت کی نگاہ سے شادی کے مروجہ رسوم کے معاشرے پر پڑنے والے اثرات کو دیکھو کہ شاید اللہ پاک دل میں اس دیوانے کی یہ باتیں اتار دے۔ شادی سادگی سے بھی ہوسکتی ہے۔ اس موقع پر کی جانے والی دولت کی نمائش اور بے جا اخراجات کی مثال چار دن کی چاندنی پھر اندھیری رات کے مانند ہے جسے کوئی صاحب عقل پسند نہیں کرتا۔ نیز تلک وجہیز کے نام پر ناجائز طریقے سے آیا ہوا مال اپنے ساتھ بے برکتی لاتا ہے اور دیرپا نہیں ہوتا۔ اس لیے جہاں تک ممکن ہو نکاح سنت طریقے پر مسجد میں کرو، دلہن کی رخصتی سادگی کے ساتھ کراؤ اور اپنے ولیمہ میں غریبوں کا بھی خیال رکھو۔ اسلامی معاشرے کی تشکیل جدید میں تمہاری یہ بہت ہی بڑی خدمت ہوگی۔ علامہ اقبال کے اس شعر کو اپنے فلسفہ زندگی کی بنیاد بناؤ ۔ مرا طریق امیری نہیں فقیری ہے ۔ خودی نہ بیچ غریبی میں نام پیدا کر۔ اللہ پاک ہم سب کو عقل سلیم عطا کرے۔ آمین!

☆☆☆☆☆

نمیشا پریا کی سزائے موت پر مداخلت کی عرضی، سپریم کورٹ نے سماعت جنوری 2026 تک کی ملتوی

نئی دہلی 16 / اکتوبر: یمن میں سزائے موت پانے والی ہندوستانی نرس نمیشا پریا کے معاملے میں جمعرات کو سپریم کورٹ میں ہونے والی سماعت ملتوی کر دی گئی۔ عدالت نے واضح کیا کہ اب اس معاملے کی اگلی سماعت جنوری 2026 میں ہوگی۔

عدالت میں پیش ہونے والے اٹارنی جنرل آر وینکٹارمنی نے بنچ کو بتایا کہ حال ہی میں اس کیس میں ایک نیا ثالث (مِڈی ایٹر) سامنے آیا ہے، جو دونوں فریقین کے درمیان بات چیت کے عمل کو آگے بڑھا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تک کوئی منفی پیش رفت سامنے نہیں آئی ہے، اس لیے عدالت کو مزید وقت دینا مناسب ہوگا۔ عدالت نے اس بات سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ اگر آئندہ چند ماہ میں کوئی نیا واقعہ یا پیش رفت سامنے آئے، تو متاثرہ فریق عدالت سے جلد سماعت کی درخواست کر سکتا ہے۔ یاد رہے کہ نمیشا پریا کی رہائی کے لیے سیو نمیشا پریا انٹرنیشنل ایکشن کونسل نے سپریم کورٹ میں ایک عرضی دائر کی تھی۔ عرضی میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ عدالت مرکز کو ہدایت دے کہ وہ سفارتی ذرائع کے ذریعے یمن کی حکومت سے رابطہ کرے اور نمیشا کی سزائے موت پر فوری طور پر عمل درآمد روکنے کی کوشش کرے۔ یاد رہے کہ نرس نمیشا پریا کو یمن کی عدالت نے 2017 میں ایک شہری کے قتل کے الزام میں سزائے موت سنائی تھی۔ انہیں 16 جولائی 2025 کو پھانسی دی جانی تھی، تاہم بعد میں ان کی سزا عارضی طور پر معطل کر دی گئی۔ اس واقعے کے بعد مختلف انسانی حقوق تنظیموں اور سماجی کارکنوں نے ہندوستانی حکومت سے اپیل کی تھی کہ وہ سفارتی اور قانونی سطح پر اقدامات کرتے ہوئے نمیشا کی جان بچانے یا ان کی سزا کم کرانے کے لیے بھرپور کوشش کرے۔ سیو نمیشا پریا انٹرنیشنل ایکشن کونسل نے وزارتِ خارجہ سے درخواست کی تھی کہ اسے یمن جانے کی اجازت دی جائے تاکہ مقامی قوانین کے مطابق متاثرہ خاندان سے معافی (دیت) حاصل کی جا سکے۔ تاہم وزارتِ خارجہ نے اس درخواست کو مسترد کر دیا تھا۔ وزارت نے اپنے فیصلے کی وضاحت کرتے ہوئے کہا تھا کہ یمن اس وقت جنگ زدہ اور غیر مستحکم ملک ہے، جہاں شہریوں کی سلامتی کے لیے حالات انتہائی خطرناک ہیں۔ ایسے میں کسی بھی وفد کو وہاں بھیجنا ممکن نہیں۔ نمیشا پریا کا معاملہ نہ صرف انسانی ہمدردی بلکہ سفارتی تعلقات کے نکتہ نظر سے بھی حساس قرار دیا جا رہا ہے۔ ان کے حامیوں کا کہنا ہے کہ اگر ہندوستان حکومت سنجیدہ کوشش کرے تو یمن کے قوانین کے تحت قصاص یا دیت کے راستے ان کی جان بچائی جا سکتی ہے۔

ممبران اسمبلی کے جعلی دستخط کر کے بن گیا راجیہ سبھا انتخاب کا امیدوار، پول کھلنے پر گرفتار

16 / اکتوبر: پنجاب کی ریاستی اسمبلی کی رکنیت کے لیے ہونے والے ضمنی انتخابات میں آزاد امیدوار بننے والے نونیت چترویدی کو پنجاب (روپڑ) پولیس نے بدھ کے روز چنڈی گڑھ پولیس کی تحویل سے گرفتار کر لیا۔ روپڑ کورٹ کی جانب سے جاری گرفتاری وارنٹ کے پیش نظر ہائی کورٹ سے ریلیف نہ ملنے اور روپڑ کورٹ کی جانب سے چنڈی گڑھ کے ایس ایس پی کو گرفتاری وارنٹ کے نفاذ کے سخت احکامات دینے کے بعد، چنڈی گڑھ پولیس کو نونیت کو پنجاب پولیس کے حوالے کرنا پڑا۔

رپورٹ کے مطابق، منگل کی رات سے پنجاب پولیس کے ایس پی رینک کے افسران اور عملہ نونیت چترویدی کو گرفتار کرنے کے لیے سیکٹر 3 پولیس اسٹیشن کے باہر ڈٹے ہوئے تھے، جب کہ چترویدی چنڈی گڑھ پولیس کی حفاظت میں تھانے میں تھا۔

بتادیں کہ پنجاب پولیس نے جے پور کے رہنے والے نونیت چترویدی کے خلاف کم از کم 10 ایف آئی آر درج کی ہیں۔ نونیت چترویدی نے پنجاب میں راجیہ سبھا سیٹ پر ہونے والے ضمنی انتخاب کے لیے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا تھا۔ الزام ہے کہ نونیت چترویدی نے عام آدمی پارٹی کے 10 ممبران اسمبلی کے جعلی دستخط کر کے انہیں اپنی نامزدگی کے لیے تجویز کنندہ بنایا تھا۔

چترویدی کے کاغذات نامزدگی کی منگل کو جانچ کی گئی اور اس کی نامزدگی خارج کر دی گئی تھی۔ دریں اثنا، نونیت چترویدی کو چنڈی گڑھ پولیس کی طرف سے سیکورٹی فراہم کی گئی تھی کیونکہ گزشتہ رات ہی نونیت چترویدی نے خود کو خطرہ بتایا تھا۔ جس کی بنیاد پر اسے سیکورٹی دی گئی تھی۔ نامزدگی مسترد ہونے کے بعد نونیت چترویدی چنڈی گڑھ پولیس کی حفاظت میں پنجاب اسمبلی سے واپس آ رہا تھا تبھی سکھنا جھیل کے پاس پنجاب پولیس کے اہلکاروں نے اسے گرفتار کرنے کی کوشش کی۔ حالانکہ چنڈی گڑھ پولیس نے پنجاب پولیس کی کارروائی کی مخالفت کی کیونکہ وہ ان کی حفاظت میں تھا اور اس دوران چنڈی گڑھ پولیس اور پنجاب پولیس کے درمیان دھکا مکی بھی ہوئی۔ چنڈی گڑھ پولیس نے نونیت چترویدی کو پنجاب پولیس کے حوالے نہیں کیا بلکہ اسے سیکٹر 3 پولیس اسٹیشن لے گئی۔ پنجاب پولیس کے افسران اور اہلکار منگل کی رات بھر سیکٹر 3 تھانے کے باہر ڈٹے رہے۔ بدھ کے روز پنجاب حکومت نے روپڑ کی عدالت میں ایک درخواست دائر کرتے ہوئے الزام لگایا کہ چنڈی گڑھ پولیس نے نونیت چترویدی کو انہیں گرفتار کرنے نہیں دیا جبکہ روپڑ عدالت نے اس کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ روپڑ کی عدالت نے بدھ کو چنڈی گڑھ پولیس کو حکم دیا کہ جو گرفتاری وارنٹ نونیت چترویدی کے خلاف عدالت سے جاری ہوئے ہیں ان پر عمل درآمد کرایا جائے اور نونیت چترویدی کو گرفتار کیا جائے۔ روپڑ کورٹ کے حکم پر بدھ کی شام پنجاب پولیس کے اہلکار ایک بار پھر سیکٹر 3 پولیس تھانے پہنچے تھے۔

مودی ٹرمپ سے ڈرتے ہیں: راہل گاندھی

نئی دہلی، 16 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح سے مسٹر مودی امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی بے تکی باتوں پر خاموشی اختیار کر لیتے ہیں اس سے لگتا ہے کہ وہ ان سے خوفزدہ ہیں۔ وزیر اعظم پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے جمعرات کو سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "وزیر اعظم مودی مسٹر ٹرمپ سے خوفزدہ ہیں۔ وہ مسٹر ٹرمپ کو یہ فیصلہ کرنے اور اعلان کرنے کی اجازت دیتے ہیں کہ ہندوستان روس سے تیل نہیں خریدے گا۔" انہوں نے کہا کہ حیرت کی بات یہ ہے کہ مسٹر مودی ان سے بات کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن امریکی صدر انہیں نظر انداز کر دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی "بار بار نظر انداز کرنے کے باوجود مبارکباد کے پیغامات بھیجتے رہتے ہیں۔ وزیر خزانہ کا دورہ امریکہ منسوخ کر دیا گیا۔ شرم الشیخ میں شامل نہیں ہوئے۔ آپریشن سندور پر ان کی مخالفت نہیں کرتے۔" کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جیرام رمیش نے بھی مسٹر مودی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ صدر ٹرمپ نے پانچ مختلف ممالک میں 51 بار دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے ٹیرف اور تجارت کو دباؤ کے اوزار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے مداخلت کی اور ہندوستان کو آپریشن سندور روکنے پر مجبور کیا۔ اس کے باوجود مسٹر مودی خاموش ہیں اور کوئی جواب نہیں دیتے۔ انہوں نے کہا، "اب صدر ٹرمپ نے کل کہا کہ وزیر اعظم مودی نے انہیں یقین دلایا ہے کہ ہندوستان اب روس سے تیل درآمد نہیں کرے گا۔ ایسا لگتا ہے کہ وزیر اعظم مودی نے اپنے بہت سے اہم فیصلے امریکہ کے حوالے کر دیے ہیں۔ ان کا 56 انچ کا سینہ اب سکڑ گیا ہے۔"

پوسٹ مارٹم کے بعد آئی پی ایس پورن کمار کی آخری رسومات چنڈی گڑھ میں ادا، نم آنکھوں سے ہوئی وداعی

16 / اکتوبر: ہریانہ کے سینئر آئی پی ایس افسر وائی پورن کمار کی مبینہ خودکشی کے 8 دن بعد آج ان کی آخری رسومات ادا کر دی گئی۔ اس موقع پر موجود لوگوں کی آنکھیں نم تھیں، اور سبھی ان کے لیے انصاف کی امید لگائے نظر آئے۔ اس سے قبل ان کی لاش کا پوسٹ مارٹم پی جی آئی ایم ای آر میں کیا گیا۔ ان کی اہلیہ نے امید ظاہر کی ہے کہ اس معاملے کی منصفانہ تحقیقات ہوگی تاکہ جلد از جلد انصاف مل سکے۔

چنڈی گڑھ کے سیکٹر 25 میں واقع شمشان گھاٹ پر آخری رسومات کے دوران جذباتی مناظر دیکھنے کو ملے، جہاں تعزیت کے لیے آئے لوگ ان کے حق میں نعرے لگا رہے تھے۔ پورن کمار کی پولیس وردی اور پولیس ٹوپی کچھ دیر کے لیے ان کے جسدِ خاکی پر رکھی گئی، اس کے بعد ان کے جسد خاکی کو آگ کے حوالے کر دیا گیا۔

آخری رسومات سے قبل پورن کمار کی اہلیہ اور آئی اے ایس افسر امنیت پی کمار اور ان کی 2 بیٹیوں نے انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ پولیس کے ایک دستہ نے مرحوم افسر کو بندوقوں سے سلامی دی۔ تقریب میں مختلف سیاسی پارٹیوں کے لیڈران، ہریانہ کے پولیس ڈائریکٹر جنرل او پی سنگھ اور ریاست کی ایڈیشنل چیف سکریٹری (داخلہ) سمیتا مشرا سمیت کئی سینئر افسران موجود تھے۔ انہیں خراج عقیدت کے طور پر پھولوں کی چادر پیش کی گئی۔

اس سے قبل پوسٹ مارٹم مکمل ہونے کے بعد ان کے جسدِ خاکی کو چنڈی گڑھ میں واقع ان کی اہلیہ اور آئی اے ایس افسر امنیت کمار کے گھر لے جایا گیا۔ بعد میں ان کے جسدِ خاکی کو ایک گاڑی میں شمشان گھاٹ پہنچایا گیا، جس کے اگلے حصہ پر پولیس وردی میں کمار کی تصویر لگی تھی۔ یہ شمشان گھاٹ ان کے سیکٹر 24 کے گھر سے کچھ ہی فاصلے پر ہے۔ مختلف دلت تنظیموں کے نمائندے بھی وہاں موجود تھے۔ وہاں بڑی تعداد میں سیکورٹی اہلکار بھی تعینات کیے گئے تھے۔

قابل ذکر ہے کہ پورن کمار نے 7 اکتوبر کو مبینہ طور پر خودکشی کر لی تھی۔ مرحوم افسر کی اہلیہ امنیت کمار نے ایک بیان میں کہا کہ چونکہ چنڈی گڑھ پولیس نے منصفانہ اور شفاف تفتیش کی یقین دہانی کرائی ہے، اور ہریانہ حکومت نے قانون کے مطابق کسی بھی قصوروار افسر کے خلاف کارروائی کی یقین دہانی دی ہے، اس لیے انہوں نے اپنے شوہر وائی پورن کمار کے پوسٹ مارٹم کے لیے اجازت دی۔

اس کے بعد کمار کے اہلِ خانہ کی منظوری سے پی جی آئی ایم ای آر میں ان کا پوسٹ مارٹم کیا گیا۔ پولیس نے ایک بیان میں کہا تھا کہ اس مقصد کے لیے ڈاکٹروں کا ایک بورڈ تشکیل دیا گیا، جس کی کارروائی کی ویڈیوگرافی اور فوٹوگرافی کی گئی۔ دوپہر میں جاری پی جی آئی ایم ای آر کے بیان میں کہا گیا کہ "ہریانہ کیڈر کے آئی پی ایس افسر وائی پورن کمار کا پوسٹ مارٹم بدھ کے روز باقاعدہ تشکیل شدہ میڈیکل بورڈ نے تمام قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے کیا۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ ایس آئی ٹی کے تفتیشی افسر کے حوالے کی جائے گی۔"

امنیت کمار نے ایک بیان میں کہا کہ "وقت پر پوسٹ مارٹم کے شواہد کی اہمیت اور انصاف کے وسیع تر مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے میں مقررہ طریقہ؟ کار کے تحت تشکیل شدہ ڈاکٹروں کے بورڈ، ایک بیلسٹک ماہر (جو اسلحہ، کارتوس اور گولیوں کے شواہد کے تجزیے میں مہارت رکھتا ہے) کی موجودگی میں، ایک مجسٹریٹ کی نگرانی میں اور مکمل شفافیت کے لیے پورے عمل کی ویڈیوگرافی کے ساتھ پوسٹ مارٹم کرانے پر رضامند ہوں۔" ہریانہ کی سینئر آئی اے ایس افسر نے کہا کہ "مجھے عدلیہ اور پولیس افسران پر پورا اعتماد ہے، اور مجھے امید ہے کہ تحقیقات پیشہ ورانہ، غیر جانبدارانہ اور بروقت کی جائیں گی تاکہ قانون کے مطابق سچائی سامنے آ سکے۔" انہوں نے مزید کہا کہ وہ تفتیشی ٹیم کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھیں گی تاکہ کارروائی میں تیزی آئے اور جلد از جلد انصاف ملے۔ واضح رہے کہ 52 سالہ وائی پورن کمار نے 7 اکتوبر کو اپنے گھر میں مبینہ طور پر خود کو گولی مار کر جان دے دی تھی۔ وہ 2001 بیچ کے افسر تھے۔ مبینہ طور پر چھوڑے گئے 8 صفحات پر مشتمل خودکشی نوٹ میں پورن کمار نے 8 سینئر آئی پی ایس افسران پر نسلی تفریق، ذہنی اذیت، عوامی تذلیل اور ظلم کے الزامات لگائے ہیں۔

تیل کی درآمد پر ہندوستان کا واضح موقف، صارفین مفاد کا تحفظ اولین ترجیح: وزارت خارجہ

نئی دہلی، 16 اکتوبر (یو این آئی) روس سے تیل کی درآمد بند کرنے کے امریکی دباؤ کے درمیان ہندوستان نے اپنا موقف ایک بار پھر واضح کر دیا ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ غیر مستحکم توانائی کے منظرنامے میں ہندوستانی صارفین کے مفادات کا تحفظ اس کی مستقل ترجیح رہی ہے اور ملک کی درآمداتی پالیسی اسی مقصد کی تکمیل پر مبنی ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعرات کے روز امریکہ سے تیل کی درآمد پر موقف کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان تیل اور گیس کا ایک اہم درآمد کنندہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کی موجودہ انتظامیہ نے ہندوستان کے ساتھ توانائی تعاون کو مستحکم کرنے میں دلچسپی ظاہر کی ہے اور اس پر بات چیت جاری ہے، انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ "ہندوستان تیل اور گیس کا ایک اہم درآمد کنندہ ہے، غیر مستحکم توانائی کے منظرنامے میں ہندوستانی صارفین کے مفادات کا تحفظ ہماری مستقل ترجیح رہا ہے۔ ہماری درآمداتی پالیسیاں مکمل طور پر اسی مقصد کی غماز ہیں۔" انہوں نے کہا کہ مستحکم توانائی کی قیمتیں اور محفوظ فراہمی کو یقینی بنانا ہندوستان کی توانائی پالیسی کے دوہرا ہدف رہے ہیں۔ اس میں توانائی کے ذرائع کی وسیع بنیاد قائم کرنا اور بازار کی صورتحال کے مطابق تنوع پیدا کرنا شامل ہے۔ امریکہ سے تیل کی درآمد کے بارے میں انہوں نے کہا کہ "جہاں تک امریکہ کا تعلق ہے، ہم کئی برسوں سے اپنی توانائی کی خریداری کو بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں، گزشتہ دہائی میں اس میں مسلسل پیش رفت ہوئی ہے۔ موجودہ انتظامیہ نے ہندوستان کے ساتھ توانائی تعاون کو مستحکم کرنے میں دلچسپی ظاہر کی ہے، اس پر بات چیت جاری ہے۔"

بی ایل ایس انٹرنیشنل کو چین میں ہندوستانی ویزا مراکز کے آپریشن کا ٹھیکہ ملا

نئی دہلی، 16 اکتوبر (یو این آئی) ٹیکنالوجی پر مبنی سروس فراہم کرنے والی کمپنی بی ایل ایس انٹرنیشنل سروسز لمیٹڈ کو چین میں ہندوستانی ویزا درخواست مراکز کے قیام اور ان کے آپریشن کا تین سالہ ٹھیکہ ملا ہے۔ کمپنی نے جمعرات کے روز ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ یہ ٹھیکہ 14 اکتوبر سے نافذ ہو چکا ہے، معاہدے کی شرائط کے مطابق کمپنی کو چین کے دارالحکومت بیجنگ کے ساتھ ساتھ شنگھائی اور گوانگژو میں بھی ویزا مراکز کے قیام اور ان کے انتظام کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ مختلف ممالک کی حکومتوں اور سفارتی مشن کو ویزا اور قونصل خانہ سے متعلق دیگر خدمات فراہم کرنے والی بی ایل ایس انٹرنیشنل کے جوائنٹ مینجنگ ڈائرکٹر شکھر اگروال نے اسے کمپنی کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دیا، انہوں نے اس کے لیے وزارتِ خارجہ کا شکریہ ادا کیا ہے۔ ٹھیکہ ملنے کے اعلان کے بعد آج کمپنی کے حصص میں 10 فیصد کا زبردست اضافہ دیکھا گیا۔ اس سے قبل وزارتِ خارجہ نے کمپنی کو دو سال کے لیے بیرونِ ملک موجود ہندوستانی مشنوں سے متعلق کسی بھی ٹھیکے کے لیے بولی لگانے پر پابندی لگا دی تھی، جس کے بعد کمپنی کے شیئرز میں 18 فیصد سے زیادہ کی گراوٹ آئی تھی۔ تاہم یہ پابندی صرف نئے ٹینڈرز پر نافذ ہوگی۔

تاریخ میں آج کا دن

17 اکتوبر کی اشاعت کے لئے نئی دہلی، 16 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم واقعات درج ذیل ہیں

1605۔ مغل بادشاہ اکبر کا انتقال۔

1818۔ عالمی شہرت یافتہ مصلح اور رہنما سر سید احمد خان کی ولادت۔

1870۔ کلکتہ بندرگاہ کو آئینی ادارہ کے زیر انتظام لایا گیا۔

1888۔ سائنسدان تھامس الوا ایڈیسن نے آپٹیکل فونوگراف کو پیٹنٹ کے لئے درخواست دی۔

1912۔ بلغاریہ، یونان اور سربیا کا سلطنت عثمانیہ کے خلاف اعلان جنگ۔

1917۔ پہلی جنگ عظیم میں برطانیہ نے پہلی بار جرمنی پر فضائی حملے کیے۔

1933۔ نامور سائنسدان البرٹ آئن اسٹائن نازی جرمنی سے امریکہ چلے گئے۔

1941۔ دوسری جنگ عظیم میں پہلی بار ایک جرمن آبدوز نے ایک امریکی جہاز بردار بیڑہ پر حملہ کیا۔

1955۔ اداکارہ سمیتا پاٹل کی پیدائش۔

1970۔ کرکٹ ٹیم کے سابق لیگ اسپنر اور کپتان انل کمبلے کی پیدائش۔

1979۔ مدر ٹریسا کو امن کے نوبل انعام سے نوازا گیا۔

1998۔ نائجیریا کے جیسی سٹی میں ایک پائپ لائن دھماکے میں 1082 افراد ہلاک ہو گئے۔

2003۔ چین ایشیا میں پہلا اور روس کے بعد تیسرا ملک جو انسانوں کو خلا میں بھیجنے میں کامیاب ہوا۔

2009۔ بحر ہند میں واقع مالدیپ نے دنیا کی پہلی زیر آب کابینہ کا اجلاس منعقد کیا اور کوشش کی کہ وہ دنیا کے دوسرے ممالک کو گلوبل وارمنگ کے خطرے سے آگاہ کرے۔

2013۔ عراق میں متعدد حملوں میں 59 افراد ہلاک۔

بھوپال گیس سانحہ کی 899 ٹن زہریلی راکھ کو انسانی بستی سے دور لے جانے کی ہدایت

16 / اکتوبر: مدھیہ پردیش کی جبل پور ہائی کورٹ نے یونین کاربائیڈ فیکٹری کی زہریلی راکھ کو ٹھکانے لگانے کے سلسلے میں ریاستی حکومت کو سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ عدالت نے کہا کہ 899 ٹن زہریلی راکھ کو ایسی جگہ پر لے جایا جائے جہاں انسانی بستی، پودوں یا پانی کے ذرائع نہ ہوں۔ عدالت نے واضح طور پر کہا کہ حکومت کی جانب سے اب تک جو اقدامات اٹھائے گئے ہیں وہ ناکافی ہیں۔ گزشتہ دو ماہ میں یہ دوسرا موقع ہے جب ہائی کورٹ نے اس معاملے پر حکومت کو احکامات جاری کیے ہیں۔ عدالت نے ریاستی حکومت سے کہا ہے کہ وہ متبادل جگہ کے بارے میں رپورٹ پیش کرے اور اس کام میں بین الاقوامی ماہرین کی مدد طلب کرے۔ ہائی کورٹ نے اپنے حکم میں یہ بھی خبردار کیا ہے کہ اگر اس زہریلی راکھ کو رکھنے والا ڈھانچہ کسی قدرتی آفت جیسے زلزلہ یا شدید بارش میں تباہ ہو جاتا ہے تو یہ ایک اور بڑی تباہی کا سبب بن سکتا ہے۔ خیال رہے کہ اس سلسلے میں عدالت میں دائر کی گئی ایک عرضی میں بتایا گیا تھا کہ اس راکھ میں پارے کی مقدار مقررہ حد سے کہیں زیادہ پائی گئی ہے۔ اس کے جواب میں ریاستی حکومت نے عدالت میں ایک اینیمیٹڈ ویڈیو پیش کی کہ راکھ کو رکھنے کا بندوبست جدید اور محفوظ ہے لیکن عدالت اس دعوے سے مطمئن نہیں ہوئی۔ عدالت نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ بھوپال واقع یونین کاربائیڈ فیکٹری کو بھی محفوظ مانا جاتا تھا لیکن دسمبر 1984 کے گیس سانحہ نے یہ ثابت کر دیا کہ چھوٹی سی غلطی بھی بڑی تباہی میں بدل سکتی ہے۔ اس لئے اب کسی بھی طرح کی احتیاط بہت زیادہ نہیں کہی جا سکتی۔

قابل ذکر ہے کہ بھوپال کے یونین کاربائیڈ پلانٹ میں 358 ٹن زہریلا کچرا پڑا تھا جسے جنوری 2025 میں ہائی کورٹ کے حکم پر پیتھم پور ٹی ایس ڈی ایف پلانٹ بھیجا گیا۔ وہاں 55 دنوں تک اسے جلایا گیا، جس سے 899 ٹن زہریلی راکھ پیدا ہوئی۔ اب اسی راکھ کے محفوظ نپٹارے پر عدالت نے سخت موقف اختیار کیا ہے۔ اس سلسلے میں معاملے پر آئندہ سماعت 20 نومبر 2025 کو مقرر کی گئی ہے۔

انڈیگو کا ڈیجی یاترا سے معاہدہ، ایئرپورٹ پر بورڈنگ آسان ہوگی

نئی دہلی، 16 اکتوبر (یو این آئی) فضائی سروس کمپنی انڈیگو نے اپنے مسافروں کو بہتر تجربہ فراہم کرنے کے لیے ملک کے ہوائی اڈوں پر بورڈنگ کے لیے بایومیٹرک شناخت پر مبنی ایکو سسٹم فراہم کرنے والی کمپنی 'ڈیجی یاترا' سے معاہدہ کیا ہے۔ ایئر لائن نے جمعرات کے روز ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ اس معاہدے کے تحت دونوں کمپنیاں اپنے ایپ کو آپس میں جوڑیں گی، تاکہ انڈیگو کے مسافر اپنا بورڈنگ پاس 'ڈیجی یاترا' کے ساتھ شیئر کر سکیں۔ اس سے چیک اِن کے دوران بورڈنگ پاس کا کیو آر کوڈ اسکین کرنے کی ضرورت ختم ہو جائے گی، جس سے چیک اِن کے عمل میں وقت کی بچت ہوگی۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ انڈیگو کے مسافر اب ویب چیک اِن مکمل کرنے کے بعد انڈیگو ایپ میں 'شیئر وِد ڈیجی یاترا' پر کلک کر کے اپنا بورڈنگ پاس براہِ راست ڈیجی یاترا ایپ کے ساتھ شیئر کر سکتے ہیں۔ اس سے اب انہیں اپنے بورڈنگ پاس پر کیو آر کوڈ کو خود اسکین کرنے یا اسے ڈیجیٹل طور پر اپلوڈ کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی، اس کی وجہ سے مسافروں کو عموماً اضافی اقدامات کرنے پڑتے تھے اور تاخیر کا سامنا ہوتا تھا۔ انڈیگو نے بتایا کہ اس عمل کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ ہر مرحلے پر صارف کی رضامندی لی جائے اور صرف ضروری معلومات ہی ڈیجی یاترا کے ہوائی اڈے پر تصدیق کرنے والوں کے ساتھ شیئر کی جائیں۔ یہ ڈیزائن رازداری کے اصولوں کی پیروی کرتا ہے، کیونکہ پورا لین دین 'ڈیپ لنکنگ' کے ذریعے فون پر آف لائن ہوتا ہے، جس میں سرور یا کلاؤڈ کی کوئی شمولیت نہیں ہوگی

اقوام متحدہ اب بھی 1945 کے حقائق کی عکاسی کر رہا ہے: جے شنکر

نئی دہلی، 16 اکتوبر (یو این آئی) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے عالمی چیلنجز سے نمٹنے میں اقوام متحدہ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ یہ ادارہ 2025 کے حقائق کے بجائے اب بھی 1945 کی حقیقتوں کی عکاسی کر رہا ہے، اسی لیے اس میں اصلاحات اور ترقی پذیر ممالک کی نمائندگی کی ضرورت ہے۔ وزیر خارجہ نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ہندوستان کی مستقل رکنیت کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان زیادہ ذمہ داری اٹھانے کے لیے تیار ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے جمعرات کے روز یہاں اقوام متحدہ امن فوج میں شراکت دار ممالک کے اجلاس میں مختلف ممالک کے فوجی سربراہان سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ وزیر خارجہ نے ہندوستانی فوج کی جانب سے منعقدہ اجلاس کے آخری دن اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کو جن عالمی چیلنجز کا سامنا ہے، مثلاً وباء، دہشت گردی، اقتصادی عدم استحکام، اور ماحولیاتی تبدیلی، یہ سب چیلنجز ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور قومی سرحدوں سے ماوراء ہیں لہٰذا ان سے نمٹنے کا ہمارا عمل بھی بین الاقوامی سیاست کے مسابقتی پہلوؤں سے اوپر اٹھ کر زیادہ تعاون پر مبنی ہونا چاہیے، انہوں نے کہا کہ اس قسم کے تعاون کا قدرتی نقطۂ آغاز اقوام متحدہ ہے۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے بارے میں ہندوستان کا نقطۂ نظر بیان کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ آج بھی 1945 کے حقائق کی عکاس ہے، 2025 کی نہیں۔ 80 سال کسی بھی معیار کی معنویت کے لحاظ سے ایک طویل عرصہ ہے نیز اس دوران اقوام متحدہ کی رکنیت چار گنا ہو چکی ہے۔

سعودی ولی عہد کا مسجد الحرام کے قریب نیا ترقیاتی منصوبہ شروع

ریاض، 16 اکتوبر (یواین آئی) سعودی عرب کے ولی عہد، شہزادہ محمد بن سلمان نے بدھ کے روز مکہ مکرمہ کی مسجد الحرام کے قریب ایک نیا ترقیاتی منصوبہ شروع کیا ہے، جو تقریباً 9 لاکھ نمازیوں کے لیے اندرونی اور بیرونی عبادت کی جگہیں فراہم کرے گا۔ ڈان نیوز میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق منصوبے کی ذمہ دار رواء الحرم المکی کمپنی کے مطابق یہ ایک کروڑ 20 لاکھ مربع میٹر (4.6 مربع میل) پر مشتمل مخلوط استعمال کا منصوبہ 'باب الملک سلمان) 'شاہ سلمان گیٹ) کہلاتا ہے، جو مسجد الحرام تک رسائی کو بہتر بنائے گا، اس منصوبے کا مقصد مکہ کے بنیادی ڈھانچے اور شہری منظرنامے کو پائیدار شہری ترقی کا عالمی نمونہ بنانا ہے۔ سعودی گزٹ نے رپورٹ کیا کہ مسجد الحرام کے قریب واقع اس منصوبے میں رہائشی، ثقافتی اور خدماتی سہولتیں شامل ہوں گی، جو مقدس مقام کے اردگرد تعمیر کی جائیں گی، اور اندرونی و بیرونی عبادت گاہوں میں تقریباً 9 لاکھ نمازیوں کی گنجائش پیدا کریں گی۔ منصوبے کا مقصد زائرین اور حجاج کرام کے لیے سہولتوں میں اضافہ کرنا اور ان کے روحانی و ثقافتی تجربے کو مزید بہتر بنانا ہے، جو سعودی وژن 2030 کے زائرین کے تجربات پروگرام کے اہداف کے مطابق ہے۔ سعودی گزٹ کے مطابق، یہ منصوبہ مکہ مکرمہ کے قدیم فنِ تعمیر کو جدید شہری ڈیزائن کے ساتھ جوڑتا ہے، تاکہ زائرین کے لیے آرام و سہولت فراہم کی جا سکے، جب کہ شہر کی تاریخی اور ثقافتی شناخت برقرار رکھی جائے۔ تقریباً 19 ہزار مربع میٹر کے ثقافتی اور تاریخی علاقوں کو منصوبے کا حصہ بنا کر دوبارہ بحال کیا جائے گا تاکہ زائرین کے تجربے کو مزید نکھارا جا سکے۔ یہ ترقیاتی منصوبہ پبلک ٹرانسپورٹ نیٹ ورکس سے منسلک ہوگا تاکہ مسجد الحرام تک رسائی کو آسان بنایا جا سکے، جس سے زائرین اور حجاج کرام کے لیے مقدس مقام تک پہنچنا مزید سہل ہو جائے گا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 'باب الملک سلمان 'منصوبہ سعودی معیشت میں تنوع لانے کے لیے ایک بڑا قدم ہے، جو 2036 تک 3 لاکھ سے زائد روزگار کے مواقع پیدا کرے گا، اس طرح یہ منصوبہ مملکت کے لیے ایک نمایاں معاشی محرک ثابت ہوگا۔ یہ منصوبہ رواء الحرم المکی کمپنی کے زیرِ نگرانی ہے، جو پبلک انویسٹمنٹ فنڈ (پی آئی ایف) کی ایک ذیلی کمپنی ہے، یہ ادارہ مسجد الحرام کے اطراف شہری ترقی کے معیار کو بلند کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق کمپنی پائیدار وسائل کے انتظام اور جدید ترقیاتی حل پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے تاکہ رہائشیوں اور حجاج کرام کی زندگی کے معیار کو بہتر بنایا جا سکے، اور یہ سب عالمی رئیل اسٹیٹ اور ماحولیاتی معیار کے مطابق کیا جا رہا ہے۔ یہ اعلان سعودی عرب کے وژن 2030 کے تحت جاری بڑے منصوبوں کی تازہ ترین کڑی ہے، جس کا مقصد تیل پر انحصار کم کرنا اور خاص طور پر سیاحت اور مہمان نوازی کے شعبوں میں ترقی کے ذریعے معیشت کو متنوع بنانا ہے۔ نائٹ فرینک کی چوتھی سالانہ رپورٹ کے مطابق، سعودی عرب کے 'گیگا منصوبوں' کے معاہدوں کی مالیت اس سال 196 ارب ڈالر تک پہنچ چکی ہے، جو 2024 کے مقابلے میں 20 فیصد اضافے کو ظاہر کرتی ہے۔ سعودی عرب اس وقت ایک معاشی تبدیلی کے منصوبے پر عمل پیرا ہے، جس کے تحت تیل پر انحصار کم کرنے کے لیے اربوں ڈالر سیاحت اور بنیادی ڈھانچے میں لگائے جا رہے ہیں۔ حج سعودی معیشت میں ایک کلیدی کردار ادا کرتا ہے، مملکت کا ہدف ہے کہ 2030 تک ہر سال 3 کروڑ زائرین کو حج اور عمرے کے لیے خوش آمدید کہا جائے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 2019 میں سعودی عرب نے حج اور عمرے سے تقریباً 12 ارب ڈالر کی آمدنی حاصل کی تھی، اس سال سعودی مارکیٹ ریگولیٹر نے اعلان کیا کہ وہ غیر ملکی سرمایہ کاروں کو مکہ اور مدینہ کے مقدس مقامات کے اندر موجود رئیل اسٹیٹ کمپنیوں میں سرمایہ کاری کی اجازت دے گا۔

ٹرمپ نے چارلی کرک کو شہید قرار دیکر اعلیٰ ترین سول ایوارڈ سے نوازا

واشنگٹن، 16 اکتوبر (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے قتل ہونے والے اتحادی چارلی کرک کو 'سچ اور آزادی کا شہید' قرار دیتے ہوئے انہیں بعد از مرگ امریکا کا اعلیٰ ترین شہری اعزاز 'تمغہ آزادی' عطا کیا۔ ڈان نیوز میں شائع خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق وائٹ ہاؤس میں منعقدہ پروقار تقریب میں صدر ٹرمپ نے آنسوؤں میں ڈوبی کرک کی بیوہ کو یہ تمغہ پیش کیا اور 31 سالہ قدامت پسند کارکن کا موازنہ سقراط، سینٹ پیٹر، ابراہم لنکن اور مارٹن لوتھر کنگ سے کیا۔ 79 سالہ ڈونلڈ ٹرمپ نے اس موقع پر کہا کہ وہ چارلی کرک کے قتل کے بعد شروع کی گئی مہم کو مزید مضبوط کریں گے تاکہ ان کے بقول 'انتہا پسند بائیں بازو کے گروہوں' کے خلاف کارروائی کو وسعت دی جا سکے۔ انہوں نے تقریب سے خطاب میں کہا کہ 'چارلی کے قتل کے بعد ہمارے ملک میں ایسے انتہا پسند بائیں بازو کے تشدد، انتہا پسندی اور دہشت کے لیے کوئی برداشت نہیں ہونی چاہیے، ہم اب غصے میں بھری بھیڑوں سے تنگ آ چکے ہیں، اور ہم اپنے شہروں کو غیر محفوظ نہیں رہنے دیں گے'۔ امریکی محکمہ خارجہ نے منگل کو بتایا کہ اس نے کم از کم 6 غیر ملکی شہریوں کے ویزے منسوخ کر دیے ہیں جنہوں نے سوشل میڈیا پر 'اس گھناؤنے قتل' کا جشن منایا تھا۔ محکمے نے ایکس پر جاری کردہ بیانات میں ان پوسٹس کا حوالہ دیا جو بظاہر ارجنٹینا، جنوبی افریقہ، میکسیکو، برازیل اور پیراگوئے کے شہریوں نے کی تھیں، جن میں کرک کو 'نسل پرست'، 'غیر ملکی مخالف' یا دیگر توہین آمیز القابات سے پکارا گیا تھا۔ محکمہ خارجہ کے مطابق ایک جرمن شہری کا امریکی ویزا اس جملے پر منسوخ کیا گیا کہ 'جب فسطائی مرتے ہیں تو جمہوریت پسند شکایت نہیں کرتے'۔ ٹرمپ انتظامیہ اس سے پہلے بھی سیاسی وجوہات کی بنا پر ویزے منسوخ کرنے پر تنقید کا نشانہ بنتی رہی ہے، جن میں امریکی جامعات میں غزہ مظاہروں میں شریک سیکڑوں افراد بھی شامل ہیں۔

لندن میں گزشتہ سال اربوں روپے مالیت کے 80ہزار فون چوری ہونے کا انکشاف

لندن، 16 اکتوبر (یواین آئی) لندن میں گزشتہ سال اربوں روپے مالیت کے 80 ہزار فون چوری ہوئے اور چھینے گئے۔ لندن پولیس نے انکشاف کیا ہے کہ گزشتہ سال شہر میں 80 ہزار سے زائد موبائل فون چوری ہوئے اور چھینے گئے جن میں سے زیادہ تر غیر ممالک بھیجے جا رہے تھے۔ میٹروپولیٹن پولیس کی تحقیقات کے مطابق یہ جرائم اب محض گلی محلوں کی واردات نہیں بلکہ بین الاقوامی سطح پر منظم نیٹ ورک کی شکل اختیار کر چکے ہیں۔ پولیس نے گزشتہ ماہ شمالی لندن میں چھاپوں کی ایک سیریز کے دوران تقریباً 2 ہزار چوری شدہ فونز اور 7 کروڑ 49 لاکھ روپے (2 لاکھ پاؤنڈز) نقدی برآمد کیے، یہ کارروائیاں ان دکانداروں اور درمیانی سطح کے خریداروں کے خلاف کی گئیں جو چوری شدہ فونز کو ہانگ کانگ، چین اور الجزائر جیسی منڈیوں میں بھیجنے والے نیٹ ورک کا حصہ ہیں۔ پولیس کو یہ نیٹ ورک اس وقت بے نقاب ہوا جب گزشتہ دسمبر میں ایک خاتون نے اپنے آئی فون کی لوکیشن ایپ کے ذریعے ہیتھرو ایئرپورٹ کے قریب ایک گودام تک پہنچنے کا سراغ دیا جس کے بعد وہاں سے ہانگ کانگ روانہ ہونے والے کنٹینرز میں ایک ہزار چوری شدہ آئی فونز برآمد کیے گئے۔ سینئر ڈیٹیکٹو مارک گوئن کے مطابق یہ جرم کسی انفرادی چور کا کام نہیں بلکہ صنعتی پیمانے پر منظم کاروبار ہے، چوری شدہ فونز غیر ملکی منڈیوں میں 5 ہزار ڈالر تک فروخت ہو سکتے ہیں۔ پولیس کے مطابق جرائم کا نیٹ ورک 3 درجوں پر مشتمل ہے، نچلی سطح پر وہ چور جو زیادہ تر ای بائیکس پر سوار ہو کر فون چھینتے ہیں، درمیانی سطح پر دکاندار اور خریدار جو یہ فون خرید کر آگے بیچتے ہیں جب کہ اعلیٰ سطح پر وہ ایکسپورٹرز جو انہیں غیر ملکی منڈیوں میں بھیجتے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق 2023 میں 64 ہزار فون چوری ہوئے تھے اور 2024 میں یہ تعداد بڑھ کر 80 ہزار تک پہنچ گئی جب کہ مارچ 2024 سے فروری 2025 کے دوران ایک لاکھ سے زائد فون چوری کے کیسز رپورٹ ہوئے تاہم صرف 495 افراد پر فردِ جرم عائد کی گئی، یعنی ہر 200 کیسز میں صرف ایک میں کارروائی ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق پچھلے مہینے کی کارروائیوں میں 40 ہزار پاؤنڈز نقدی اور 5 چوری شدہ فون موقع پر برآمد ہوئے، دسمبر سے اب تک 4 ہزار آئی فونز پولیس کے قبضے میں آ چکے ہیں جو جنوب مغربی لندن کے پٹنی اسٹور روم میں رکھے گئے ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق یہ جرم انتہائی منافع بخش اور کم خطرہ ہے، ایک چور ایک فون سے اوسطاً 300 پاؤنڈز کماتا ہے جو کم از کم اجرت سے 3 گنا زیادہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق پولیس کے لیے سب سے بڑا چیلنج پہچان اور گرفتاری ہے کیونکہ ای بائیکس پر سوار نقاب پوش چور تیزی سے حملہ کر کے فرار ہو جاتے ہیں اور مصروف سڑکوں پر ان کا پیچھا کرنا پیدل چلنے والوں کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔ کیمبرج یونیورسٹی کے پروفیسر لارنس شرمین کے الفاظ میں جب ایک فون کی قیمت ہزار پاؤنڈ ہو تو سڑک پر اسے ہاتھ میں پکڑ کر چلنا ایسے ہی ہے جیسے جیب سے ہزار پاؤنڈ نکال کر ہوا میں لہرانا۔

پاکستان اسٹریٹجک سرمایہ کاری کو فروغ دینے کیلئے پُرعزم ہے، وزیر خزانہ

واشنگٹن، 16 اکتوبر (یواین آئی) وفاقی وزیرِ خزانہ محمد اورنگزیب نے اپنے دورہ امریکہ کے تیسرے روز سعودی ہم منصب سے ملاقات کی، اور انہیں پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز (پی آئی اے) اور اہم ہوائی اڈوں کی نجکاری کے عمل سے آگاہ کیا۔ وزارتِ خزانہ کی جانب سے جمعرات کو جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ ملاقات واشنگٹن ڈی سی میں عالمی مالیاتی ادارے (آئی ایم ایف) اور ورلڈ بینک (ڈبلیو بی) کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر ہوئی، جہاں اورنگزیب اتوار کے روز 6 روزہ دورے پر پہنچے تھے۔ وزارتِ خزانہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق محمد اورنگزیب نے امریکی دارالحکومت میں اعلیٰ سطح کی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رکھا، جن میں سعودی وزیرِ خزانہ محمد بن عبداللہ الجدعان کے ساتھ ملاقات بھی شامل تھی۔ بیان کے مطابق 'انہوں نے اپنے سعودی ہم منصب کو پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز (پی آئی اے) اور اہم ہوائی اڈوں کی نجکاری کے جاری عمل سے آگاہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ حکومت شفافیت اور کارکردگی کے ذریعے اسٹریٹجک سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے پُرعزم ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے، جب گزشتہ ماہ ایک پارلیمانی کمیٹی کو بتایا گیا تھا کہ پی آئی اے کارپوریشن لمیٹڈ کی نجکاری رواں سال نومبر تک متوقع ہے، قومی ایئرلائن کی نجکاری پاکستان کے لیے منظور شدہ 7 ارب ڈالر کے آئی ایم ایف بیل آؤٹ پیکج کی ایک اہم شرط ہے۔ پی آئی اے کی مجوزہ فروخت ملک میں تقریباً 2 دہائیوں بعد پہلی بڑی نجکاری ہوگی، جب کہ خسارے میں جانے والے سرکاری اداروں کی نجکاری گزشتہ سال کے بیل آؤٹ پیکج کا مرکزی حصہ ہے۔ آئی ایم ایف پیکیج کے حوالے سے محمد اورنگزیب نے اپنی ملاقات میں الجدعان کو یقین دلایا کہ پاکستان طویل المدتی معاشی استحکام کے لیے آئی ایم ایف پروگرام کے تحت اصلاحات کے عمل کو پُرعزم انداز میں جاری رکھے گا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ دونوں وزرائے خزانہ نے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان بڑھتے ہوئے تجارتی و سرمایہ کاری تعلقات کا بھی جائزہ لیا۔ امریکی انٹرنیشنل ڈیولپمنٹ فنانس کارپوریشن (ڈی ایف سی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر بینجمن بلیک سے ملاقات میں انہوں نے پاکستان کے تیل و گیس، معدنیات، زراعت، آئی ٹی اور دواسازی کے شعبوں میں نمایاں سرمایہ کاری کے مواقع پر روشنی ڈالی۔ ملاقات میں انہوں نے آذربائیجان کو کوپ 29 کی کامیاب میزبانی پر مبارکباد دی اور پاکستان-آذربائیجان ترجیحی تجارتی معاہدے (جنوری 2025) اور ٹرانزٹ ٹریڈ معاہدے (دسمبر 2024) کو دوطرفہ تجارت کو تیل اور چاول سے آگے بڑھاتے ہوئے ٹیکسٹائل، دواسازی، کیمیکلز، مشینری اور زرعی مصنوعات تک وسعت دینے کے لیے اہم پلیٹ فارمز قرار دیا۔

گریٹا تھیونبرگ پر اسرائیلی حراست میں تشدد، 'پنجرے میں گیس بھرنے' کی دھمکی کا انکشاف

اسٹاکہوم، 16 اکتوبر (یواین آئی) سویڈن کے نیوز آؤٹ لیٹ 'افٹن بلادیٹ' نے بدھ کے روز شائع ہونے والے ایک انٹرویو میں رپورٹ کیا ہے کہ سویڈش کارکن گریٹا تھنبرگ نے انکشاف کیا ہے کہ انہیں اسرائیلی حراست کے دوران 'تشدد کا نشانہ بنایا گیا، تذلیل کی گئی اور یہاں تک کہ 'پنجرے میں گیس بھرنے' کی دھمکی دی گئی'۔ ڈان نیوز میں شائع خبر کے مطابق گریٹا ان 450 افراد میں شامل تھیں، جو گلوبل صمود فلوٹیلا کے جہاز پر سوار تھے، یہ ایک انسانی ہمدردی پر مبنی امدادی مشن تھا، جس میں 40 سے زائد کشتیوں نے حصہ لیا تھا، اس مشن کا مقصد غزہ کی پٹی میں خوراک، پانی اور ادویات پہنچانا تھا، جہاں اسرائیل کی جانب سے دو سال سے محاصرہ جاری ہے۔ یہ کشتیاں یکم اکتوبر کو اسرائیلی بحریہ نے روک لی تھیں، اور گریٹا سمیت تمام کارکنوں کو گرفتار کر کے اسرائیلی حراست میں لے لیا گیا تھا، انہیں 6 اکتوبر کو رہا کر کے یونان بھیج دیا گیا تھا۔ اپنے انٹرویو میں گریٹا تھنبرگ نے اسرائیلی حراست میں اپنے ساتھ ہونے والے سلوک کو بیان کیا 'تحقیر، تشدد کی دھمکیاں، اور جسمانی مارپیٹ'۔ افٹن بلادیٹ نے لکھا کہ وہ اپنے بارے میں یا اس اذیت کے بارے میں سرخیاں نہیں چاہتیں جس کا وہ کہتی ہیں کہ انہیں سامنا کرنا پڑا، یہ ان کی ابتدائی باتوں میں سے ایک تھی، جب وہ اپنے ملک واپس آئیں۔ سرگیلز ٹورگ میں گلوبل صمود فلوٹیلا میں شریک دیگر سویڈش کارکنوں کے ہمراہ ایک پریس کانفرنس کے دوران، گریٹا نے کہا کہ یہ میرے یا فلوٹیلا کے دیگر افراد کے بارے میں نہیں ہے، ہزاروں فلسطینی، جن میں سیکڑوں بچے شامل ہیں، اس وقت بغیر کسی مقدمے کے قید ہیں، اور ان میں سے کئی پر تشدد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ اگر اسرائیل پوری دنیا کی موجودگی میں، ایک مشہور، سفید فام، سویڈش پاسپورٹ رکھنے والی شہری کے ساتھ ایسا سلوک کر سکتا ہے، تو ذرا سوچیں کہ وہ فلسطینیوں کے ساتھ بند کمروں میں کیا کرتے ہوں گے۔ گریٹا نے کہا کہ فلوٹیلا کے کارکنوں کے ساتھ جو کچھ ہوا، وہ اس اذیت کا صرف ایک چھوٹا سا حصہ ہے جس کا فلسطینی دہائیوں سے سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی قید کے مقام کی دیواروں پر گولیوں کے سوراخ، خون کے دھبے اور فلسطینی قیدیوں کے کندہ کردہ پیغامات دیکھنے کا ذکر کیا۔ گریٹا نے اس رات کا ذکر بھی کیا، جب اسرائیلی فوج نے فلوٹیلا پر چڑھائی کی اور بتایا کہ اسرائیل نے کیمیائی مواد استعمال کیا اور اب وہ کبھی بھی ستاروں بھرا آسمان دیکھ کر ڈرونز کو بھول نہیں سکیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ وہاں نیچے بہت زیادہ گرمی تھی، ہم بس بیٹھے رہے، جو لوگ ہمیں نہیں دیکھ رہے تھے، وہ کشتی کے گرد گھوم رہے تھے، چیزیں توڑ رہے تھے اور ہر چیز ادھر اُدھر پھینک رہے تھے۔ رپورٹ کے مطابق کہ تقریباً 20 گھنٹے بعد وہ اشدود پہنچے تھے، جو اسرائیل کی سب سے بڑی صنعتی بندرگاہ ہے اور تل ابیب سے 40 کلومیٹر جنوب میں واقع ہے، ایک فوجی نے گریٹا تھنبرگ کی طرف اشارہ کیا اور کہا 'تم پہلے، چلو!'

یوٹیوب تک رسائی بند، لاکھوں صارفین متاثر

واشنگٹن، 16 اکتوبر (یواین آئی) بندش کی نگرانی کرنے والی ویب سائٹ ڈاؤن ڈیٹیکٹر کے مطابق، الفابیٹ کی ملکیت یوٹیوب کی امریکہ اور دنیا بھر میں لاکھوں صارفین تک رسائی بند ہو گئی۔ ویب سائٹ کا کہنا ہے کہ لاکھوں صارفین نے یوٹیوب تک عدم رسائی کی شکایت کی ہے۔ واضح رہے کہ ڈاؤن ڈیٹیکٹر صارف کی گذارشات سمیت متعدد ذرائع سے اسٹیٹس رپورٹس جمع کر کے بندش کا سراغ لگاتا ہے۔ مانیٹرنگ پلیٹ فارم کے مطابق، یوٹیوب کے ساتھ جاری مسئلے کو اس کے بعد 800، 000 سے زیادہ صارفین کی رپورٹس موصول ہوئی ہیں، جس نے گوگل کی دیگر خدمات کو متاثر کرنے والے متعلقہ نقائص کی بھی نشاندہی کی ہے۔ ڈاؤن ڈیٹیکٹر نے بتایا کہ اس کے اعداد و شمار صارف کے رپورٹ کردہ اعداد و شمار پر مبنی ہیں، اس کا مطلب ہے کہ متاثرہ افراد کی اصل تعداد مختلف ہو سکتی ہے۔ گوگل نے فوری طور پر ان درخواستوں کا جواب نہیں دیا۔

یرغمالیوں کی لاشوں کی بازیابی سے کوئی پیچھے نہیں ہٹ رہا، امریکی مشیر

واشنگٹن، 16 اکتوبر (یواین آئی) سینئر امریکی مشیر نے کہا ہے کہ غزہ سے یرغمالیوں کی لاشوں کی بازیابی سے کوئی بھی پیچھے نہیں ہٹ رہا، زیادہ سے زیادہ لاشیں نکالنے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق سینئر امریکی مشیر کا کہنا تھا کہ یرغمالیوں کی باقیات کی تلاش میں مدد دینے والے کے لیے انعام کا اعلان بھی کریں گے، تعمیر نو کا کوئی پیسہ ان علاقوں میں نہیں جائے گا جن پر حماس کا اثر و رسوخ ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں بین الاقوامی فورس کے لیے منصوبہ بندی جاری ہے، کوئی بھی کسی کو غزہ چھوڑنے پر مجبور نہیں کرے گا۔ رپورٹس کے مطابق سینئر امریکی مشیر کا مزید کہنا تھا کہ انڈونیشیا سمیت کئی ممالک نے غزہ میں فوج بھیجنے کی پیشکش کی ہے، مصر، قطر جیسے ممالک کے ساتھ بات چیت چل رہی ہے

روس کے ساتھ تعلقات کو ازسرنو ترتیب دینا چاہتے ہیں، شامی صدر کی پوتن سے ملاقات

ماسکو، 16 اکتوبر (یواین آئی) شامی صدر احمد الشرع نے روسی ہم منصب ولادیمیر پوتن سے ماسکو میں ہونے والی پہلی ملاقات میں کہا ہے کہ وہ روس کے ساتھ تعلقات کو 'ازسرِ نو متعین' کرنا چاہتے ہیں۔ ڈان نیوز میں شائع خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق روسی صدر ولادیمیر پوتن نے ٹیلی وژن کیمروں کے سامنے شامی ہم منصب احمد الشرع کا گرمجوشی سے استقبال کیا، تاہم بند دروازوں کے پیچھے ملاقات میں توقع تھی کہ شامی صدر روس سے اپنے پیش رو بشار الاسد کی حوالگی کا مطالبہ کریں گے، جو برطرفی کے بعد وہاں پناہ لیے ہوئے ہیں۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان شام میں روس کے فوجی اڈوں، طرطوس کے بحری اڈے اور حمیمیم کے فضائی اڈے کے مستقبل پر بھی بات چیت متوقع تھی، جن کی حیثیت باغیوں کے قبضے کے بعد غیر یقینی ہو چکی ہے۔ روس، شام کی 14 سالہ خانہ جنگی کے دوران، اسد حکومت کا اہم اتحادی رہا اور اس نے فوجی امداد فراہم کر کے ان کی حکومت کو برقرار رکھا، تاہم گزشتہ دسمبر میں احمد الشرع کی قیادت میں شروع ہونے والے حملے کے نتیجے میں اسد اقتدار سے بے دخل ہوئے اور فرار ہو کر روس پہنچ گئے، جہاں وہ گزشتہ 10 ماہ سے اپنے خاندان کے ہمراہ مقیم ہیں۔ ملاقات کے آغاز پر صدر احمد الشرع نے دونوں ممالک کے تاریخی تعلقات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ وہ ان روابط کو نئے انداز میں متعین کرنا چاہتے ہیں تاکہ شام کی خودمختاری، وحدتِ ارضی اور سلامتی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے صدر پوتن سے کہا کہ 'ہم ان تعلقات کی نوعیت کو نئے سرے سے واضح اور متوازن کرنا چاہتے ہیں تاکہ شام ایک خودمختار، متحد اور محفوظ ملک بن سکے'۔ صدر ولادیمیر پوتن نے جواب میں کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان خصوصی تعلقات کئی دہائیوں میں پروان چڑھے ہیں۔ احمد الشرع نے ملاقات سے قبل کہا تھا کہ ہم تمام سابقہ معاہدوں کا احترام کرتے ہیں، تاہم انہوں نے تفصیلات نہیں بتائیں۔ روسی سرکاری میڈیا کے مطابق یہ ملاقات ڈھائی گھنٹے سے زائد جاری رہی، ملاقات کے بعد ماسکو نے اعلان کیا کہ وہ شام کی خام تیل کی پیداوار میں اپنا کردار جاری رکھنے کے لیے تیار ہے۔ روسی نائب وزیرِ اعظم الیگزینڈر نوواک نے خبر رساں ادارے تاس سے گفتگو میں کہا کہ 'روسی کمپنیاں طویل عرصے سے شام کے تیل کے کنوؤں پر کام کر رہی ہیں اور اب کچھ نئے مقامات پر بھی ہم شمولیت کے لیے تیار ہیں'۔ روس، جس نے 2015 میں شامی باغیوں کے زیرِ قبضہ علاقوں پر فضائی حملے شروع کیے تھے، نے یہ بھی کہا کہ وہ جنگ زدہ ملک کی تعمیرِ نو میں مدد دینا چاہتا ہے۔ الیگزینڈر نوواک کے مطابق 'ہماری کمپنیاں شام کے ٹرانسپورٹ نظام اور توانائی کے ڈھانچے کی بحالی میں دلچسپی رکھتی ہیں'۔ ملاقات سے قبل ایک شامی سرکاری عہدیدار نے اے ایف پی کو بتایا کہ احمد الشرع صدر پیوٹن سے اسد کی حوالگی کا مطالبہ کریں گے، روس کا مؤقف ہے کہ وہ سابق صدر کو انسانی بنیادوں پر تحفظ فراہم کر رہا ہے۔ عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ 'احمد الشرع روسی صدر سے ان تمام افراد، بالخصوص بشار الاسد کی حوالگی کا مطالبہ کریں گے جنہوں نے جنگی جرائم کیے اور جو روس میں موجود ہیں'۔ روسی وزیرِ خارجہ سرگئی لاروف نے اس ہفتے کے آغاز میں تصدیق کی تھی کہ معزول رہنما اب بھی ماسکو میں مقیم ہیں، لاروف نے پیر کو ایک فورم سے خطاب میں کہا تھا کہ 'ہم نے بشار الاسد اور ان کے خاندان کو خالصتاً انسانی بنیادوں پر پناہ دی ہے، انہیں ہمارے دارالحکومت میں رہنے میں کوئی دقت نہیں'۔

بغداد میں دھماکہ، پارلیمانی امیدوار صفا المشہدانی جاں بحق

بغداد، 16 اکتوبر (یواین آئی) عراق کے دارالحکومت بغداد کے شمالی علاقے الطارمیہ میں بم دھماکے میں بغداد صوبائی کونسل کے موجودہ رکن اور آئندہ پارلیمانی انتخابات کے امیدوار صفا المشہدانی جان کی بازی ہار گئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق بغداد آپریشنز کمانڈ (بی او سی) کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ واقعہ بدھ کی نصف شب کے بعد اس وقت پیش آیا جب صفا المشہدانی کی گاڑی میں نصب بم بغداد سے تقریباً 40 کلومیٹر شمال میں الطارمیہ کے علاقے میں پھٹ گیا، جس میں صفا المشہدانی جاں بحق اور 4 دیگر زخمی ہو گئے۔ رپورٹس کے مطابق عراقی وزیرِ اعظم اور افواج کے سپریم کمانڈر محمد شیاع السودانی نے واقعے کی تحقیقات کے لئے کمیٹی تشکیل دینے کا حکم دیا ہے، جو بغداد آپریشنز کمانڈ کے سربراہ کی نگرانی میں کام کرے گی۔ صفا المشہدانی کی موت پر عراقی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمود المشہدی نے افسوس کا اظہار کیا اور اس قتل کو "بزدلانہ دہشت گردی کا عمل" قرار دیتے ہوئے حکومت اور سکیورٹی اداروں سے مطالبہ کیا کہ ملزمان کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی جائے۔

ڈریک پیسیج میں 6.6 شدت کا زلزلہ: یوایس جی ایس

بیجنگ، 16 اکتوبر (یواین آئی/ژنہوا) ڈریک پیسیج میں جمعرات کو بین الاقوامی وقت کے مطابق 0142 بجے 6.6 شدت کا زلزلہ آیا۔ یہ معلومات امریکی جیولوجیکل سروے نے دی ہے۔ یہ جنوبی امریکہ میں کیپ ہارن اور انٹارکٹیکا کے جنوبی شیٹ لینڈ جزائر کے درمیان سمندری علاقے کا نام ہے۔ ابتدائی طور پر زلزلے کا مرکز 60.00 ڈگری جنوبی عرض البلد اور 61.70 ڈگری مغربی طول البلد، 10.0 کلومیٹر کی گہرائی میں طے کیا گیا تھا۔ زلزلے سے اب تک کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔

ناروے نیٹو اقدام کے ذریعے یوکرین کو مزید مدد فراہم کرے گا

اوسلو، 16 اکتوبر (یواین آئی) ناروے کا منصوبہ یوکرین کے لیے نیٹو کے مربوط امدادی پیکج میں 2 ارب نارویجن کرونر (19.8 کروڑ امریکی ڈالر) فراہم کرنا ہے، ناروے کی حکومت نے بدھ کو ایک پریس ریلیز میں اعلان کیا۔ ناروے کے وزیرِ اعظم جوناس گہر اسٹور نے کہا کہ نورڈک ملک یوکرین کے لیے دفاعی ساز و سامان کو محفوظ بنانے کے لیے ایک پیکج کی مالی معاونت کے لیے یورپی ممالک کے ایک گروپ میں شامل ہو رہا ہے۔ کئی یورپی ممالک امریکی زیرِ قیادت ایک نئے اقدام، ترجیحی یوکرین کی ضروریات کی فہرست (پی یو آر ایل) کے تحت تعاون کو مربوط کر رہے ہیں۔ یہ ایک ایسا پروگرام ہے جس کے ذریعے نیٹو اتحادی یوکرین کے لئے فوجی امداد کی فنڈنگ براہ راست امریکی ہتھیاروں کے ذخیرے سے کرتے ہیں۔ ناروے نے پہلے پی یو آر ایل پیکج میں 1.5 ارب نارویجن کرونر کا تعاون کیا تھا۔ پی یو آر ایل اقدام کا باضابطہ آغاز 14 جولائی کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور نیٹو کے سکریٹری جنرل مارک روٹے نے کیا تھا۔

ٹرمپ سے ملاقات روس کے ساتھ جنگ کے خاتمے میں مدد کر سکتی ہے: زیلنسکی

کیف، 16 اکتوبر (یواین آئی) یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ کیف نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ اپنی آئندہ ملاقات کی تیاریوں کو حتمی شکل دے دی ہے اور اس بات پر زور دیا ہے کہ ایجنڈے میں فوجی اور معاشی دونوں اجزاء شامل ہیں جو روس کے ساتھ جنگ کو ختم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ "زیلنسکی نے گزشتہ روز اپنے خطاب میں کہا کہ ہم نے صدر ٹرمپ کے ساتھ ہونے والی ملاقات سے پہلے ہی تیاریاں مکمل کر لی ہیں، امریکی صدر کے ساتھ ہماری ملاقات کا ایجنڈا بہت اہم ہے، "انہوں نے تیاریوں میں مدد کرنے والوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بات چیت "واقعی جنگ کو انجام کے قریب لا سکتی ہے، یہ امریکہ ہی ہے جو اس قسم کا عالمی اثر و رسوخ استعمال کر سکتا ہے اور ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔

اسرائیل غزہ میں دوبارہ کارروائی کر سکتا ہے: ٹرمپ

واشنگٹن، 16 اکتوبر (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس جنگ بندی برقرار رکھنے میں ناکام رہی تو اسرائیل غزہ میں دوبارہ کارروائی کر سکتا ہے۔ امریکی چینل سی این این سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر حماس جنگ بندی معاہدے کی شرائط پر عمل کرنے میں ناکام رہی تو وہ اسرائیل کو غزہ میں دوبارہ فوجی کارروائی کی اجازت دے سکتے ہیں۔ اسرائیل چاہے تو حماس کو دوبارہ سخت جواب دے سکتا ہے، فیصلہ حماس کی جانب سے معاہدے پر عمل درآمد پر منحصر ہے۔ ٹرمپ نے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جو کچھ حماس کے ساتھ ہو رہا ہے، وہ بہت جلد ٹھیک کر دیا جائے گا۔ قبل ازیں وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو میں امریکی صدر نے کہا کہ حماس کو سمجھ لینا چاہیے کہ ہم کوئی کھیل نہیں کھیل رہے، ہتھیاروں کا معاملہ محدود وقت میں حل ہو جانا چاہیے۔ ٹرمپ کا مزید کہنا تھا کہ حماس نے خود امریکی نمائندوں کو بتایا تھا کہ وہ امن معاہدے کے نفاذ کے بعد ہتھیار ڈالنے پر رضامند ہیں لیکن اگر حماس نے ایسا نہ کیا تو ہم انہیں طاقت کے ذریعے خود ہتھیاروں سے محروم کر دیں گے۔ امریکی صدر نے اس سے قبل بھی ایک بیان میں حماس کو دھمکی دیتے ہوئے کہا تھا کہ اگر حماس نے اقتدار نہ چھوڑا تو اسے صفحۂ ہستی سے مٹا دیا جائے گا۔

آسنسول میں ED کا چھاپہ

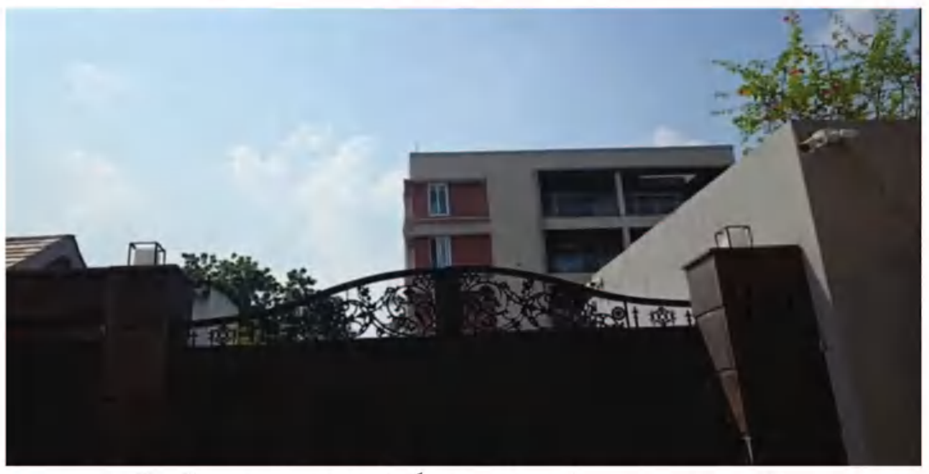

آسنسول: 16/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میں ریت کی بزنس کرنے والے کے گھر اور دفتروں پر ای ڈی کی کاروائی چل رہی ہے بتایا جاتا ہے کہ منیش باگڑیا جو ایک بڑے تاجر ہیں اور بالوں کے کاروبار سے بھی منسلک ہیں منیش باگڑیا اسنسول ساوتھ اوشا گرام وارڈ 41 کے رہنے والے ہیں بتایا جاتا ہے کہ آسنسول سمیت ریاست کے کولکاتا جھال گرام اور اسنسول و دیگر مقامات پر کارروائی کی گئی زرائع کے مطابق علی الصبح پانچ بجے کے قریب 12 یا 13 افسران اچانک منیش باگڑیا کے گھر پر آن پہنچے اور چھاپہ ماری شروع کردی گھر میں کئی دفاتر ہیں سب پر چھاپے پڑیں ہیں چھاپے کے متعلق صاف تفصیلی رپورٹ موصول نہیں ہو پا رہی ہے کاروائی جاری ہے صدر گیٹ بند کردیا گیا ہے کسی بھی فرد کو امدورفت کرنے کی اجازت نہیں ہے مرکزی فورس تعینات ہیں تادم تحریر کئی گھنٹے گزر گئے مگر ابتک کاروائی جاری ہے منیش باگڑیا کے اسنسول میں دفتروں گھروں پر چھاپے مارے گئے بتایا جاتا ہے کہ آسنسول کے کئی تاجر بھی ریت کے اس قانونی اور غیر قانونی کاروبار میں باگڑیا کے ساتھی ہیں مانا جارہا ہے کہ اگر جانچ کے دوران ان کے لنکس پائے جاتے ہیں تو ای ڈی ان سے بھی تفتیش کر سکتی ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ تاجر ریاست کے مختلف اضلاع میں ریت کے گھاٹ چلاتے ہیں جس میں کروڑوں روپے کا لین دین ہوتا ہے مانا جارہا ہے کہ آسنسول میں مرکزی ایجنسی کی کارروائی کی وجہ یہی ہے معلوم ہوا ہے کہ آسنسول کے علاوہ جھار گرام، گوپی بلبھ پور، اور لال گڑھ میں بھی ریت کی کانیں اور دیگر کاروبار شامل ہیں ریت کی کانوں اور اس کاروبار کو چلانے والی ایک نجی کمپنی کے دفاتر پر ای ڈی کے چھاپے بیک وقت جاری ہیں۔ اسنسول چمبراف کامرس کے سکریٹری شمبھو جھا نے کہا کہ منیش کا کیا کیا کاروبار ہے مجھے علم نہیں لیکن اتنا پتہ ہے کہ وہ ایک بڑے کاروباری ہیں یہاں اس گھر میں منیش باگڑیا، سیتارام بابو، اور اوم باگڑیا رہتے ہیں چھاپہ پڑا ہے لیکن ای ڈی کا چھاپہ ہے یا انکم ٹیکس کا یہ میں نہیں جانتا جب تک افسران سے کچھ بات نہیں ہوگی قبل از وقت کہنا کچھ مناسب نہیں بس اتنی خبر موصول ہوئی کہ چھاپہ پڑا ہے مگر شہر میں شور ای ڈی چھاپے کی سنی جارہی ہے۔

پائپ لائن کی تعمیر پر دو گروپوں میں شدید لڑائی

آسنسول: 16/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): درگاپور شہر کے ارجن پور گاؤں میں پائپ لائن کی تعمیر کو لے کر دو گروپوں کے درمیان لڑائی میں دونوں طرف کے ایک درجن سے زائد لوگ زخمی ہوگئے۔ جنہیں علاج کے لیے پرائیویٹ اسپتال بھیج دیا گیا۔ دریں اثنا، اس معاملے میں پولیس نے دونوں طرف سے تقریباً آٹھ لوگوں کو گرفتار کیا ہے ملزمان کو درگاپور محکمہ کورٹ میں پیش کیا گیا اس کے بعد انہیں جیل بھیج دیا گیا۔ گرفتار ملزمان میں سوکامے باوڑی، ارجن باوڑی، عاصم باوڑی، دھننجے منڈل، بمیر داس، سوربھ دان، سچند رانا تھ باوڑی اور روی بھٹاچاریہ شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق ڈی وی سی پلانٹ میں آؤٹ سورس کام کا ٹھیکہ باہر کی کمپنیوں کو دے رہا ہے۔ الزام ہے کہ ترنمول کانگریس کے کچھ مقامی لیڈروں نے ایک سنڈیکیٹ تشکیل دی ہے اور ٹھیکیداروں کے ساتھ ملی بھگت کر رہے ہیں۔ وہ مقامی دیہاتیوں کو کام تلاش کرنے سے روکتے ہوئے پیسے بٹورتے ہیں سنڈیکیٹ کے راج سے پریشان ہوکر ڈی وی سی کے آس پاس کے پانچ دیہات کے مکینوں نے ایک گاؤں کی کمیٹی بنائی ہے اور وہ ٹھیکہ دینے والی کمپنی سے ملازمت کا مطالبہ کر رہے ہیں ٹھیکیدار کمپنی نے ارجن پور گاؤں میں پائپ لائن کا کام شروع کیا۔ اس دوران گاؤں کی کمیٹی نے مداخلت کرتے ہوئے مقامی لوگوں کو ملازمت دینے کا مطالبہ کیا۔ ٹھیکہ دینے والی کمپنی کی حمایت میں مایا بازار علاقہ سے ترنمول کانگریس کے کچھ ارکان پہنچے اور گاؤں والوں کے ساتھ جھڑپ کی۔ پتھراؤ اور جسمانی تشدد پھوٹ پڑا پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر حالات کو پرامن کرنے کی کوشش کی تاہم لڑائی جھگڑے کے نتیجے میں دونوں جانب سے متعدد افراد زخمی ہوگئے ایک درجن کے قریب افراد زخمی ہوئیدونوں گروپوں نے درگاپور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔

خان مرمر پر حملے کے خلاف تھانے کا گھیراؤ، 60 نمبر نیشنل روڈ بلاک

آسنسول: 16/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): ریاست میں ایک کے بعد ایک خواتین پر تشدد کے واقعات رونما ہو رہے ہیں۔ درگاپور میں میڈیکل کی طالبہ کی عصمت دری، بیر بھوم میں اسکولی لڑکی کی عصمت دری ان وحشیانہ واقعات کے خلاف احتجاج ہو رہے۔ جموڑیہ میں گذشتہ صبح سے ہی خان مرمر پر حملے کے خلاف احتجاج کے لیے لوگ اٹھ کھڑے ہوئے۔ بی جے پی کی کال پر سیکڑوں لوگوں نے کیندا میں پولیس اسٹیشن کا گھیراؤ کیا اور نیشنل ہائی وے نمبر 60 پر بندش میں حصہ لیا۔ ایک ہی لمحے میں کیندا اپھانڑی کا علاقہ گرم ہوگیا۔ سڑک کے پار گرجنا؛ خواتین کی حفاظت چاہتے ہیں! ملزمان کی گرفتاری چاہتے ہیں! ہاتھ میں پارٹی پرچم، منہ پر زوردار نعرے، چاروں طرف جوش کی لہر۔ پولیس اسٹیشن کے سامنے مظاہرین کے ساتھ جھڑپوں کے بعد شدید افراتفری پھیل گئی ٹریفک ٹھپ، پیدل چلنے والوں میں خوف و ہراس۔ پولس نے مظاہرین کو ہٹانے کی کوشش کی تو کشیدگی مزید بڑھ گئی۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس جائے وقوعہ پر تعینات ہے پولیس کی بھاری نفری آگئی ہے۔ مظاہرین کا الزام ہے کہ آج ریاست میں خواتین کی حفاظت مکمل طور پر ٹوٹ چکی ہے۔ عصمت دری، تشدد اور تشدد کے واقعات بار بار رونما ہوئے، انتظامیہ خاموش تماشائی بنی رہی۔ حکومت کو منہ دکھانے کا کوئی حق نہیں ریاستی حکومت عزت کے تحفظ میں پوری طرح ناکام ہوچکی ہے۔ جب تک مجرموں کو سزا نہیں ملتی یہ تحریک جاری رہے گی اس بار خاموشی نہیں، مزاحمت ہی واحد جواب ہے۔ اس پورے واقعہ سے جموڑیہ کیندا علاقہ میں بڑے پیمانے پر کشیدگی ہے۔ سیاسی حلقوں کے مطابق خان مرمر پر حملے اور خواتین پر ظلم کے معاملے پر آنے والے دنوں میں احتجاجی پروگرام مزید شدت اختیار کرسکتا ہے۔

ڈی ایس پی نوٹس کے خلاف لائسنس ہولڈرز کا احتجاجی دھرنا

آسنسول: 16/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): کئی شہری تنظیموں بشمول درگاپور لائسنس اونرز ایسوسی ایشن نے ڈی ایس پی انتظامیہ کی طرف سے جاری نوٹس کے خلاف ڈی ایس پی کی انتظامی عمارت (ٹی اے بلڈنگ) کے سامنے زبردست احتجاج کیا دوپہر سے شروع ہونے والا احتجاج شام تک جاری رہا احتجاج سے قبل علاقے میں ریلی نکالی گئی جو مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی انتظامی عمارت تک پہنچی۔

احتجاجی مظاہرے کے دوران ڈی ایس پی افسر کو مطالبات کی یادداشت بھی سونپی گئی۔ احتجاج میں اے اور بی زون کے علاقوں میں رہنے والے سابق ملازمین اور ان کے اہل خانہ کی بڑی تعداد موجود تھی تنظیم کے کارکنوں بشمول سندیپ ناگ اور سپن کمار مکھرجی نے بتایا کہ درگاپور اسٹیل پلانٹ اور اے ایس پی نے لائسنس دینے سے انکار کردیا تھا۔ لیز پر دیئے گئے مکانات کے حوالے سے جاری کیا گیا نوٹس غلط ہے تنظیم ایسا نوٹس قبول نہیں کرے گی کوئی بھی حکم جاری کرنے سے پہلے انتظامیہ کو تنظیم سے مل کر اس پر بات چیت کرنی ہوگی انہوں نے کہا کہ مکین انتظامیہ کو بقایا رقم ادا کرنے کے حق میں ہیں لیکن اس کے لیے انتظامیہ کو پرانے اصولوں پر عمل کرنا ہوگا۔ نئے قوانین کا نفاذ اور فرمان جاری کرنا آمرانہ انتظام ہے یہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انتظامیہ کو سرکلر میں متعدد قواعد میں ترمیم کرنا ہوگی اسٹیل مینجمنٹ کا محکمہ میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹاؤن شپ میں سہولیات بحال کرنے میں ناکام رہا ہے سب سے پہلے بستیوں میں ناجائز تجاوزات اور بجلی کے غیر قانونی کنکشن ختم کیے جائیں سہ ماہی کے لیے ایک نامزد شخص کو تسلیم کیا جانا چاہیے اگر انتظامیہ نے مطالبات کو پورا نہ کیا تو اسپات نگر میں ایک پرزور ایجی ٹیشن شروع کیا جائے گا جس کے لیے اسٹیل مینجمنٹ ذمہ دار ہوگی۔ نوٹس جاری کر کے شہریوں کو ڈرانے دھمکانے کی یہ کوشش بند ہونی چاہیے انتظامیہ کو سہ ماہی کی تجدید اور نامزدگی کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے مناسب اقدامات شروع کرنے چاہییں۔

عقیدہ کا عظیم تہوار چھٹھ کے پیش نظر کارپوریشن ٹیم کا مختلف گھاٹوں کا معائنہ

آسنسول: 16/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): چھٹھ کا عظیم تہوار قریب آرہا ہے، اور آسنسول میونسپل کارپوریشن نے اس کے لیے تیاریاں شروع کردی ہیں آج ڈپٹی میئر وسیم الحق، ایم ایم آئی سی گرو داس چٹرجی، مانس داس اور دیگر میونسپل عہدیداروں نے آسنسول شمالی علاقہ میں مختلف چھٹھ گھاٹوں کا دورہ کیا اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے گرو داس چٹرجی نے کہا، "آج مختلف چھٹھ گھاٹوں کا دورہ کیا گیا اور تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن ہمیشہ ہر تہوار سے قبل عقیدت مندوں کو سہولت فراہم کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ یہاں تک کہ چھٹھ پوجا کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ کوشش کی جارہی ہے اور جو بھی چھٹھ گھاٹ پر ضرورت ہے، وہ وہاں دستیاب کرائی جارہی ہیانہوں نے کہا کہ آج کلیان پور چھٹھ گھاٹ، کلہ تاپسی بابا چھٹھ گھاٹ اور دیگر گھاٹوں کا دورہ کیا گیا اور وہاں کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ دوسری جانب ڈپٹی میئر وسیم الحق نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن نے چھٹھ گھاٹ کا دورہ کیا اور اس بات کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کی کہ عقیدے کے اس عظیم تہوار کے دوران کسی بھی عقیدت مند کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

برن پور: ایس بی آئی برانچ منیجر کے خلاف بدسلوکی کی شکایت

آسنسول: 16/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): اسٹیٹ بینک آف انڈیا یا ایس بی آئی کی شکایت ایک پرانے اور کارپوریٹ کسٹمر نے بنگلور برانچ کے برانچ منیجر کے خلاف درج کرائی ہے۔ بدتمیزی اور توہین کے سنگین الزامات لگے۔ ایس بی آئی برن پور کی رنکا پاڑہ برانچ کے کسٹمر نے شکایت کی اور کہا کہ کمپنی کے ایک ملازم کو آڈٹ کے لیے بینک اسٹیٹمنٹ جمع کرنے کے لیے بھیجا گیا تھا اسے کمپنی نے تمام کاغذات اور اجازت کے ساتھ بھیجا تھا۔ لیکن برانچ منیجر سونی کماری نے اسے دیکھ کر بھی کچھ دینے سے انکار کردیا۔ انہوں نے کہا کہ سارا معاملہ جاننے کے بعد میں خود منیجر کو فون کروں گا۔ لیکن اس وقت منیجر اسٹیٹ بینک آف انڈیا وہ میرے ساتھ بدتمیزی بھی کرتے ہیں اور میری توہین بھی کرتے ہیں۔ مرتجوئے بابو کا دعویٰ ہے کہ وہ 1996 سے اس برانچ کے سب سے پرانے گاہک ہیں ان کے تمام سابقہ مینیجرز کے ساتھ تعلقات دوستانہ تھے۔ انہوں نے موجودہ برانچ منیجر کے رویے کو توہین آمیز اور بے عزتی قرار دیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے ایس بی آئی حکام کو بھی جانکاری دی۔ خط میں خبردار کیا گیا ہے کہ اس غلط استعمال کی وجہ سے اگر کمپنی کو انکم ٹیکس یا جی ایس ٹی ادا کرنا پڑتا ہے اگر محکمہ کی طرف سے کوئی جرمانہ ادا کرنا پڑتا ہے تو اس کی تمام ذمہ داری بینک کو برداشت کرنا ہوگی اس واقعہ سے ناراض ہوکر اس نے اس برانچ سے ایک کروڑ روپے سے زیادہ کے فکسڈ ڈپازٹ نکال لیے اور اوورڈرافٹ سمیت تمام اکاؤنٹس بند کرچکے ہیں۔

ضلع مجسٹریٹ کی بارہ بونی بلاک میں پانی کے مسئلہ کو لیکر خصوصی میٹنگ

آسنسول: 16/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول لیبر کمشنر کے دفتر میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی جس کی صدارت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایس پونن بلم نے کی بارہ بونی بلاک میں پانی کے بحران کو حل کرنے کے معاملے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے، پنچایت سمیتی کے چیئرمین آشیش سنگھ، اور علاقے کی تمام پنچایتوں کے سربراہان اور نائب سربراہان کے ساتھ دیگر افسران بھی موجود تھے۔ محکمہ پی ایچ ای کے افسران بھی موجود تھے۔ پانی کے بحران کو جلد از جلد حل کرنے، مخصوص علاقوں کی نشاندہی اور ان کے حل کے لیے ضروری اقدامات کرنے پر زور دیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے مشورہ دیا کہ عہدیداروں کو کام کی پیشرفت کی نگرانی کے لئے مختلف علاقوں کا باقاعدگی سے دورہ کرنا چاہئے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ کام مقررہ مدت کے اندر مکمل ہو۔

میڈیکل طالبہ کی اجتماعی زیادتی کرنے والا بوائے فرینڈ کو ریمانڈ

آسنسول: 16/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): گزشتہ جمعہ کو ایک نجی میڈیکل کالج میں دوسرے سال کی میڈیکل کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کے معاملے میں، اس کے ہم جماعت 23 سالہ واصف علی کو بدھ کے روز گرفتار کر کے مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا سماعت کے بعد اسے سات دن کے لیے پولیس کی تحویل میں دے دیا گیا۔ ملزم طالب علم مالدہ ضلع کے کالی چک تھانہ علاقے کے سیلم پور کا رہنے والا ہے۔ ان کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 70(1)/3(5) اور مقدمہ نمبر 131/25 کے تحت تعزیرات ہند کی دفعہ 304(2)/308(2) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے پہلے پانچ دیگر ملزمان کو گرفتار کیا اور ریمانڈ پر لیا 31 سالہ شیخ ریاض الدین عرف منٹو 23 سالہ فردوس شیخ، اپو باوڑی، ناصر الدین شیخ عرف سمراٹ، اور شفیق شیخ، بجرا گاؤں کے رہنے والے۔ ملزم واصف علی کو سخت سیکورٹی کے درمیان درگاپور مجسٹریٹ کی ایڈیشنل مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا پچھلے ملزموں کی طرح درگاپور عدالت کے ایک وکیل ان کے دفاع کے لیے پیش ہوئے۔ نمبر سدھارتھ داس بطور پبلک پراسیکیوٹر (پی پی) پیش ہوئے۔ عدالت کے اے سی جی ایم (فوری چارج) راجیو سرکار نے تمام درخواستوں اور ریمانڈ کی درخواست کی اجازت دیتے ہوئے ملزم کو سات دن کے لیے پولیس کی تحویل میں بھیجنے کی ہدایت کی۔

کارپوریٹ تنخواہ پیکج کے تحت ایکسیڈنٹ انشورنس کلیم چیک سپرد

آسنسول: 16/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ نے کینرا بینک کے تعاون سے کارپوریٹ سیلری پیکج کے تحت آنجہانی گرنام سنگھ کے زیر کفالت افراد کو ایکسیڈنٹ انشورنس کلیم چیک حوالے کیا۔ ایک پختہ لیکن معنی خیز اشارے میں، ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ کے سون پور بازاری ایریا نے، کینرا بینک (بہولا برانچ) کے تعاون سے، کارپوریٹ سیلری پیکج (CSP) اسکیم کے تحت ایک ایکسیڈنٹ انشورنس کلیم چیک ان کے زیر کفالت افراد کو دے کر آنجہانی گرنام سنگھ کی یاد کو نوازا۔ آنجہانی گرنام سنگھ، سون پور بازاری پروجیکٹ کے ایک معزز ڈمپر آپریٹر، 18 نومبر 2024 کو ایک سڑک حادثے میں المناک طور پر انتقال کر گئے۔ ان کے بے وقت انتقال نے نہ صرف ان کے ساتھیوں میں ایک خلا چھوڑ دیا ہے بلکہ ایک خاندان کو بھی اپنے پیارے شوہر، والد اور نگراں کے کھو جانے پر غمزدہ کردیا ہے۔ کول انڈیا لمیٹڈ اور کینرا بینک کے درمیان دستخط شدہ مفاہمت کی یادداشت کے ذریعہ منظور شدہ کارپوریٹ تنخواہ پیکج اسکیم کی دفعات کے مطابق 94,00,000 روپے (چورانوے لاکھ روپے) کی رقم کا ایک چیک 14 اکتوبر 2025 کو اس کے زیر کفالت افراد کے حوالے کیا گیا تھا، جنرل مینیجر نے چیک پیش کیا تھا۔ سون پور بازاری ایریا، سون پور بازاری پروجیکٹ کے عہدیداروں اور کینرا بینک، بہولا برانچ کے نمائندوں کی موجودگی میں۔ یہ دلی اشارہ اپنے ملازمین اور ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کے لیے کمپنی کی مسلسل وابستگی کو ظاہر کرتا ہے، یہاں تک کہ ان کی خدمات کے سالوں کے بعد بھی۔ تقریب کے دوران، آنند موہن نے کہا، "ہوسکتا ہے کہ ہم زندگی کے ضیاع سے پیدا ہونے والے خلا کو کبھی پر نہیں کرسکیں گے، لیکن ہمیں امید ہے کہ یہ امداد سوگوار خاندان کو کچھ سکون اور تحفظ فراہم کرے گی۔ آنجہانی گرنام سنگھ کی لگن اور محنت کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، اور ہم اس مشکل وقت میں ان کے چاہنے والوں کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں۔" اس تقریب نے نہ صرف ایک رسمی حوالے کے طور پر بلکہ اجتماعی یاد کے ایک لمحے کے طور پر بھی کام کیا، جہاں ساتھی، افسران اور بینک کے نمائندے حمایت اور یکجہتی کے لیے اکٹھے ہوئے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ممتا کی بڑی جیت

اجازت کے لیے درخواست دی گئی ہے۔ اس لیے انہوں نے درخواست کی تھی کہ اس وقت کیس کی سماعت چند روز کے لیے ملتوی کردی جائے۔ جس پر مدعی کے وکیل کو چیف جسٹس کی ڈانٹ کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ لیکن اٹارنی جنرل کی اجازت نہیں لی گئی۔ جمعرات کو معلوم ہوا کہ مرکز کے اٹارنی جنرل نے درخواست گزاروں کو اجازت نہیں دی۔ جس کے بعد درخواست گزار تنظیم نے درخواست واپس لینے کے لیے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی۔ عدالت نے اسے مان لیا۔ اتفاق سے، سپریم کورٹ نے ادارہ جاتی بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے اس سال 3 اپریل کو 2016 کے SSC کے پورے پینل کو منسوخ کردیا تھا۔ جس کے نتیجے میں 26 ہزار اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ تاہم قابل بے روزگاروں کی دوبارہ جانچ پڑتال کر کے ان کی نوکریوں پر بحال کرنے کا عمل جاری ہے۔

بقیہ: امید ہے الیکشن کمیشن

تک ایک بھی اعتراض درج نہیں کرایا گیا۔ حالانکہ عرضی دہندہ اے ڈی آر کی طرف سے پیش ہوئے ایڈووکیٹ پرشانت بھوشن نے کہا کہ ایک ووٹر کے ذریعہ یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس کا نام ووٹر لسٹ میں نہیں جوڑا گیا تھا، جسے الیکشن کمیشن نے 7 اکتوبر کو سماعت میں فرضی بتایا تھا، لیکن ووٹر کا دعویٰ سچ ہے۔ انھوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کو بتانا چاہیے کہ کتنے ووٹرس کے نام حتمی ووٹر لسٹ سے حذف کیے گئے ہیں۔

اس درمیان بنچ نے اعتراف کیا کہ کچھ اسمبلی حلقوں میں ووٹر لسٹ 17 اکتوبر کو فریز ہوجائے گی، کیونکہ وہاں پہلے مرحلہ میں ووٹ ڈالے جائیں گے۔ دیگر اسمبلی حلقوں میں ووٹر لسٹ 20 اکتوبر کو فریز ہوگی، جہاں دوسرے مرحلہ میں ووٹنگ ہوگی۔ گزشتہ سماعت میں عدالت عظمیٰ نے الیکشن کمیشن سے ان 3.66 لاکھ ووٹرس کی تفصیل دینے کو کہا تھا جو ڈرافٹ ووٹر لسٹ کا حصہ تھے لیکن فائنل ووٹر لسٹ سے باہر کردیے گئے۔ اس تعلق سے عدالت نے کہا کہ معاملہ مبہم ہے۔

بقیہ: امریکہ میں زبردست

دیے ہیں۔ تصور کیا جارہا ہے کہ یہ فائلیں امریکہ کی سیاسی تاریخ کو جھنجھوڑ کر رکھ سکتی ہیں، کیونکہ ان میں روس مخالف لابی سے جڑے کئی بڑے نام شامل ہونے کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔

یہ خبر ایسے وقت میں سامنے آئی ہے، جب امریکی صدر ٹرمپ نے یوکرین کو 'ٹام ہاک میزائل' دینے کی بات کہی ہے۔ انھوں نے حال ہی میں روس سے متعلق کچھ سخت بیانات بھی دیے ہیں۔ اب پوتن کا یہ 'فائل بم' ٹرمپ کی سیاسی حکمت عملی کو جھٹکا دینے والا تصور کیا جارہا ہے۔ روس کی خفیہ ایجنسی 'کے جی بی' سے منسلک ان دستاویزات میں مبینہ طور پر کینیڈی کے قتل سے جڑی نئی جانکاریاں موجود ہونے کا اندیشہ ہے۔ رپورٹس کے مطابق ان فائلوں میں قتل کے پیچھے کی بین الاقوامی سازش اور کچھ امریکی سیاسی چہروں کے کردار سے متعلق اشارے ملتے ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ کینیڈی کا قتل امریکہ کی سیاست میں آج بھی سب سے حساس اور پراسرار ایشوز میں شمار کیا جاتا ہے۔ 1963 میں ٹیکساس کے ڈلاس میں گولی مار کر ان کا قتل کیا گیا تھا، لیکن اصل سازش کے دھاگے آج تک پوری طرح سلجھ نہیں پائے ہیں۔

بہرحال، امریکی رکن پارلیمنٹ اینا پالینا لونا نے سوشل میڈیا پر ایک اہم بیان جاری کیا ہے، جس میں انھوں نے کہا ہے کہ ''مجھے روس کے سفیر کی طرف سے جے ایف کے کی موت سے متعلق تیار رپورٹ کی ہارڈ کاپی مل گئی ہے۔ ایک ماہرین کی ٹیم صبح میرے دفتر پہنچے گی تاکہ دستاویزات کا ترجمہ اور تفصیلی تجزیہ کیا جاسکے۔'' انھوں نے مزید لکھا ہے کہ ''ہم جلد ہی انھیں اپلوڈ کریں گے۔ یہ تاریخی طور سے بہت اہم ہے۔'' لونا نے روسی سفارتخانہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس رپورٹ کے ذریعہ کئی پرانے رازوں سے پردہ اٹھ سکتا ہے۔

واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنی انتخابی مہم کے دوران وعدہ کیا تھا کہ کینیڈی کی فائلوں کو پوری طرح منظر عام پر لائیں گے۔ حالانکہ بعد میں انھوں نے کئی فائلوں کو سامنے لانے کے مطالبہ کو نظرانداز کردیا تھا۔ اب جبکہ روس سے نئی جانکاری سامنے آئی ہے، تو امریکہ میں سیاسی طوفان کی پوری امید ظاہر کی جارہی ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر ان فائلوں میں بڑے امریکی نام سامنے آتے ہیں تو یہ معاملہ ماحول کو پوری طرح بدل سکتا ہے۔

بقیہ: 27 سال قبل

والدین نے 15 سالہ بیٹی کو 27 سال تک گھر ایک کمرے میں قید رکھا بازیاب ہونے والی خاتون انتہائی لاغر، بیماریوں میں مبتلا اور نیم مردہ حالت میں ملی۔ مذکورہ خاتون کی شناخت میریلا کے نام سے ہوئی ہے، اسے 27 سال قبل 15 سال کی عمر میں قید کیا گیا تھا جو اب 42 سال کی ہوچکی ہے۔ علاقہ پولیس کے مطابق گزشتہ ماہ اس کے پڑوسیوں نے رات گئے گھر میں شور شرابے کی اطلاع دی۔ جس کے بعد پولیس نے کارروئی کی تو ایک لاپتہ لڑکی کو بازیاب کیا جسے اسی کے والدین نے قید کیا ہوا تھا۔ پولیس کی جاری کی گئی تصاویر میں 42 سالہ میریلا کو ایک چھوٹے سے بستر پر لیٹا دیکھا جاسکتا ہے، جس کے اردگرد بچوں کے کھلونے اور پھول میز رکھے ہوئے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی طور پر میریلا اور اس کی ماں نے دعویٰ کیا کہ گھر میں ایسا کوئی مسئلہ نہیں لیکن میریلا کی جسمانی حالت دیکھ کر افسران کو تشویش لاحق ہوئی۔ وہ جھکی ہوئی کمر، سوجی ہوئی ٹانگوں اور انتہائی کمزور جسم کے ساتھ ایک بوڑھی عورت جیسی دکھائی دے رہی تھی لہٰذا اسے فوری طور پر مقامی اسپتال منتقل کردیا گیا۔ پولیس کی جانب سے تاحال میریلا کے والدین کے خلاف کوئی مقدمہ درج نہیں کیا گیا ہے، تاہم پولیس نے معاملے کو ممکنہ تشدد اور قید کے مقدمے کے طور پر تفتیش میں شامل کرلیا ہے۔

بقیہ: بہار اسمبلی انتخاب

سامنے آئے ہیں۔ اس طرح پارٹی نے حاصل سبھی 101 سیٹوں کے لیے امیدواروں کا انتخاب کرلیا ہے۔ 101 سیٹوں میں سے 4 سیٹوں پر مسلم امیدوار اتارے گئے ہیں۔ اس مرتبہ ارریہ سے شگفتہ عظیم، جوکی ہاٹ سے منظر عالم، امور سے صبا ظفر اور چینپور سے زماں خان کو امیدوار بنایا گیا ہے۔

جنتادل یو کے امیدواروں کی فہرست دیکھ کر جو اہم باتیں سامنے آرہی ہیں، وہ یہ ہے کہ بھاگلپور کے گوپال پور سے رکن اسمبلی نریندر کمار نیرج عرف گوپال منڈل کا ٹکٹ کٹ گیا ہے۔ وہ ٹکٹ کے لیے نتیش کمار کی رہائش کے باہر دھرنے پر بھی بیٹھے تھے، لیکن اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اب گوپال منڈل نے ا?زادانہ انتخاب میں اترنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ جنتادل یو میں بڑے لیڈران کی آلودہ ذہنیت کی وجہ سے ٹکٹ کٹا ہے، اور ایسی صورت میں آزاد امیدوار کی شکل میں انتخاب لڑنا ہی واحد راستہ ہے۔

جنتادل یو کے 101 امیدواروں میں اہم ذاتوں کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ پارٹی نے 37 امیدوار پسماندہ طبقات سے اتارے ہیں، جبکہ انتہائی پسماندہ طبقات سے 22 امیدواروں کو موقع ملا ہے۔ درج فہرست ذات سے 15، درج فہرست قبائل سے 1، اقلیتی طبقہ سے 4 اور جنرل کیٹگری سے 22 امیدوار میدان میں اتارے گئے ہیں۔ اس مرتبہ جنتادل یو نے 13 خواتین کو بھی میدان میں اتارا ہے۔ علاوہ ازیں پارٹی نے 12 کرمی، 13 کشواہا، 8 دھانوک، 5 مسہر، 5 روی داس، 8 یادو، 9 بھومیہار، 10 راجپوت، 2 برہمن اور ایک کایستھ کو امیدواری کا موقع فراہم کیا ہے۔ واضح رہے کہ این ڈی اے میں ٹکٹ تقسیم کے بعد خبریں سامنے آئی تھیں کہ نتیش کمار بہت اچھا محسوس نہیں کر رہے ہیں۔ اس مرتبہ جنتادل یو کو اتنی ہی سیٹوں پر انتخاب لڑنا ہے، جتنی سیٹوں پر بی جے پی انتخاب لڑ رہی ہے۔ قبل میں بی جے پی جونیئر پارٹنر کی شکل میں رہتی تھی، لیکن اس بار بی جے پی اور جنتادل یو کے درمیان سے 'سینئر- جونیئر' کا فرق ختم ہوگیا ہے۔

کلٹی: کاریگر 85 فٹ اونچی کالی مورتی بنانے میں مصروف

آسنسول: 16/ اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): کلٹی مذہبی تہواروں کے شہر میں اس سال کالی پوجا خاص ہونے جارہی ہے۔ ینگ مینز ایسوسی ایشن نے شاندار اور تاریخی تقریب کی تیاریاں شروع کردی ہیں کلب دیوی کالی کا 85 فٹ اونچی مورتی بنارہی ہے، جو کالی کے اب تک کی سب سے اونچی مورتیوں میں سے ایک ہوگی کلب کے صدر پارتھو ٹھاکر، سکریٹری جیتیندر رائے اور جوائنٹ سکریٹری دیپک رام نے کہا کہ کلب گزشتہ 11 سالوں سے کالی پوجا کا اہتمام کررہا ہے اس سال کا ایونٹ نہ صرف کلٹی بلکہ پورے مغربی بردوان ضلع میں توجہ کا مرکز بننے جارہا ہے۔ یہ مورتی ندیا ضلع کے رانا گھاٹ کے کاریگر بنارہے ہیں 40 کے قریب ہنرمند کاریگر گزشتہ دو ماہ سے انتھک محنت کررہے ہیں۔ دیو ہیکل مورتی کو ماحول دوست مواد سے تیار کیا جارہا ہے تاکہ پوجا کے بعد اسے آسانی سے وسرجن کیا جاسکے۔ یہ مورتی گاندھی میدان میں نصب کیا جائے گا جو کلٹی میں آئیسکو مین گیٹ پر واقع ہے۔ پوجا پنڈال کو مندر کی طرز کی ترتیب میں سجایا جارہا ہے۔

فیفا نے غزہ میں فٹبال انفرااسٹرکچر تیار کرانے کی ذمہ داری لے لی

فلسطینی فٹبالرس دنیا کے بہترین فٹبالروں میں شمار ہوتے ہیں یہاں فٹبال کی تخلیق ہوتی ہے: فیفا صدر

زیورخ 16 اکتوبر: گزشتہ دو برسوں کے دوران اسرائیل نے جس طرح سے کمزور، نہتے اور تباہ حال فلسطینیوں کا قتل عام کیا اور ان کے شہر و مضافات کے تمام گھروں کو بمباری کے ذریعہ کھنڈر بنا دیا اور اسرائیلی وزیراعظم نے یہ ثابت کر دیا کہ وہ دنیا کا طاقتور ملک ہے اور اس کے سامنے کسی کی بھی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ دو برسوں کے دوران اسرائیل نے 90 ہزار سے زائد فلسطینیوں کا قتل عام کیا اور ڈھائی لاکھ سے زیادہ لوگوں کو زخمی کیا۔ امدادی ٹرکوں کو غزہ میں داخل ہونے سے روکا۔ سمندری ذرائع سے صمود فلوٹیلا پر بمباری کی جس میں کھانے پینے کے اشیاء تھے اور 1000 سے زیادہ تعداد میں فلوٹیلا صمود نے غزہ پہنچنے کی جدوجہد کی لیکن بہت کم وہاں تک پہنچ سکے باقی کو اسرائیلی بمبار طیاروں نے دھماکے سے اڑا دیا۔ یہ بات غور کرنے کے لائق ہے کہ اسرائیلی حملے میں تو فلسطینی جاں بحق ہوئے لیکن دو برسوں کے دوران 1000 کے قریب امدادی کارکنان بھی جاں بحق ہوئے جو عیسائی تھے ارباوجود اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر وہ عیسائی کارکنان جن کا تعلق اقوام متحدہ سے تھا یہ ثابت کر دیا کہ دنیا میں انسانیت باقی ہے اور اس دن قیامت آجائے گی اور خالق کائنات اس دنیا کو نیست و نابود کر دے گا جب اس دنیا سے انسانیت کا وجود ختم ہو جائے گا اور یہ دنیا اس وقت تک قائم رہے گی جب تک یہاں انسانیت کا وجود قائم رہے گا۔

اسرائیلی بندوق برداروں نے چند ماہ قبل ان 48 فلسطینیوں کو اس وقت گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا جب وہ لوگ جس میں بچے بھی شامل تھے۔ امدادی روٹی حاصل کرنے کے لئے قطار میں کھڑے ہوئے تھے اور اس قطار میں فلسطین کا وہ مشہور فٹبالر بھی تھا جو امدادی روٹی کی حصولی کیلئے قطار میں کھڑا تھا اور وہ فٹبالر جو محمد صلاح، ہیری کین، کیلیان مباپے جیسے کھلاڑیوں کے ساتھ انگلش پریمیئر لیگ میں کھیل چکا تھا وہ اس طرح سے اسرائیلی بربریت میں معبود حقیقی سے جاملا اور اس کے قتل پر دنیا کا مشہور فٹبالر محمد صلاح نے انگلش پریمیئر لیگ کے میچ کے دوران اس مقتول فٹبالر کی تصویر شیدائیوں کے سامنے پیش کر کے فیڈریشن آف انٹرنیشنل فٹبال ایسوسی ایشن (فیفا) پر زبردست لعنت ملامت کی تھی کہ اتنا بڑا فٹبالر شہید ہو گیا اور فیفا خاموش ہے۔

اس وقت امریکہ، ترکیہ، سعودی عرب، مصر اور چند یورو پین ممالک خصوصاً اسپین، ناروے وغیرہ کے مفاہمت کاروں کی مدد سے خونخوار بھیڑیے نیتن یاہو کو قیام امن کیلئے مجبور کیا ہے اور غزہ میں وقتی طور پر امن نظر آرہا ہے اور اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے فیفا کے صدر گیانی انفان ٹینو نے فیفا کی گورننگ باڈی پر زور دیا کہ وہ غزہ میں از سر نو فٹبال کا انفرااسٹرکچر تیار کرنے کے لئے پیش رفت کریں۔ جہاں تک غزہ کو از سر نو آباد کرنے کا معاملہ ہے اور اس میں کھربوں ملین ڈالر کا خرچ آئے گا، وہ خرچ مختلف ممالک کے ذریعہ حاصل ہو جائے گا لیکن اس وقت جنگ رک گئی ہے اور وقتی طور پر امن قائم ہوا ہے تو ایسے میں یہ ضروری ہے کہ یہاں فٹبال کا انفرااسٹرکچر تیار کیا جائے کیونکہ فلسطینی فٹبالرس دنیا کے چند مشہور ممالک کے فٹبالروں سے مطابقت رکھتے ہیں لہٰذا ایک پر امن ماحول میں غزہ میں وہ تمام انفرااسٹرکچر تیار کرائے جائیں۔ دریں اثناء بیشتر یورو پین لوگوں کو سامنے لانے اور ان کے خلاف مقدمہ چلانے کا اہتمام کیا جائے کیونکہ اتنے سارے معصوم شہریوں کی نسل کشی کو کسی طرح سے بھی برداشت نہیں کیا جاسکتا۔

بنگلورو ٹارپیڈو نے کالی کٹ ہیروز کو سنسنی خیز مقابلے میں شکست دی

حیدرآباد، 16 اکتوبر (یو این آئی) بنگلورو ٹارپیڈو نے والی بال لیگ میں کالی کٹ ہیروز کو 18-20، 18-20، 15-7، 15-11، 12-15 سے شکست دے دی۔ کالی کٹ کے شمیم الدین کو میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ بدھ کی رات گچی بوولی انڈور اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں بنگلورو ٹارپیڈو نے پہلے دو سیٹ جیت کر برتری حاصل کی۔ تاہم کالی کٹ ہیروز نے زبردست واپسی کی اور اگلے دو سیٹ اپنے نام کر لیے، لیکن فیصلہ کن سیٹ میں ٹارپیڈو نے زبردست اٹیکنگ کھیل کا مظاہرہ کیا اور میچ جیت لیا۔ شکست کے باوجود، کالی کٹ نے سیزن کا پہلا پوائنٹ حاصل کیا۔ ہندوستانی بیڈمنٹن اسٹار ایچ ایس پرنئے نے بھی میچ دیکھا۔ ابتدائی طور پر سیتھو ٹی آر نے بنگلورو کے لئے کچھ شاندار ڈراپ شاٹس کے ساتھ رفتار حاصل کی، جبکہ کالی کٹ نے ٹیم کی کوششوں کے ذریعے اپنی برتری برقرار رکھی۔ دونوں ٹیموں نے سپر پوائنٹس کا تبادلہ جاری رہی، لیکن سیتھو کی طاقتور سپر سرو نے کچھ غلطیوں کے باوجود ٹارپیڈو کو پہلے سیٹ میں جیت دلائی۔ دوسرے سیٹ میں کالی کٹ کے سیوا ایسن نے اپنی سرو کے ساتھ برتری حاصل کی، لیکن بنگلورو کے جیلن پینروز نے جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ سیٹ کے اختتام تک سنسنی جاری رہی، سیتھو نے طاقتور حملوں کے ساتھ سنتوش کے اسپائکس کا مقابلہ کیا۔ آخر میں، جوئل بنجامن نے ڈبل دیوار کو پار کر کے ٹارپیڈوز کے لیے دوسرا اسیٹ جیت لیا۔ تیسرے سیٹ میں کالی کٹ کی تھروشا چماتھ نے مضبوط شروعات کی اور وکاش مان نیٹ پر حاوی رہے۔ دریں اثنا، شمیم کے بلاک کرنے سے ٹارپیڈو کے لیے چیزیں مشکل ہو گئیں اور سنتوش ایس نے ہیروز کو سیٹ جیتنے کے لیے ایک سپر پوائنٹ کو تبدیل کر دیا۔ کالی کٹ نے چوتھے سیٹ میں اپنی رفتار برقرار رکھی۔ شمیم الدین نے بنگلورو کے حملہ آوروں کو بار بار روکا، جبکہ سنتوش اور تھروشا نے اپنے بلاکرز کو چکمہ دیا۔ سروس کی غلطیوں کی وجہ سے بنگلورو کے لیے مشکلات پیدا ہوئیں، جس سے کالی کٹ کو فائدہ پہنچا اور میچ 2-2 سے برابر ہو گیا۔ فیصلہ کن سیٹ دونوں ٹیموں کے درمیان پوائنٹ بہ پوائنٹ مقابلہ تھا۔ جوئل نے بنگلورو کے لیے جارحانہ انداز میں کھیلا، جبکہ تھروشا اور شمیم الدین نے کالی کٹ کو ٹکر میں بنائے رکھا۔ آخر میں، Jalen Penrose کی ایک طاقتور اسپائک نے بنگلورو ٹارپیڈو کو اس سخت مقابلے میں جیت دلائی۔

سلطان جوہر کپ میں ہندوستان کو آسٹریلیا کے ہاتھوں شکست

جوہر (ملائیشیا)، 16 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم کو یہاں جاری سلطان جوہر کپ 2025 کے اپنے چوتھے پول مرحلے کے میچ میں آسٹریلیا کے ہاتھوں 4-2 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہندوستانی کپتان روہت 22) ویں منٹ) اور ارشدیپ سنگھ 60) ویں) نے بلیو کولٹس کے لیے گول کیے، جب کہ آسکر سپرول 39) ویں، 42ویں)، اینڈریو پیٹرک 40) ویں) اور کپتان ڈیلن ڈاؤنی 51) ویں) نے آسٹریلیا کے لیے گول کیے۔ پہلے کوارٹر میں دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے میں آیا، حالانکہ ہندوستان نے بالادستی برقرار رکھا اور کھیل کی رفتار کو کنٹرول کیا۔ ابتدائی لمحات میں آسٹریلیا گول کرنے کے قریب پہنچا لیکن پرنس دیپ سنگھ نے شاندار سیو کیا جس کے بعد پہلے ہاف میں بلیو کولٹس نے غالب کردار ادا کیا۔ دوسرے کوارٹر میں، ہندوستان نے 17ویں منٹ میں اپنا پہلا پنالٹی کارنر حاصل کیا، لیکن انمول ایکا کا فلک کراس بار کے اوپر چلا گیا۔ 22ویں منٹ میں ہندوستان نے ایک اور پنالٹی کارنر حاصل کیا لیکن اس بار ٹیم کے فعال گول اسکورر اور کپتان روہت 22) ویں) نے آسان اسٹرائیک سے گیند کو جال میں ڈالا۔ 25ویں منٹ میں عامر علی برتری لینے کے قریب پہنچے انہوں نے بائیں جانب سے ایک طاقتور سولو رن بنایا اور فاصلے سے شاٹ لیا جسے آسٹریلوی گول کیپر نے بچالیا۔ تیسرے کوارٹر میں آسٹریلیا نے لگاتار تین گول کر کے میچ کا رخ موڑ دیا اور برتری حاصل کرلی۔ پہلا گول 39ویں منٹ میں اس وقت ہوا جب آسٹریلیا نے دائیں جانب سے ایک شاندار موو بنایا اور آسکر سپرول 39) ویں منٹ) نے دور سے گول کر کے میچ برابر کر دیا۔ ایک منٹ بعد پنالٹی کارنر اینڈریو پیٹرک 40) ویں منٹ) کو ملا جنہوں نے گول میں تبدیل کرنے میں کوئی غلطی نہیں کی۔ چند لمحوں بعد، آسکر سپرول 42) ویں منٹ) نے اپنا دوسرا گول کیا، ہندوستان نے 49ویں منٹ میں پنالٹی کارنر حاصل کیا، لیکن اس بار کپتان روہت کی فلک ہدف سے دور رہی۔
دو منٹ بعد، آسٹریلیا کو میچ کا پانچواں پنالٹی کارنر ملا، اور ان کے کپتان ڈیلن ڈاؤنی نے آگے بڑھ کر پنالٹی کو تبدیل کر کے اپنی برتری کو مزید مضبوط کیا۔ میچ کے آخری لمحات میں، ارشدیپ سنگھ نے ہندوستان کی جانب سے دوسرا گول نہایت مہارت سے کیا لیکن تب تک میچ ہاتھ سے نکل چکا تھا۔ ہندوستان کا اگلا مقابلہ ملائیشیا کے خلاف 17 اکتوبر کو IST 16:05 پر ہوگا۔

سعودی عرب: جے سی ایل ٹی 12 کرکٹ ٹورنامنٹ کے فائنل معرکے کل ہوں گے

الجبیل 16 اکتوبر (یو این آئی): سعودی عرب کے صنعتی شہر الجبیل میں جاری جے سی ایل ٹی 12(Jeddah Cricket League of Taif کرکٹ ٹورنامنٹ اپنے اختتامی مراحل میں داخل ہو گیا ہے۔ کل جمعے کے دن ایونٹ کے دو فائنل میچز کھیلے جائیں گے، جن میں شرکت کرنے والی ٹیموں کے کھلاڑی جیت کے جذبے سے سرشار اور بھرپور پریکٹس میں مصروف ہیں۔ جے سی ایل ٹی 12 کرکٹ ٹورنامنٹ میں پریمیئر ڈویژن کا فائنل تقی الیون اور اے ایل سی سی الیون کے درمیان ہوگا جبکہ پرائم ڈویژن کا فائنل شاہین الیون اور ایگل سی سی الیون کے درمیان کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ میں پریمیئر ڈویژن کی 14 اور پرائم ڈویژن کی 16 ٹیموں نے حصہ لیا، جس سے واضح ہے کہ الجبیل میں کرکٹ تیزی سے مقبول ہو رہی ہے۔
کھلاڑیوں کا کہنا ہے کہ گلوبل اسپورٹس کمیونٹی کے تعاون سے نہ صرف نیٹ پریکٹس کی سہولیات میسر ہیں بلکہ فٹنس اور مہارت کو بہتر بنانے کے لیے بھی بھرپور ماحول فراہم کیا جا رہا ہے۔
شائقین کا کہنا ہے کہ ایسے ٹورنامنٹس نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب بھی کرتے ہیں۔ ٹورنامنٹ کے فائنلز میں مقامی و بین الاقوامی کمیونٹی کی بڑی تعداد کی شرکت متوقع ہے منتظمین کے مطابق یہ صرف ایک کرکٹ ایونٹ نہیں بلکہ کمیونٹی کو جوڑنے والا تہوار بن چکا ہے۔

لکشیہ، ساتوک اور چراغ ڈنمارک اوپن کے پری کوارٹر فائنل میں

اوڈنس (ڈنمارک)، 16 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی شٹلر لکشیہ سین اور ساتوک سائیراج رینکی ریڈی اور چراغ شیٹی کی ٹاپ مینز ڈبلز جوڑی نے اپنے اپنے میچ جیت کر ڈنمارک اوپن 2025 کے پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ وجیسکے بینک ایرینا میں ایک گھنٹہ 21 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں مردوں کی سنگلز رینکنگ میں 21ویں نمبر پر موجود لکشیہ نے آئرلینڈ کے نات نگوین کو 21-10، 21-8، 18-21 سے شکست دے کر راؤنڈ آف 16 میں جگہ بنائی۔ مردوں کے ڈبلز میں چھٹے نمبر کے ساتوک سائی راج رینکی ریڈی اور چراغ شیٹی نے عالمی نمبر 41 کرسٹوفر گریملی اور اسکاٹ لینڈ کے میتھیو گریملی کو ایک گھنٹہ چار منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں 21-17، 11-21، 17-21 سے شکست دی۔
ساتوک اور چراغ نے مضبوط شروعات کی اور 9-11 کی برتری حاصل کی۔ لیکن اسکاٹش جوڑی نے مقابلہ کیا اور ہندوستانی جوڑی کو شکست دے کر پہلا گیم جیت لیا۔
ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑیوں نے دوسرے گیم میں غلبہ حاصل کیا اور 7-11 کی برتری حاصل کی۔ ہندوستانی جوڑی نے اپنی برتری برقرار رکھتے ہوئے میچ کو فیصلہ کن مقام تک پہنچا دیا۔ اسکاٹ لینڈ کی جوڑی 10-11 سے آگے تھی۔ ساتوک اور چراغ نے پھر میچ کا رخ موڑ دیا، اگلے 17 میں سے 11 پوائنٹس جیت کر پری کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے۔
مکسڈ ڈبلز میچ کے پہلے راؤنڈ میں موہت جگلان اور لکشیتا جگلان کو عدنان مولانا اور واندا کہائی ساری جمیل سے 21-14، 21-11 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ مکسڈ ڈبلز میچ میں روہن کپور اور رتھویکا گڈے کو بھی پانچویں سیڈ چینی جوڑی Guo Xinwa اور Chen Fanghui کے ہاتھوں 21-15, 21-19 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم، دھرو کپیلا اور تنیشا کرسٹو نے ملائیشیا کے وونگ ٹائین سی اور لم چیوسین کو 7-21، 14-21 سے شکست دے کر ہندوستان کی مکسڈ ڈبلز مہم کو زندہ رکھا۔

ولیمسن لکھنؤ سپر جائنٹس کے اسٹریٹجک مشیر بنے

لکھنؤ، 16 اکتوبر (یو این آئی) کین ولیمسن انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) میں بطور اسٹریٹجک مشیر شامل ہو گئے ہیں، ٹیم کے مالک سنجیو گوئنکا نے جمعرات کی صبح سوشل میڈیا پر اعلان کیا۔ فرنچائز کے مالک گوئنکا نے نیوزی لینڈ کے 35 سالہ سابق کپتان کے بارے میں لکھا، "ان کی قیادت، اسٹریٹجک بصیرت، کھیل کی گہری سمجھ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرنے کی صلاحیت انہیں ٹیم میں ایک انمول اضافہ بناتی ہے۔ ولیمسن، جو ایس اے 20 لیگ میں ڈربن کی ٹیم کے ساتھ رہتے ہوئے سپر جائنٹس فرنچائز کا حصہ رہے ہیں، آخری مرتبہ نیوزی لینڈ کے لیے چیمپئنز ٹرافی کا فائنل اس سال مارچ میں دبئی میں ہندوستان کے خلاف کھیلا تھا۔ وہ ابھی تک بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائر نہیں ہوئے ہیں لیکن نیوزی لینڈ کرکٹ کے ساتھ ایک مستقل معاہدے کی وجہ سے ان کے کھیلنے کے امکانات کم ہیں۔ آئی پی ایل کے تجربہ کار ہونے کے باوجود، ولیمسن کو گزشتہ دو سیزن میں ایک کھلاڑی کے طور پر زیادہ کچھ نہیں جرنے کو ملا۔ آئی پی ایل 2023 میں گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) کے لیے کھیلتے ہوئے، وہ سیزن کے پہلے میچ میں گھٹنے کی انجری کا شکار ہوئے اور مقابلے میں مزید کھیلنے سے قاصر رہے۔ آئی پی ایل 2024 میں، گجرات ٹائٹنز کے ساتھ، انہوں نے صرف دو میچ کھیلے، 27 گیندوں پر 27 رنز بنائے۔ وہ آئی پی ایل 2025 سے پہلے ہونے والی میگا نیلامی میں فروخت نہیں ہوئے تھے۔ حال ہی میں، وہ دی ہنڈریڈ کے لیے انگلینڈ میں تھے، انہوں نے لندن اسپرٹ کے لیے آٹھ اننگز میں 129.93 کے اسٹرائیک ریٹ سے 204 رنز بنائے۔ ولیمسن کو ٹیم کے معاون عملے کے حصے کے طور پر کوئی تجربہ نہیں ہے، لیکن بین الاقوامی کرکٹ میں ان کی بہت عزت کی جاتی ہے۔ انہوں نے 2019 ODI ورلڈ کپ کے فائنل میں نیوزی لینڈ کی کپتانی کی اور دو سال بعد اپنی پہلی عالمی ٹیسٹ چیمپئن شپ جیتی۔ 2023 میں، وہ اپنے پہلے دو سیزن میں تیسرے نمبر پر رہے۔

کیٹی بولٹر کا جاپان اوپن ٹینس ویمنز سنگلز دوسرے راؤنڈ میں سفر تمام

ٹوکیو 16 اکتوبر (یو این آئی) انگلینڈ کی نمبر تھری اور نامور ٹینس سٹار کیٹی بولٹر ڈبلیو ٹی اے جاپان اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں خواتین کے سنگلز مقابلوں کے دوسرے راؤنڈ میں ہار کر باہر ہو گئیں۔ سپورٹس ویب سائٹ کے مطابق 35 سالہ رومانیہ کی ٹینس سٹار سورانا سرسٹیا نے ویمنز سنگلز مقابلوں کے دوسرے راؤنڈ میچ میں عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے برطانیہ کی نمبر تین ٹینس سٹار کیتی بولٹر کو 2-0 سیٹس سے شکست دی اور کوارٹر فائنل راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا۔ جاپان کے شہر اوساکا کے یوسو بو ٹینس سینٹر میں شروع ہونے والے ڈبلیو ٹی اے جاپان اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں کھیلے گئے خواتین کے سنگلز مقابلوں کے دوسرے راؤنڈ میچ میں 35 سالہ رومانیہ کی ٹینس اسٹار سورانا سرسٹیا نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے 29 سالہ انگلینڈ کی نمبر تھری اور نامور ٹینس سٹار کیٹی بولٹر کو اسٹریٹ سیٹس میں 6-3 اور 6-1 سے شکست دے کر نہ صرف ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا بلکہ ٹاپ ایٹ راؤنڈ کے لئے بھی کوالیفائی کر لیا، جہاں ناؤمی اوساکا کا مقابلہ رومانیہ کی ٹینس اسٹار سورانا سرسٹیا کا مقابلہ حریف سوئس ٹینس کھلاڑی وکٹوریجا گولوبک سے ہوگا۔

بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کا نیشنل کرکٹ لیگ میں کوکابورا گیند استعمال کرنے کا فیصلہ

ڈھاکا 16 اکتوبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے اعلان کیا ہے کہ رواں ماہ شروع ہونے والی نیشنل کرکٹ لیگ (این سی ایل) کے ابتدائی دو راؤنڈز میں کوکابورا گیند استعمال کی جائے گی جبکہ باقی راؤنڈز میں حسب روایت ڈیوک گیند سے میچز کھیلے جائیں گے۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق یہ فیصلہ کھلاڑیوں کو آئندہ بین الاقوامی ٹیسٹ سیریز خصوصاً آئرلینڈ کے خلاف بہتر تیاری کا موقع فراہم کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ بی سی بی کے کرکٹ آپریشنز ڈپارٹمنٹ کی سفارش پر تکنیکی کمیٹی نے اس تبدیلی کی منظوری دی۔ بی سی بی کے مطابق ابتدائی دو راؤنڈز میں کوکابورا گیند کا استعمال کھلاڑیوں کو اس گیند کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کا موقع دے گا، جس سے انہیں بین الاقوامی سطح پر منتقلی میں آسانی ہوگی۔ بنگلہ دیش آئندہ ماہ میں آئرلینڈ کے خلاف دو ٹیسٹ میچز اور تین ٹی ٹونٹی میچز کھیلے گا، جہاں کوکابورا گیند استعمال ہوگی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان پہلا ٹیسٹ 11 نومبر کو سلہٹ میں شروع ہوگا، جبکہ دوسرا ٹیسٹ 19 نومبر کو میر پور میں ہوگا۔ ادھر بی سی بی نے نیشنل کرکٹ لیگ کے لیے ایک اور اہم فیصلہ کرتے ہوئے میمن سنگھ ڈویژن کو پہلی مرتبہ این سی ایل میں شامل کر لیا ہے۔ یہ فیصلہ بی سی بی کی 9 اگست کو ہونے والی 20ویں بورڈ میٹنگ میں کیا گیا، جس کے بعد ڈھاکہ میٹرو کی ٹیم کو رواں سیزن سے باہر کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ تین سال سے این سی ایل میں ڈیوک گیند استعمال ہو رہی تھی تا کہ فاسٹ باؤلنگ کو فروغ دیا جاسکے۔ اس کے ساتھ ساتھ بی سی بی نے ایک اور اہم فیصلہ کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ اس بار این سی ایل میں میمن سنگھ ڈویژن کو شامل کیا گیا ہے جبکہ ڈھاکہ میٹرو کی ٹیم اس بار نہیں کھیلے گی۔ این سی ایل کا آغاز 25 اکتوبر سے ہوگا اور یہ بنگلہ دیش کا سب سے پرانا فرسٹ کلاس کرکٹ ٹورنامنٹ ہے۔

فرینکی ڈی یونگ کا بارسلونا کے ساتھ 2029 تک کا نیا معاہدہ

بارسلونا 16 اکتوبر (یو این آئی) نیدرلینڈز کے مڈفیلڈر فرینکی ڈی یونگ نے سپین کے مشہور فٹبال کلب ایف سی بارسلونا کے ساتھ 2029 تک کے نئے معاہدہ پر سائن کر دیا جس کے مطابق وہ 2029 تک بارسلونا کو دستیاب ہوں گے۔ شنہوا کے مطابق 28 سالہ فرینکی ڈی یونگ 2019 میں اجیکس سے بارسا میں شامل ہوئے تھے اور اب تک کلب کے ساتھ دو لا لیگا ٹائٹلز اور دو کوپا ڈیل رے جیت چکے ہیں۔ بارسلونا کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ کلب کو یقین ہے کہ فرینکی ڈی یونگ اپنی قابلیت اور تجربے کی بدولت موجودہ سپورٹنگ پراجیکٹ کا اہم حصہ بن سکتے ہیں۔ اگرچہ فرینکی ڈی یونگ کچھ وقت کے لیے فارم میں نہیں رہے، تاہم گزشتہ سیزن میں ہانسی فلک کی کوچنگ میں انہوں نے پیڈری گونزالیز کے ساتھ مل کر مڈفیلڈ میں اہم کردار ادا کیا تھا۔
فرینکی ڈی یونگ نے پریس کانفرنس میں کہا کہ میں ہمیشہ بارسا کے لیے کھیلنے کا خواب دیکھتا تھا، اور اب جبکہ یہ خواب پورا ہو چکا ہے، میں مزید کئی سالوں تک اس خواب کی تکمیل چاہتا ہوں۔ میری خواہش ہے کہ میں اس کلب کے لئے مزید ٹائٹل جیتوں۔ انہوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ وہ 27-2026 سیزن سے اپنی تنخواہ میں کمی قبول کریں گے۔ ہسپانوی میڈیا کے مطابق فرینکی ڈی یونگ بارسلونا کے اعلیٰ تنخواہ لینے والے کھلاڑیوں میں شامل ہیں، لیکن وہ کہتے ہیں کہ ان کی تنخواہ کے بارے میں میڈیا نے جو کچھ لکھا، وہ حد سے زیادہ مبالغہ آمیز تھا۔ فرینکی ڈی یونگ نے کہا کہ میں یہ نہیں بتاؤں گا کہ میں کیا کماتا ہوں، لیکن جو کچھ میڈیا میں لکھا گیا، وہ حقیقت سے بہت بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا۔ اس کا میری ساکھ پر اثر پڑتا ہے۔ یاد رہے کہ بارسلونا نے 2022 میں مالی مشکلات کے باعث فرینکی ڈی یونگ کو فروخت کرنے کی کوشش کی تھی، لیکن وہ کلب میں ہی رہنے پر قائم رہے۔ ڈی یونگ اب تک بارسلونا کے لیے 250 سے زائد میچز کھیل چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجھے اپنے کوچز، ساتھی کھلاڑیوں یا کلب سے کوئی کمی محسوس نہیں ہوتی۔ جو باتیں میڈیا کرتا ہے، وہ ان کا نقطۂ نظر ہے، اور یہی فٹبال کی خوبصورتی ہے کہ ہر کسی کو اپنی رائے رکھنے کا حق ہوتا ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 17th October, 2025

عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۱۷/ اکتوبر ۲۰۲۵ء

میسی آفت زدہ شمالی بنگال کے لیے وزیر اعلیٰ فنڈ کو 10 لاکھ روپے کا عطیہ دیں گے

میسی 13/ دسمبر کو کلکتہ میں ممتا بنرجی سے ملاقات کریں گے

کولکاتا، 16/اکتوبر: میسی نے چودہ سال پہلے یووا بھارتی اسٹیڈیم کا دورہ کیا تھا۔ ایک بار پھر لیونل میسی 13 دسمبر کو یوا بھارتی اسٹیڈیم میں دوبارہ نظر آنے والے ہیں۔ اور شائقین پہلے ہی اس کے لیے پرجوش ہیں۔ اس دوران مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی میسی کے استقبال کے لیے موجود ہوں گی۔ اس دوران سننے میں آرہا ہے کہ میسی خود تباہی سے متاثرہ شمالی بنگال کے لیے لاکھوں روپے کا عطیہ وزیر اعلیٰ کے حوالے کریں گے۔ شمالی بنگال قدرتی آفات کا شکار رہا ہے۔ جس طرح سے جانی نقصان ہوا، انفراسٹرکچر کی تباہی اور لوگوں کی زندگیوں کو تباہ ہونا افسوسناک ہے۔ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی خود امدادی اور باز آبادکاری کے کاموں کے لیے متاثرہ علاقوں کا انتھک دورہ کر رہی ہیں۔ انہوں نے خود ریاستی ریلیف فنڈ میں 5 لاکھ روپے کا عطیہ دیا ہے۔ اب معلوم ہوا ہے کہ ارجنٹائن کے سپر اسٹار 10 لاکھ روپے وزیر اعلیٰ کے حوالے کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ میسی اپنے دورہ بھارت سے جمع ہونے والی رقم براہ راست وزیر اعلیٰ کو اسپانسر کے ذریعے دیں گے۔ میسی کے دورہ کلکتہ کو لے کر پارہ چڑھ رہا ہے۔ میسی نے اس دن ہندوستانی فٹ بال کے دارالحکومت میں ملک کی جرسی کے کپتان کے طور پر اپنا آغاز کیا۔ تاہم ارجنٹائنی فارورڈ ابھی تک عالمی فٹ بال کے غیر متنازعہ ہیرو نہیں بن پائے تھے۔ چند بیلن ڈی آرز جیتنے کے باوجود، میسی ہمہ وقت کے عظیم کھلاڑیوں کی فہرست میں سرفہرست نہیں رہے ہیں۔ لیونل میسی 14 سال بعد یوا بھارتی میں واپسی کرنے جا رہے ہیں۔ اس بار عالمی چیمپئن کے طور پر، اب تک کے بہترین کھلاڑیوں میں سے ایک کے طور پر۔ تاہم اس بار میسی کوئی میچ نہیں کھیلیں گے، وہ 'گوٹ کنسرٹ' میں شامل ہوں گے۔ کنسرٹ کا اہتمام ارجنٹائن کے سپر اسٹار کے اعزاز میں کیا جا رہا ہے۔ امکان ہے کہ میسی یہ رقم وہاں ریاستی حکومت کے ریلیف فنڈ کے حوالے کر دیں گے۔ غور طلب ہے کہ میسی کلکتہ سے ممبئی، احمد آباد اور دہلی بھی جائیں گے۔ 13 دسمبر کو کلکتہ میں یووا بھارتی میں میسی کے درشن پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے بنائے گئے اسٹیج میں ریاست کے وزیر اعلیٰ ضرور شرکت کریں گی۔ ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی ابھیشیک بنرجی، وزیر کھیل اروپ بسواس۔ ایتابھ بچن اسٹیج شیئر کر سکتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں، اس بار ہندوستان میں میسی کا پہلا قدم 13 دسمبر کو کلکتہ میں پڑے گا۔ اور اس لیے منتظمین کلکتہ ایونٹ کو شاندار بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ باخبر ذرائع کا خیال ہے کہ اگر میسی وہاں ریاستی حکومت کے ریلیف فنڈ میں رقم عطیہ کرتے ہیں تو یہ ایک مختلف جہت اختیار کرے گا۔

سنیل چھتری کی واپسی ہندوستانی فٹبال کے لیے ایک بڑی غلطی ہے: بائچونگ بھوٹیا

نئی دہلی، 16/اکتوبر: سنیل چھتری کی قومی ٹیم کی جرسی میں واپسی بھارتی فٹبال کے لیے بہت بڑی غلطی ہے۔ یہ بات ہندوستان کے سابق کپتان بائچونگ بھوٹیا کا کہنا ہے۔ ٹیم انڈیا حال ہی میں سنگاپور سے ہارنے کے بعد ایشین کپ کوالیفکیشن مرحلے سے تقریباً باہر ہوگئی ہے۔ بائچونگ کا کہنا ہے کہ بھارتی فٹ بال کی خراب حالت کی ذمہ داری لیتے ہوئے پرانے فٹبالرز کو عہدہ چھوڑ دینا چاہیے۔ واضح ہو کہ سنیل چھتری کی ریٹائرمنٹ کے بعد قومی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ تاہم، اس واپسی کے پیچھے ہندوستانی فٹ بال کی خراب حالت ہے۔ سنیل پر ضرورت سے زیادہ انحصار اسٹرائیکرز کی کمی کی تصویر صاف ظاہر کررہا ہے۔ بائچونگ کا ماننا ہے کہ سنیل کا یہ فیصلہ ہندوستانی فٹ بال کے لیے بھی ایک بڑی غلطی ہے۔ بائچونگ کہتے ہیں کہ انہوں نے قومی ٹیم کی جرسی میں شاندار کریئر دیا ہے۔ لیکن ان کی واپسی ایک بہت بڑی غلطی ہے یہ بات میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں۔ سنیل چھتری اور گرپریت سنگھ سندھو جیسے سینئر فٹبالرز کے عہدہ چھوڑنے کا وقت آگیا ہے۔ اگلی نسل کو ذمہ داری اٹھانی ہوگی۔ سنگاپور سے ہارنے کے بعد ایشیائی کپ کوالیفکیشن مرحلے سے ہندوستان کے باہر ہونے کے بارے میں بائچونگ کو احساس ہے کہ ہندوستان کو گلیمر پرمبنی یورپی فٹ بال کی نقل کرنا بند کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے بجائے، اسے اردن یا ازبکستان جیسے کامیاب ایشیائی ممالک کے ماڈل کی تقلید کرنے کی ضرورت ہے۔ بائچونگ کا کہنا ہے کہ یہ نقصان ہمارے لیے بہت مایوس کن ہے، ہمیں ایشیا کپ میں کم از کم باقاعدہ مواقع ملنا چاہیے، اس بار ایشیا کپ میں 24 ممالک کھیل رہے ہیں، اور اگر ہمیں موقع نہیں ملا تو یہ مایوس کن ہے۔ لیجنڈری ہندوستانی کپتان کا کہنا ہے کہ ہم ورلڈ کپ کے بارے میں بات کرتے رہتے ہیں، ہم بڑی باتیں کرتے ہیں لیکن اگر ہمیں ایشیا کپ میں موقع نہیں ملا تو یہ انتہائی مایوس کن ہے۔ غور طلب ہے کہ سنیل 19 سال سے ہندوستان کے لیے کھیل رہے ہیں۔ اس کے 95 گول ہیں۔ فعال فٹبالرز میں، اس کے گول کی تعداد رونالڈو اور میسی کے بعد دوسرے نمبر پر ہے۔ سنیل گزشتہ سال جون میں ریٹائر ہوئے تھے۔ لیکن سابق کوچ مانولو مارکیز کی درخواست پر وہ قومی ٹیم میں واپس آگئے۔ یہ واپسی سنیل کے لیے خوش کن نہیں تھی۔ سنیل نے اپنا آخری گول اس سال مارچ میں مین ان بلیو جرسی میں کیا تھا۔

شاہین آفریدی نے مانگ کر بال لی اور کہا میچ بدل دوں گا: شان مسعود

لاہور 16 اکتوبر (یو این آئی) پاکستان ٹیسٹ ٹیم کے کپتان شان مسعود نے کہا کہ شاہین آفریدی نے مانگ کر بال لی اور کہا میچ بدل دوں گا اور پھر سب نے دیکھا کہ شاہین آفریدی نے شاندار اسپیل کیا۔ قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میچ میں جنوبی افریقہ کو 93 رنز سے شکست دینے کے بعد شان مسعود نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اگر ٹیسٹ چیمپئن شپ میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنی ہے تو کھیل کے ہر شعبے میں پرفارمنس دکھانا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ میں ٹیم نے بہترین کھیل پیش کیا۔

میسی کی اربوں روپے مالیت کی حویلی غیر قانونی قرار

میڈرڈ 16 اکتوبر (یو این آئی) ارجنٹینا کے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر لیونل میسی کی 10 ملین پاؤنڈ کی حویلی 'ایبزا' کو غیر قانونی قرار دے دیا گیا ہے جسے جلد منہدم کرنے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ 16 ہزار مربع میٹر کی یہ جائیداد میسی نے 2022ء میں سوئس تاجر فلپ امون سے خریدی تھی، جو اب قانونی تنازعے کا شکار ہے۔ گزشتہ برس بھی اس جائیداد پر اس وقت تنازعہ کھڑا ہوا جب موسمیاتی کارکن گروپ فیوٹورو ویجیٹل (Futuro Vegetal) کی جانب سے یہاں توڑ پھوڑ کی گئی۔ رپورٹس کے مطابق لیونل میسی کی یہ حویلی اسپین کے علاقے ایبزا کے مغربی ساحل پر واقع ہے، جس کا مناسب اجازت نامہ یا قبضے کا سرٹیفکیٹ ان کے پاس نہیں ہے، یہی وجہ ہے کہ میسی اسے فروخت یا کرائے پر نہیں دے سکتے۔

میسی کی حویلی کا قانونی مسائل حل نہ ہونے کی صورت میں کچھ حصہ منہدم کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس سے قبل عالمی شہرت یافتہ فٹبالر لیونیل میسی نے آئندہ سیزن سے سعودی پروفیشنل لیگ میں کھیلنے کے لیے پیشکش کو قبول کرلیا۔ میسی نے سعودی لیگ میں شمولیت پر آمادگی ظاہر کردی ہے، تاہم وہ اب تک اس بات کا فیصلہ نہیں کرسکے کہ وہ کس کلب کی نمائندگی کریں گے۔ رپورٹس کے مطابق اس حوالے سے تیز رفتاری سے پیشرفت ہو رہی ہے اور مذاکرات کا سلسلہ جاری ہیں۔ یہ خبر ایک ایسے وقت میں آئی ہے جب شائقین فٹبال سعودی اور اسٹار فٹبالر لیونیل میسی کے مستقبل کے بارے میں بے چینی سے منتظر ہیں۔

انڈر 20 فٹ بال ورلڈ کپ: ارجنٹائن اور مراکش کی ٹیمیں فائنل میں پہنچ گئیں

سانتیاگو۔ 16 اکتوبر (یو این آئی) ارجنٹائن اور مراکش کی ٹیمیں فیفا کے زیر اہتمام چلی میں جاری 24 ویں انڈر 20 ورلڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچ گئیں جبکہ فرانس اور کولمبیا کی ٹیموں کو سیمی فائنل راؤنڈ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق انڈر 20 فٹ بال ورلڈ کپ کے چلی میں سجے عالمی میلے میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ میگا فٹ بال ٹورنامنٹ اپنے اختتامی مرحلے کی طرف گامزن ہے۔ میگا ایونٹ کے سیمی فائنل راؤنڈ کے پہلے ٹاپ فور میچ میں ارجنٹائن اور کولمبیا کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں یہ میچ جولیو مارٹینیز پراڈانوس نیشنل سٹیڈیم، سانتیاگو میں کھیلا گیا جس میں ارجنٹائن کی ٹیم نے انتہائی سخت مقابلے کے بعد حریف کولمبیا کی ٹیم کو 1-0 گول سے ہرا کر فائنل کے لئے کوالیفائی کرلیا۔ ارجنٹائن کی طرف سے میچ کا فیصلہ کن گول میٹیو سلویٹی نے 72 ویں منٹ میں سکور کر کے اپنی ٹیم کو فائنل میں پہنچا دیا۔ دوسرے سیمی فائنل میچ میں مراکش اور فرانس کی ٹیمیں الیاس فیگیرو و برانڈر سٹیڈیم، والپاریسو کے مقام پر آمنے سامنے تھیں۔ مراکش اور فرانس کی ٹیموں کے درمیان انتہائی سخت مقابلہ ہوا، دونوں ٹیموں کے درمیان میچ مقررہ وقت تک 1-1 گول سے برابر رہا، تاہم دوسرے سیمی فائنل میچ کو فیصلہ کن بنانے کے لئے پنالٹی شوٹ آؤٹ کا سہارا لیا گیا جس پر مراکش کی ٹیم نے فرانس کی ٹیم کو 5-4 گول سے ہرا کر فائنل تک رسائی حاصل کی۔ واضح رہے کہ ارجنٹائن اور مراکش کی ٹیموں کے درمیان 24 ویں انڈر 20 ورلڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ کا فائنل میچ 19 اکتوبر کو جولیو مارٹینیز پراڈانوس نیشنل سٹیڈیم، سانتیاگو میں کھیلا جائے گا۔

نیپال اور عمان نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 کیلیے کوالیفائی کرلیا

ایشیا ایسٹ پیسیفک ریجن سے نیپال اور عمان نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 کیلیے کوالیفائی کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق ایشیا ایسٹ پیسیفک کوالیفائرز سے ایک اور ٹیم ان کے ساتھ اگلے سال ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ میں شامل ہوگی۔ متحدہ عرب امارات کی ٹیم چار پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہے اور ورلڈکپ کے لیے رسائی حاصل کرنے کے لیے فیورٹ ہے۔ یو اے ای کی ٹیم اپنا آخری میچ آج کمزور حریف جاپان کے خلاف کھیلے گی جس میں فتح اسے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 کا پروانہ تھما دے گی۔ واضح رہے کہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 میں میزبان ہندوستان اور سری لنکا کے علاوہ پاکستان، افغانستان، آسٹریلیا، بنگلادیش، انگلینڈ، جنوبی افریقا، امریکا، ویسٹ انڈیز، آئرلینڈ، نیوزی لینڈ، کناڈا، اٹلی، نیدرلینڈز، نمیبیا، زمبابوے، نیپال اور عمان شامل ہیں۔

جنوبی افریقہ کی ٹیم نے چوتھی مرتبہ فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لئے کوالیفائی کر لیا

کیپ ٹاؤن 16 اکتوبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کی ٹیم نے کوالیفائنگ میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے روانڈا کو با آسانی 3-0 گول سے شکست دے کر فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لئے کوالیفائی کرلیا ہے۔ یہ میچ ایمبو میلا اسٹیڈیم، صوبہ مپومالانگا میں کھیلا گیا۔ جنوبی افریقا کی جانب سے تھیلنٹ مباتھا، اوسون اپولس اور ایویڈینس ملکو پانے گول ایک، ایک گول اسکور کر کے اپنی ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا جن کی بدولت ٹیم نے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لئے بھی کوالیفائی کرلیا۔

جنوبی افریقا نے آخری بار 2010 میں فیفا ورلڈ کپ میں شرکت کی تھی، جب وہ میگا ایونٹ کا میزبان ملک تھا۔ بیلجیئم سے تعلق رکھنے والے کوچ ہوگو بروس کی زیر نگرانی ٹیم نے گروپ سی میں 10 میں سے 18 پوائنٹس حاصل کرکے پہلی پوزیشن حاصل کی، اور نائجیریا جیسے مضبوط حریفوں اور حیران کن ٹیم بینن کو پیچھے چھوڑ دیا۔ یہ جنوبی افریقا کی چوتھی مرتبہ ورلڈ کپ میں شرکت ہوگی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804